ماہنامہ
راہنمائے عملیات
لاہور
مارچ 2002ء
قیمت
20 روپے
روحانی، عملیاتی اور نجومی دنیا کی حقیقی روایتوں کا امین...... ایک پاکیزہ ماہنامہ
اسم اعظم
مشتری
لکی نمبرز
شرف زہرہ
اعمال عطارد
شمس
تسخیر

آج ہی طلب کریں
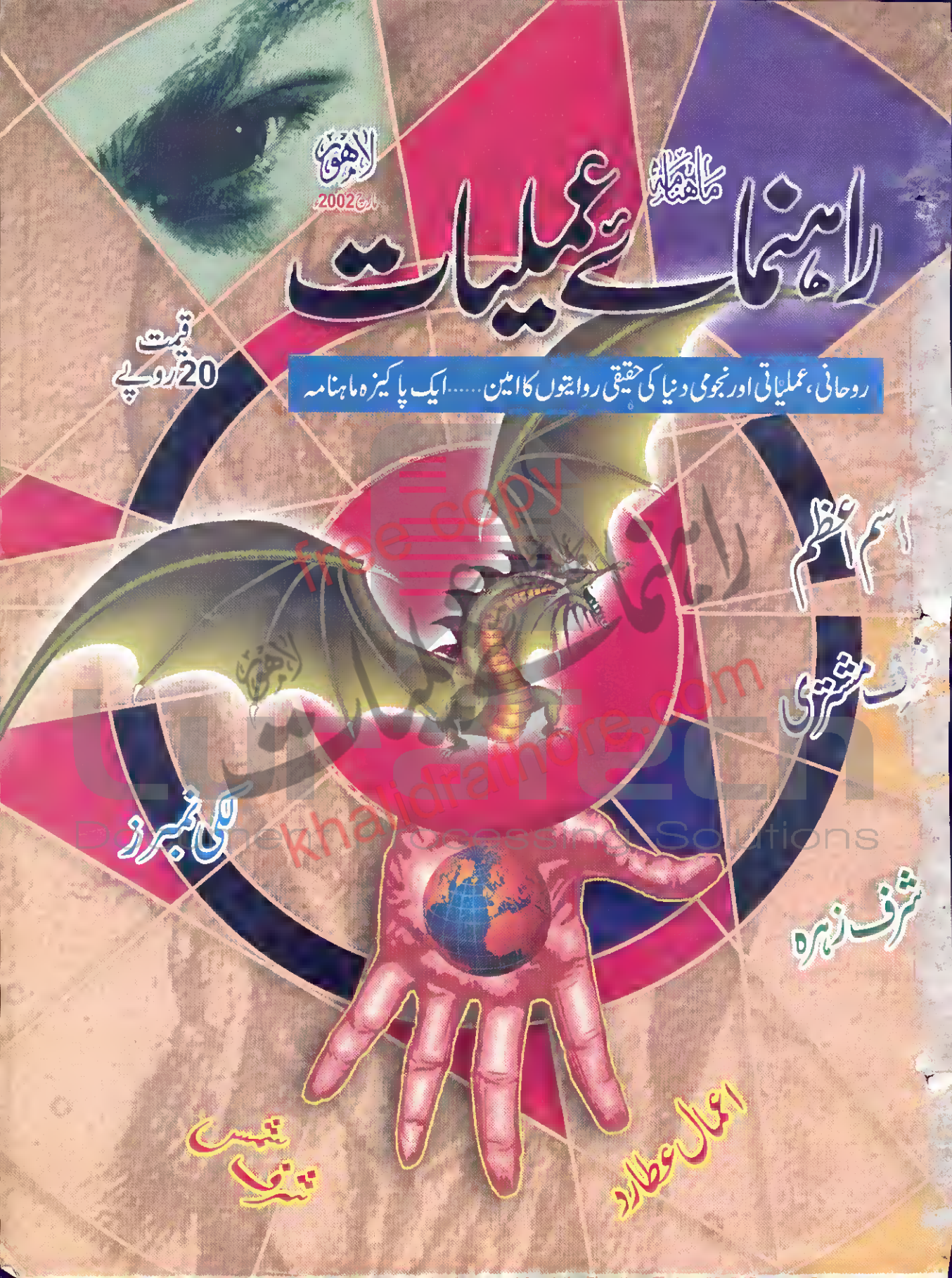
سب پہلے شائع ہونے والی درست ترین جنتری

خالد روحانی جنتری 2002

ایک ایسی جنتری جو آپ کو دیگر تمام جنتریوں اور تقویموں سے بے نیاز کر دے گی

اپنی بات، شکستہ فکر، ملکی حالات، تسخیر مؤکل ذاتی، گائیڈ لائن ۲۰۰۲، پاکستان ... الات، تبدیلی برج راس وذنب، مجرب عملیات، اسم اعظم، خالد روحانی جنتری ۲۰۰۲ (... ...) کواکب کا داخلہ بروج، رجعت واستقامت، قمری حالتیں، شرف وہبوط، اقل تعدیل ... افتتاب (نوروز برائے ۲۰۰۲)، عربی کتاب مادۃ الفوائد الصلات النافدہ (قرانی عملیات) سال رواں میں آپ کے کواکب، انعامی بانڈ نمبر، شرف مشتری، طلسمات اخفی/طلسم اعظمی، کلیات رمل، الواح مقدس، علم السحر، کمالات بدوح بلی، فیوض القرآن، اعمال مجربہ، حروف کے خواص و اثرات، آسیب جادو سحر کی طلسمی تشخیص، حاضرات سورۃ فاتحہ آئینہ حاضرات، عمل حاضرات، کلمہ طیبہ سے تسخیر مطلوب، محفل حاضرات، آپ کا برج، سالانہ حالات ۲۰۰۲، داخلہ کواکب فی البروج برائے سال ۲۰۰۲، رجعت واستقامت کواکب برائے سال ۲۰۰۲، شرف وہبوط کواکب برائے سال ۲۰۰۲، تفہیم تقویم، ٹیبل آف ہاؤسز رفتار سیارگان، نظرات، قرآن اور عملیات، نظرات کواکب ۲۰۰۲، بروج، پیشے اور روزگار، ہتھیلی کے حلقے

قیمت 60روپے

ڈاک خرچ 20روپے

صفحات 128 (بڑا سائز)

ماہنامہ راہنمائے عملیات لاہور

ماہ مارچ ۲۰۰۲

قیمت 20 روپے

ایڈیٹر
خالداسحاق راٹھور

پبلشر و چیف ایڈیٹر
شائستہ خالد راٹھور

لاہور
خالداسحاق راٹھور، مکان 2، گلی 11، محمد نگر، نزد جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہو، لاہور
فون 6374864 (042) موبائیل 0300 8442060

کراچی
آفس 102 فرسٹ فلور محمد مصطفیٰ ٹریڈ سنٹر C-926,927 (نزد مدینہ مسجد بالمقابل لبنی شوز) بلاک 2 P.E.C.H.S. سوسائٹی طارق روڈ کراچی
فون 4389601 (021) موبائیل 0300 8442060

وقت ملاقات دن 11 بجے تا شام 5 بجے تک

سب ایڈیٹر
ارشد اسحاق راٹھور

اس شمارے میں

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
نکتہ فکر	۲	السحر النعمانیۃ	۳۷
عملیات نادرہ	۵	شرح مصداق الرمل	۴۰
اعمال عطارد	۷	خوش قسمت اوقات	۴۳
بہاؤالدین زکریا ملتانی	۹	شرف شمس	۴۶
ماہانہ حالات	۱۲	شرف زھرہ	۴۸
علم تقویم	۲۳	دلائل انعام	۵۰
بانڈ نمبر	۳۱	شرف مشتری	۵۲
خاتمہ سحر و جادو کے 100 طریقے	۳۳	نظرات کواکب کے اثرات	۵۳
الطوالع الحدستہ	۳۵	خالد روحانی جنتری ماہ مارچ 02ء	۵۶

قیمت 20 روپے
زر سالانہ 250 روپے
رجسٹرڈ ڈاک 400 روپے
بیرون ملک 35 ڈالر (سالانہ)

For bank draft
M/s Rahnuma-i-amaliyat,
A/c 1392-35, Habib Bank
Limited, Allama Iqbal
Road, Lahore, Pakistan

www.kirathor.20m.com
kirathor@yahoo.com

ناشر شائستہ خالد راٹھور
پرنٹر الامین ٹریڈرز لاہور
شمارہ 1
جلد 5

نکتہ ء فکر

محبت

ہماری زندگی میں کئی طرح کی محبتیں ہیں۔ مال ہمارا محبوب، عزت ہماری محبوب، اولاد ہماری محبوب، جنس مخالف محبوب، ہم جنس محبوب، آرام دے زندگی ہماری محبوب، خوبصورت اور مزین گھر ہمارے محبوب، انا ہماری محبوب، اقتدار ہمارا محبوب۔ غرضیکہ لاتعداد اشیاء اس مادی زندگی کی ایسی ہیں جن سے ہم ظاہری یا قلبی طور پر انسیت اور الفت کی نظر رکھتے ہیں۔

اتنی بہت ساری محبتوں کے باوجود ہم غیر مطمئن اور مزید سرمایہ محبت کے طالب کیوں رہتے ہیں؟

کیا یہ محبتیں ہمیں حرص وہوس کا بندہ بنادیتی ہیں؟ کیا یہ محبتیں ہم میں ندامت اور پریشانی کو جنم دیتی ہیں؟ کیا یہ محبتیں ہمیں خوف زدہ کردیتی ہیں؟ آخر ہماری یہ محبتیں اور کمائیاں بے مصرف کیوں ہوجاتی ہیں؟

یہ ہمیں اطمینان قلب اور سکون مہیا کیوں نہیں کرتیں؟

اس کی وجہ یہ ہے کہ ہم ان سب محبتوں میں غرق ہونے کے باوجود حقیقت میں صرف اپنی ذات سے محبت کررہے ہوتے ہیں۔ ان محبتوں کے پیش نظر درحقیقت ہماری اپنے آپ سے محبت ہوتی ہے۔ اور یہ بے وفا محبت ہمیں تنہا کردیتی ہے۔

اگر آپ واقعی محبت پانا چاہتے ہیں۔ اگر آپ حقیقی محبت سے واقف ہونا چاہتے ہیں۔ اگر آپ ایسی محبت کے تمنائی ہیں جو آپ کو فراق سے نہیں بلکہ لطف وصال دے ملادیں---تو پھر اللہ کے بندوں سے محبت کریں۔ آپ صرف یہی ایک محبت کرلیں باقی سب محبتیں آپ کے اردگرد خود بخود اکٹھی ہوتی چلی جائیں گی۔

دعاگو

خالد اسحاق راٹھور

ایڈیٹر راہنمائے عملیات۔

دورہ کراچی
قارئین راہنمائے عملیات کے مسلسل اصرار پر خالد اسحاق راٹھور ایڈیٹر راہنمائے عملیات نے ماہ نومبر سے کراچی کے ماہانہ دورے کی ابتداء کر دی ہے۔اور
اب انشاء اللہ تعالی آپ ہر ماہ کی 5 تا 12 تاریخ تک کراچی میں قیام کریں گے۔سامنے دیئے گئے نقشے میں لاہور اور کراچی میں قیام کے اوقات اور دیگر امور کی
لاہور (ہیڈ آفس) ہر ماہ کی
☆ یکم تا 4 تاریخ تک اور
☆13 تا 30 تاریخ تک
رابطہ مکان نمبر 2، گلی نمبر 11، نزد جامعہ نعیمیہ محمد نگر گڑھی شاہو لاہور
فون (042) 6374864 موبائل 0300 8442060
کراچی (برانچ آفس) ہر ماہ کی
☆ 5 تا 12 تاریخ تک
رابطہ آفس 102 فرسٹ فلور محمد مصطفی ٹریڈ سینٹر C-926,927 (نزد مدینہ مسجد بالمقابل لبنی شوز بلاک 2، P.E.C.H.S. سوسائٹی طارق روڈ کراچی
فون (021) 4389601 موبائل 0300 8442060
طارق روڈ
لبنی شوز
اوقات کار: صبح 11-00 تا شام 5-00 بجے تک صرف
جنتری مفت
سالانہ خریداری
جنتری مفت
راہنمائے عملیات گھر بیٹھے حاصل کرنے کے لیے آپ سالانہ خریدار بن جائیں۔ آپ کو سال بھر راہنمائے عملیات ہر ماہ باقاعدگی سے ملتا رہے گا۔ زر سالانہ بذریعہ منی آرڈر ارسال کریں۔
سالانہ خریداری پر متعلقہ سال کی خالد روحانی جنتری مفت ارسال کی جائے گی
☆آپ اپنے کسی دوست عزیز یا بزرگ کے نام بھی ماہنامہ راہنمائے عملیات بطور تحفہ جاری کروا سکتے ہیں☆
نام
فون نمبر
پتہ
رقم جو ارسال کی جا رہی ہے
☆ رجسٹرڈ ڈاک سے پرچہ منگوانے کے لیے رعایتی قیمت 400 روپے جمع کروانی ہو گی۔ ☆ عام ڈاک سے پرچہ منگوانے پر آپ کو رعایتی قیمت 250 روپے جمع کروانی ہو گی۔ (عام ڈاک گم ہونے کی صورت میں ادارہ ذمہ دار نہ ہو گا)۔ (تمام سالانہ خریداروں کو متعلقہ سال کی خالد روحانی جنتری مفت دی جائے گی)۔
رابطہ۔خالد اسحاق راٹھور، ایڈیٹر، راہنمائے عملیات، مکان نمبر 2، گلی نمبر 11، نزد جامعہ نعیمیہ، محمد نگر، گڑھی شاہو، لاہور۔

پانچواں سال

مارچ 1998ء میں "راہنمائے عملیات" کا پہلا شمارہ شائع ہوا۔ مارچ 2002ء کے شمارے کی اشاعت سے "راہنمائے عملیات" اپنی عمر کے پانچویں سال میں داخل ہو چکا ہے۔

راہنمائے عملیات نے اس عرصے میں اپنے قاری کو کیا دیا' کس قدر اس کی وسعت نظر میں اضافہ کیا' کس قدر علوم مخفی کی ترویج کی' یہ سب آپ کے سامنے ہے۔

پرچے کو مزید سے مزید بہتر بنانے کے لیے مجھے قارئین کے مشوروں کا انتظار رہے گا۔

یہاں میں ان تمام مضامین نگار دوستوں کا شکریہ ادا کرنے کے ساتھ اپنے شاگردوں کو شاباش دینا چاہتا ہوں جن کا تعاون مجھے ہر قدم پر حاصل رہا۔

اس کے ساتھ ساتھ میں "راہنمائے عملیات" کے تمام قاری خواتین و حضرات کا بھی مشکور ہوں کہ ان کی برادرانہ محبت کے بغیر کامیابیوں کا یہ سفر مشکل ہوتا۔

دعا گو

خالد اسحاق راٹھور۔

شرف مشتری اور قارئین کراچی

کراچی اور قرب وجوار کے جو قاری شرف مشتری کی لوح بنوانے کے خواہش مند ہوں۔ وہ ہر ماہ کی ۵ تا ۱۲ تاریخ کے درمیان ایڈیٹر "راہنمائے عملیات" خالد اسحق راٹھور سے کراچی میں ذاتی طور پر مل سکتے ہیں۔ خیال رہے شرف مشتری کے اوقات میں خالد اسحق راٹھور لاہور میں ہوں گے۔ سو قبل از وقت لوح مشتری کے خواہشمند رابطہ کرلیں تا کہ یہ سعد وقت ہاتھ سے نہ نکل جائے۔ ادارہ خصوصی طور پر ذاتی لوح مشتری تیار کر کے دے رہا ہے جو کوئی اور ادارہ یا فرد آپ کو بنا کر نہ دے گا۔

از: خالد اسحاق راٹھور۔

عملیات نادرہ نظرات کواکب

تربیع مشتری

۱۲ مارچ رات ۱۱ بجکر ۶ منٹ

برائے بدنامی' مرتبے سے گرانے' بے عزتی کرنے

اگر کسی کا خوف ہو یا کوئی ظلم کرتا ہو تو درج ذیل نقش عین مندرجہ بالا وقت پر تحریر کرے اور اس کے نیچے دی گئی عزیمت ظالم فرد کے نام بمعہ والدہ کے اضافے کے تحریر کرے۔ پھر اس نقش کو کسی پرانی اور خراب حال قبر میں دفن کر دے۔ اگر متعلقہ فرد کے استعمال کا کوئی کپڑا مل جائے تو نقش کو اس کپڑے میں لپیٹ کر دفن کرے۔ ساتھ ہی اسم الٰہی 'یا جبار' روزانہ تین سو دفعہ پڑھ کر مخالف/دشمن کا تصور کر کے اس پر حصول مقصد ذہن میں رکھتے ہوئے پھونک دیں۔ نقش چال اور عزیمت درج ذیل ہے:۔

چال

۲	۷	۶
۹	۵	۱
۴	۳	۸

نقش

۶۵	۷۱	۷۰
۷۳	۶۹	۶۴
۶۸	۶۶	۷۲

اللھم دمر فلاں بن فلاں جائراً و ظالماً واحذلہ

زہرہ تسدیس زحل

۱۵ مارچ دوپہر ۳ بجکر ۵۵ منٹ

استحکام ازدواجی و قلبی معاملات میں

درج ذیل نقش کی سات کاپیاں تیار کر لیں اور ہر نقش کو تین دن تک شربت' پانی یا کھانے والی شے میں ملا کر فریقین کو استعمال کروائیں۔ ذات باری تعالیٰ سے امید ہے کہ اکیس دن کے اندر اندر زوجین میں قلبی تعلق اور انسیت قائم ہو جائے گی۔

نقش بمعہ چال درج ذیل ہے۔ نقش کے نیچے عزیمت بھی فریقین کے کوائف کے اضافے کے ساتھ تحریر کریں۔

چال

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

نقش

۴۵	۴۷	۴۱
۴۰	۴۴	۴۹
۴۸	۴۲	۴۳

اللھمُ الف ویسج بین قلوب فلان بن فلان ابن فلان

عطارد تثلیث مشتری

کاروبار علم اور ذہنی قوتوں میں اضافہ

۱۱ جنوری ۱۶ مارچ صبح صفر بجکر ۱۵ منٹ

وہ لوگ جو اپنے کاروبار کو بڑھانا چاہتے ہیں یا وسعت دینا چاہتے ہیں یا وہ لوگ جو ذہنی قوتوں اور یادداشت کے مسائل کا شکار ہیں یا طالب علم جن کو اچھے حافظے اور علم میں اضافے اور وسعت ذہنی کی ضرورت ہوتی ہے۔ ان کے لیے یہ وقت مفید ہے۔ ان کو چاہیے کہ درج ذیل نقش عین وقت پر کاغذ یا ہرن کی جھلی پر تحریر کر کے اپنے پاس رکھیں۔

ساتھ ہی اسم الٰہی یا علیم یا فتاح کو اپنے نام کے مفرد عدد کے مطابق روزانہ پڑھیں۔ نقش، چال اور عزیمت درج ذیل ہے۔

چال

۹	۲۱	۱۳	۵	۱۷
۳	۲۰	۷	۲۴	۱۱
۲۲	۱۴	۱	۱۸	۱۰
۱۶	۸	۲۵	۱۲	۴
۱۵	۲	۱۹	۶	۲۳

نقش

۱۲۴	۱۳۶	۱۲۸	۱۱۹	۱۳۲
۱۱۷	۱۳۵	۱۲۲	۱۳۹	۱۲۶
۱۳۷	۱۲۹	۱۱۵	۱۳۳	۱۲۵
۱۳۱	۱۲۳	۱۴۰	۱۲۷	۱۱۸
۱۳۰	۱۱۶	۱۳۴	۱۲۱	۱۳۸

اللھم کل العلم لذاتک زد لفلان بن فلان فی علمہ والقوای الذھینہ

عطارد تربیع زحل

طرفین میں اختلاف، الگ الگ کرنا

۱۸ مارچ صبح ۲ بجکر ۳۰ منٹ

جب ایسے حالات ہوں کہ ظالموں کے گروہ یا غلط لوگوں کے درمیان اختلاف پیدا کرنا یا ان کو باہم الگ الگ کرنا یا ان میں تفریق پیدا کرنا مقصود ہو تو درج ذیل عمل کریں۔

طرفین یا گروہ کے افراد کے نام بمعہ نام والدہ لے لیں۔ پھر درج ذیل حروف کے ساتھ ان ناموں کی بسط حروفی کر کے امتزاج دے۔ جتنے افراد کے درمیان اختلاف پیدا کرنا مطلوب ہو اتنے ہی دفعہ یہ سطر امتزاج الگ کاغذ پر سیاہ روشنائی سے تحریر کریں۔ خیال رہے عمل وقت سے پہلے استخراج کر لیں اور عین وقت پر بمطابق شرائط اس کو تحریر کریں۔ اگر وقت کی پابندی نہ کی تو پھر ان نقوش کے لکھنے کا فائدہ نہ ہو گا۔ بہر حال یہ نقوش تحریر کرنے کے بعد اس کو ایسی زمین میں دفن کر دیں جہاں یہ کاغذ جلد ہی گلنے سڑنے لگیں۔ بہت سخت اور چکنی مٹی نہ ہو۔ پتھریلی ہو تو دفن کر سکتے ہیں۔ انشاء اللہ رضا الٰہی سے ان لوگوں کے درمیان آہستہ آہستہ اختلاف پیدا ہو گا اور وہ ایک دوسرے سے الگ اور ناراض ہو جائیں گے اور اس طرح آپ کا مقصد حاصل ہو جائے گا۔

حروف جن سے سطر امتزاج بنانی ہیں یہ ہیں:-

"ف۔ش۔ذ"

شمس تسدیس زحل

حاجت رویں ترقی

۳۱ مارچ دوپہر ۱۱ بجکر ۲۳ منٹ

کوئی بھی حاجت ہو۔ کوئی کام رکا ہوا ہو یا کاروبار یا نوکری میں ترقی نہ ہوتی ہو تو حصول مقصد کے لیے درج ذیل عمل کریں۔

سورہ یٰسین کا سوا لاکھ کا چلہ پورا کریں۔ طریقہ اس کا یہ ہے کہ طاق تعداد میں افراد مل کر طاق دنوں میں سوا لاکھ کی تعداد کو مکمل کریں۔ یا پھر فرد متعلقہ اکیلا ہی اس تعداد کو چالیس دن میں مکمل کرے۔

۶۴۸	۶۵۱	۶۵۴	۶۴۰
۶۵۳	۶۴۱	۶۴۷	۶۵۲
۶۴۲	۶۵۶	۶۴۹	۶۴۶
۶۵۰	۶۴۵	۶۴۳	۶۵۵

شمس تسدیس زحل

برائے ہمت حوصلہ اور ثابت قدمی

۳۱ مارچ دوپہر ۱۱ بجکر ۲۳ منٹ

وہ لوگ جو معاشرے کا سامنا نہ کر سکتے ہوں اور ثابت قدمی اور حوصلے کی کمی کا شکار ہوں یا ان مسائل کی وجہ سے زندگی میں کامیابی کے حصول میں کامیاب نہ ہوتے ہوں۔ اس وقت تیار کردہ عمل ان افراد کو ایسے تمام مسائل کے حل میں کامیاب ثابت ہو گا۔

درج ذیل نقش بمعہ چال بمطابق شرائط خالص زعفران سے تحریر کریں۔ اس کی سات نقلیں تیار کریں۔ باری باری ایک ایک نقش تین تین دن پانی میں کھول کر پی لیں۔ انشاء اللہ حصول مقصد ہو گا۔ نقش اور چال درج ذیل ہے:-

چال

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

نقش

۹۳	۷۹	۸۶	۹۰
۸۵	۹۱	۹۲	۸۰
۸۸	۸۴	۸۱	۹۵
۸۲	۹۴	۸۹	۸۳

از: خالد اسحاق راٹھور۔

اعمال عطارد

اس عنوان کے تحت کئی ایک متفرق اعمال کو ذیل کی سطور میں تحریر کیا جا رہا ہے۔ صاحب السحر العجیب فی جلب الحبیب (حصہ دوم) میں اس باب میں جو اعمال بیان کئے ہیں یہاں انکو مکمل شرح و تفصیل کے ساتھ بیان کیا جا رہا ہے۔

عمل بُغض و تفرقہ

اس مضمون کے آخر میں دیئے گئے نقش کو مٹی کی ایک نئی اور تازہ ٹھیکری پر اس وقت تحریر کریں جب چاند برج سنبلہ میں اور ساعت زحل کی ہو۔ تحریر کرتے وقت مقل اور بذر کتان کا بخور استعمال کریں۔ ٹھیکری پر ۴۵ دفعہ آخر میں دی گئی دعوت پڑھیں اور پھر ٹھیکری کو زور سے سخت زمین پر مار کر چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں تبدیل کر دیں۔ ان کو مزید باریک کر لیں۔ (جہاں تک ممکن ہو)۔ پھر ان کو ان افراد کے راستے میں ڈال دیں جن میں بغض اور تفریق مطلوب ہے۔ آپ ان کے گھروں میں بھی ڈال سکتے ہیں۔ دوبارہ وہ اکٹھے نہ ہوں گے۔

عمل بُغض، جدائی اور دشمنی نقش کو بکری کی رنگ دار کھال پر ایسے وقت میں تحریر کریں جب چاند برج جوزا میں ہو اور ساعت مریخ کی جاری ہو۔ دعوۃ ھذا کو ۴۵ مرتبہ پڑھیں اور دوران عمل مقل اور بذر کتان کا بخور استعمال کریں۔ بعد از تکمیل عمل کھال کو کسی ویران قبر جس پر فاتحہ کے لیے کوئی نہ آتا ہو دفن کر دیں۔ بالیقین فریقین میں جدائی اور اختلاف واقع ہوگا۔

شہر یا مکان سے بے دخلی

نقش ہذا کو چار الگ الگ کاغذوں پر تحریر کریں۔ تحریر کا یہ عمل اس وقت کریں جب چاند بادی بروج میں ہو اور ساعت عطارد کی جاری ہو۔ پھر ان پر دعوۃ ۴۵ مرتبہ پڑھیں اور ہوا میں اس طور نصب کریں کہ پنکھے کے طور چلتا رہے۔ بس حصول مقصد ہوگا۔

گھر میں پتھر پڑیں

نقش ھذا کو سرخ رنگ کی بکری کی رنگین کھال پر تحریر کریں۔ جبکہ چاند برج منقلب میں ہو اور طالع برج ذو جسدین ہو۔ بخور اس عمل کا مقل اور بذر کتان ہے۔ اس کھال پر دعوت ۴۵ مرتبہ پڑھیں اور عمل مکمل ہونے پر اس کھال کو بھاری پتھر کے نیچے دبا دیں۔ پھر لوہے کی ایک سلاخ لے کر اس کو پتھر پر مضبوطی سے نکا دیں اور پھر دعوۃ کو ایک مرتبہ پڑھ کر اس کھال کو نکال لو اور اس مکان کے سامنے دفن کر دو جس پر پتھر پھینکنے مطلوب ہیں۔ بس اس پر پتھر برسیں گے اور وہ تباہ و برباد ہو کر وہاں سے بھاگ کھڑا ہوگا۔

سفر/شادی کی بندش

نقش کو سیسے کی لوح پر تحریر کریں۔ جبکہ چاند برج ثابت میں ہو اور ساعت زحل کی ہو۔ بخور اس عمل مقل و بذر کتان ہے۔ لوح پر دعوۃ ۴۵ مرتبہ پڑھ کر کسی تاریک کمرے میں دفن کر دیں۔ بلاشبہ فرد شادی اور سفر سے رک جائے گا۔

عورتوں سے بندش

ایک بڑا تالہ لے کر اس کی پشت پر نقش ہذا کو تحریر کریں۔ اس وقت چاند برج ثابت میں ہو۔ بخور جل رہا ہو۔ دعوت کو ۴۵ مرتبہ پڑھیں اور پھر تالے کو بند کر دیں۔ پھر اس قفل کو پانی کی جگہ کے نیچے دفن کر دیں۔ بے شک فرد عورتوں سے رک جائے گا۔ یہ بندش ختم کرنے کے لیے تالا نکال کر اس کو چابی سے کھول دیں۔ بندش ختم ہو جائے گی۔

یہ عطارد کی دعوت ہے

دعوت و طلبت روحانية القهر والغضب والانتقام روحانية عطارد صاحب الفلك الثانی تدھا نوش امیراش ھطیش شاھیش زرانیش

ملیش وهدش معفردیش أجیبونی واقضوا حاجتی وهی کذا و کذا شهطیالخ ونهشطوخ و نهشطوخ هداخ اسکموتا سکمیشا ببهاء النور و نور البهاء شعطمیت مکلمیشا أهدیاخ عفطهیاخ مصیص لوهص هکشمیقا زجر الجن یا جلجحیحا أجیبوامسرعین طائعین لما أمرتکم به أسرع من البرق الخاطف والریح العاصف سر المحرقات من الأسماء و زجرها دختا هی ما لا قالا تباه بزدره أکشباط أهلا عاکماشلمر قرطوش مهلیثا ما طیطوثا ملطیهلوا الوحا العجل الساعة کعا صفة الریاح، وطرفة العیون، أیها الکوکب الساری أنفذ بروحانیتك لحاجتی فلا تتأخر عن قضائها طرفة عین فانی دعوتکم بأسمائکم الحاکمة علیکم المطیعین أمرها هلموا إلی الطاعة والبدار الوحا العجل الساعة۔

نقش یہ ہے

شرف زہرہ

از: خالد اسحاق راٹھور

اوقات شرف:

۵ مارچ صبح ۱ بجکر ۴۷ منٹ تا رات ۸ بجکر ۵۹ منٹ تک زہرہ درجہ شرف پر ہوگا۔

عمل:

جو بھی مقصد ہو اس کو ایک لفظ میں مقید کر دیں۔ یعنی مقصد کے حوالے سے ایسی لفظ کا چناؤ کریں جس میں آپ کا سارا مدعا آ جائے۔ اس لفظ کے تمام حروف کو جدا جدا تحریر کریں۔ جتنے بھی حروف حاصل ہوں ان سے منسوبی اسماء الہی لے لیں۔ ان کے اعداد بمعہ سائل اور اگر مطلوب ہو تو مطلوب کے اعداد باہم جمع کر لیں۔ کل اعداد سے چار نقش مثلث چاروں چالوں سے تیار کریں۔ نقش عین وقت پر مطابق چال و شرائط تیار کریں ورنہ اثر نہ ہوگا۔ آبی نقش کو پانی بہا دیں۔ بادی کو ہوادار جگہ پر باندھ دیں۔ خاکی کو زمین میں یا وزن کے نیچے دفن کر دیں۔ آتشی کو جلا دیں۔ جو اسماء الہی استخراج ہوئے تھے اپنے نام کے اعداد کے مطابق چالیس دن ان کا ذکر کریں۔ انشاء اللہ حصول مقصد ہوگا۔ یہ عمل شرف قمر اور شرف زہرہ دونوں میں کیا جا سکتا ہے۔

چاندی پر نقش خصوصی و ذاتی کا ہدیہ ۲۱۰۰ روپے ہوگا۔

☆☆☆☆☆

بہاؤ الدین ذکریا ملتانی رح

جناب ذکریا ملتانی کی ولادت جمعہ کے روز ۲۷ رمضان کو صبح کے وقت ہوئی۔ آپ کا نام بہاؤ الدین اور کنیت ابو محمد اور ابو برکات تھی۔ آپ مادرزاد ولی تھے۔ آثار بزرگی بچپن سے ہی آپ میں نمایاں ہو گئے تھے۔ آپ کے والد محترم جب تلاوت کلام پاک فرماتے تو آپ دودھ پینا چھوڑ دیتے اور تلاوت کی آواز سننے میں محو ہو جاتے تھے۔ جب آپ کو مکتب میں داخل کروا دیا گیا تو ابتدائی ایام میں ہی آپ نے فرمایا جس وقت حق تعالیٰ نے **'الست بربکم'** فرمایا تھا اُس وقت سے لے کر اب تک کے تمام واقعات مجھے یاد ہیں۔ آپ کی عمر ابھی بارہ سال تھی کہ آپ کے والدین یکے بعد دیگرے اللہ کو پیارے ہو گئے۔ آپ انہی دنوں خراساں چلے گئے۔ وہاں سات برس تک علوم ظاہر و باطنی کی تکمیل کی اور پھر بخارہ پہنچ کر یہاں بھی مزید تعلیم کا سلسلہ جاری رکھا۔ جب بہت سارے بزرگوں کی صحبت صالحہ سے فیض یاب ہو گئے تو پھر حج بیت اللہ کے لیے حرمین شریفین حاضر ہوئے۔ حج و زیارت سے مشرف ہونے کے بعد پانچ سال تک مدینہ منورہ میں قیام کیا۔ حضرت شیخ کمال الدین محمد ممانی مشہور محدث سے آپ نے حدیث کی تعلیم حاصل کی۔ موصوف شیخ کمال الدین ۵۳ سال تک حرم نبویؐ کے متولی کے طور پر خدمات انجام دیتے رہے۔ جناب ذکریا ملتانی نے روضہ الرسولؐ کے پاس تزکیہ نفس اور تصفیہ باطن کے لیے مجاہدات شروع کیے۔ اس کے بعد انبیاء علیہم السلام کی مقابر کی زیارت کے لیے بیت المقدس پہنچے یہاں سے بغداد تشریف لے گئے۔ آپ نے سات قرات کے قرآن پاک کو سات سال کی عمر میں حفظ کر لیا تھا۔ آپ بہاؤ الدین فرشتہ کے نام سے بھی مشہور رہے تھے۔

بغداد میں شیخ الشیوخ حضرت شہاب الدین سہروردی صاحب عوارف کے ہاتھ پر جناب ذکریا ملتانی نے بیعت کی اور خرقہ خلافت حاصل کیا۔ حضرت محبوب الٰہی خواجہ نظام الدین اولیاؒ ذکریا ملتانی کے بارے فوائد الفوائد میں رقمطراز ہیں کہ جناب ذکریا ملتانی اپنے مُرشد کامل جناب شہاب الدین سہروردی کی خدمت میں صرف سترہ روز ٹھہرے اور اتنی قلیل مدت میں خرقہ خلافت بھی ملا اور روحانی نعمتوں سے بھی فیض یاب ہوئے۔ حضرت شہاب الدین سہروردی کے دیگر مریدوں کے دل میں ایک خیال پیدا ہوا کہ ہم ایک مدت سے اپنے شیخ کی خدمت میں حاضر ہیں مگر ایسے تلطف نہ پہلے کبھی دیکھنے میں آئے نہ آئندہ ہوں گے۔ وہ باقاعدہ جناب ذکریا ملتانی سے حسد کرنے لگے۔ اُن کی اس روش کو دیکھتے ہوئے ایک روز حضرت شہاب الدین سہروردیؒ نے فرمایا تم لوگ گیلی لکڑیاں ہو جن کو آگ لگتے ہوئے بہت دیر لگتی ہے اور بہاؤ الدین ذکریا ملتانی خشک لکڑی ہیں جنہوں نے فوراً آگ پکڑ لی۔ درویش یہ سن کر بڑے نادم ہوئے۔ جناب ذکریا ملتانی کو خرقہ خلافت پانے کے بعد حضرت شہاب الدین سہروردیؒ نے حکم دیا کہ تم ملتان چلے جاؤ۔ چنانچہ آپ نے ملتان پہنچ کر رشد و ہدایت کے نور کو عام کیا۔

بغض اور کینہ پروری سے ذکریا ملتانی کو سخت نفرت تھی۔ آپ فرماتے تھے اگر تمہارا بدترین دشمن بھی حق پر ہو تو اُس کے بارے میں سچے الفاظ اور سچی بات کرو اور ذاتی عناد سے کسی کے کردار کو آلودہ نہ کرو۔

ایک روز حضرت ذکریا ملتانی مسجد میں تشریف لائے تو وہاں آپ کے مرید اور چند درویش وضو کر رہے تھے اور آپ کو دیکھ کر سب کے سب لوگ وضو چھوڑ کر کھڑے ہو گئے۔ مگر ایک درویش بدستور وضو کرتا رہا اور جب وضو سے فارغ ہوا تو تعظیم کے لیے کھڑا ہو گیا۔ آپ نے اُس درویش کی طرف اشارہ کر کے فرمایا اصل درویش یہ ہے جس نے اللہ کے کام کو مقدم جانا اور اُس کے بعد مرشد کی طرف راغب ہوا۔ یہی دستور درویشی ہے کہ مالک کی طرف پہلے جھکو اُس کی بندگی اور عبودیت پہلے کرو اُس کے بعد اپنے شیخ کے لیے تعظیم بجا لاؤ۔ وضو کر کے انسان اللہ کی درگاہ میں جاتا ہے اور اللہ کے گھر جاتے ہوئے راستے میں کوئی انسان مل

جائے خواہ وہ کتنا ہی برگزیدہ کیوں نہ ہو اُس کی تعظیم سے زیادہ اپنی منزل کی طرف جانا مقدم سمجھنا چاہیے۔ آپ ہمیشہ انکساری کی تلقین فرماتے تھے اور شخصیت پرستی سے زیادہ اللہ پرستی کو معتبر و مقدم جانتے تھے یہی وجہ ہے کہ انکساری نے آپ کو اوج کمال تک پہنچا دیا۔

اللہ تعالیٰ جب کسی بندے کو ہدایت دینا چاہتا ہے تو وہ ایسے حیرت انگیز اسباب پیدا کرتا ہے جن کے متعلق انسان نے کبھی سوچا بھی نہیں ہوتا اور جب وہ اسباب وعوامل پیدا ہو جاتے ہیں تو انسان مدتوں حیران رہتا ہے مگر اللہ تعالیٰ اس طرح کی مہربانی وتلطف فرما دیتا ہے جس طرح اس عالم پر فرمائی گئی۔

بیعت لیتے وقت جناب ذکریا ملتانیؒ کا قاعدہ تھا کہ وہ اپنے ارادت مند اور عقیدت مند مریدوں سے کہتے دیکھو تم نے مجھ سے بیعت کی ہے تو بیعت کی معانی و مطالب بھی سمجھ لو۔ بیعت کا لفظ بیع سے نکلا ہے۔ اس کے معنی ہیں فروخت کرنا اور ایک مرید بیعت ہو کر اپنے آپ کو اپنے مرشد کے آگے فروخت کر دیتا ہے۔ اس لیے مرشد کے آگے کیوں یا کیا جیسے لفظ قطعاً استعمال نہیں کرتے اور اس کا ہر حکم سر تسلیم خم کر کے ماننا ضروری ہے۔ کیونکہ ایک باکمال مرشد بھی ایسا حکم نہیں دیتا جس میں اللہ کے احکام کی نفی اور خلاف ورزی ہوتی ہو۔ دوسری بات یہ ہے کہ جس کو مرشد مان لیا جائے پھر اُس کو ہی اپنا سب کچھ سمجھو۔ دربدر بھٹکنے کا سلسلہ مت اختیار کرو کیونکہ 'یک در گیر محکم گیر' ایک دروازہ پکڑو اور مضبوطی سے پکڑو اسی میں فلاح وبقا ہے۔

جناب ذکریا ملتانی اپنے مریدوں اور پیروکاروں کی معمولی سے معمولی مذہبی و دینی غلطیوں پر نظر رکھتے تھے اور جب بھی کسی مرید میں کوئی کوتاہی دیکھتے اُس کی فوراً اصلاح فرماتے۔

حضرت بہاؤالدین ذکریا کے یہاں زراعت وتجارت بڑے اعلیٰ پیمانے پر ہوا کرتی تھی آپ کا لنگر عام تھا۔ آپ بہت مخیّر تھے مگر دنیا سے آپ ساری زندگی بے نیاز رہے۔ سادگی اور قناعت کے ساتھ ساری زندگی بسر کی۔ خود بہت کم کھاتے تھے مگر اپنے مہمانوں کی جن میں علماء کرام اور مشائخ عظام بھی ہوتے تھے بہت عزت' آؤ بھگت اور خاطر تواضع کرتے تھے آپ نے زراعت اور تجارت کے کام کو اتنا بڑھا دیا کہ ملتان کے اطراف میں جہاں بھی آپ کو موقع ملا افتادہ جنگلوں کو آباد کروایا۔ نہریں تعمیر کروائیں اور تجارت پر بھی خاصی توجہ فرمائی کیونکہ آنحضرتؐ کے پسندیدہ پیشہ کو زیادہ سے زیادہ محبت' لگن اور محنت سے اپنائے رکھنے کا آپ کو شوق اور وارفتگی تھی۔ دوسرا زراعت وتجارت سے کئی ہزار بلکہ لاکھوں افراد کو روزگار کے مواقع میسر آتے جس سے کسب کمال کا شوق لوگوں میں پیدا ہوتا تھا۔ لوگوں کو دست سوال کی درازی کے مواقع کم سے کم ملتے۔ یہ ایک طرح کا سماجی بہبود کی اصلاح والا قدم تھا۔ جس سے لوگوں کو بہتر کام اور بہتر معاوضے ملتے اور عبادت اور ریاضت کے ساتھ رزق حلال بھی میسر آتا تھا۔

حضرت بہاؤالدین ذکریا فرماتے تھے دنیا کا مال جتنا بھی حاصل کر لیا جائے انسان پھر بھی مطمئن نہیں رہتا۔ ہوس' مال کی بڑھوتی کے ساتھ ساتھ بڑھتی جاتی ہے۔ سانپ کی صحبت اس شخص کو نقصان پہنچاتی ہے جو اُس کے افسوں کو نہ جانتا ہو۔ آپ نے دنیا کے مال وزر کو پسندیدہ نظروں سے کبھی نہیں دیکھا۔ آپ دولت کو رخسارہ مال کی میل سے تشبیہ دیا کرتے تھے۔ آپ نے کئی جگہ فرمایا 'فقیر کے نزدیک عدم اور وجود اور مال دنیا یکساں حیثیت رکھتے ہیں نہ اُن کے جانے کا غم ہوتا ہے اور نہ آنے کی خوشی ہوتی'۔

آپ اپنے مریدوں کو یہ نصیحت اکثر اوقات کرتے تھے۔ 'اپنے بیوی بچوں کو رزق طیب وحلال کھلاؤ' اگر ذرا برابر بھی ناجائز' اور حرام کمائی کسی نے اپنی زوجہ واولاد کو کھلائی تو ان کے اندر بھی حرام رزق کی تاثیر پیدا ہو جائے گی۔ آدمی حرام کاری کے کام ولد الحرام ہونے کی وجہ سے ہی نہیں کرتا بلکہ بیشتر حرام کاری رزق حرام کے کھانے سے جنم لیتی ہے اس لیے رزق طیب کا حصول اور تلاش جاری رکھنی چاہیے۔

آپ کے اندر صرف اللہ کا خوف تھا۔ کسی بڑے سے بڑے حاکم کو خاطر میں نہ لاتے تھے۔ اور جابر سے جابر سلطان کے سامنے بھی کلمہ حق کہنے سے گریز نہ کرتے تھے۔ ناصرالدین قباچہ جو کہ سلطان محمد غوری کا غلام تھا' مگر تھا بڑا ہی شاطر انسان جب سلطان قطب الدین ایبک نے وفات پائی تو اُس کے غلام سلطان شمس الدین التمش نے حکومت سنبھالی تو کچھ ہی عرصہ کے بعد ناصرالدین قباچہ نے بغاوت کر کے اپنی خودمختاری کا اعلان کیا۔

سلطان التمش نیکی' عدل اور انصاف پسندی کے علاوہ زہد وتقویٰ' دینداری اور شریعت کی پابندی میں یکتا تھا بلکہ اُس کو اولیاء میں بھی شمار کر دیا جائے تو کوئی عجب نہ ہوگا۔ ناصرالدین قباچہ کی بغاوت ایک نیک دل اور رعایا پرور بادشاہ کے حق میں کسی طرح بہتر نہ تھی۔ اس بات کو جناب ذکریا ملتانی نے بھی سخت ناپسند کیا۔ اس واقعے سے سلطان التمش بے خبر تھا۔ چنانچہ اس کو باخبر کرنا نہایت ضروری تھا تاکہ ایک حقیقی طور پر مسلمان بادشاہ کی حکومت قائم رہے۔ جناب ذکریا ملتانی اور قاضی شہر مولانا شرف الدین اصفہانی نے بادشاہ کو فرداً فرداً خطوط ارسال کیے جن میں ناصرالدین کی کارستانیوں اور بغاوت سے آگاہ کیا۔ اب اللہ کا کرنا ایسا ہوا کہ وہ خطوط بجائے سلطان التمش کو پہنچتے راستے میں دونوں خطوط ناصرالدین قباچہ کے

ہاتھ لگ گئے۔ اُس کو سخت غصہ آیا۔ قاضی شرف الدین کو تو اُس نے موقع پاتے ہی موت کے گھاٹ اتار دیا۔ جبکہ ذکریا ملتانی" کو اپنے دربار میں طلب کیا اور اُن کو ان کا خط دکھایا اور بولا مجھے بالکل یقین ہے کہ یہ خط آپ نے نہیں لکھا ہوگا۔ آپ نے فرمایا بالکل غلط بات۔ یہ خط میں نے لکھا ہے۔ میں چاہتا تھا کہ تو ہدایت پالے اور لوگ سکون کی زندگی بسر کریں۔ دوسرے تمہارے مقدر میں ہندوستان کی حکومت لکھی ہوئی تھی۔ یہ باتیں کہہ کر جناب ذکریا ملتانی چلے گئے۔ مگر ناصر الدین کے سر پر بغاوت کا بھوت سوار رہا اور وہ موقعہ تلاش کرتا رہا تاکہ سلطان التمش کو کسی طرح نیچا دکھا سکے مگر اُس کی یہ آرزو شرمندہ تعبیر نہ ہو سکی اور قباچہ التمش کا پیچھا کرتے ہوئے دریائے جہلم میں غرق ہو گیا تھا۔

حضرت بہاؤالدین ذکریا کی اگرچہ کوئی تصنیف و تالیف باقاعدہ طور پر بالکل دستیاب نہیں ہیں اور نہ ہی ان کے متعلق کسی تذکرہ نگار نے اس بات کا پتہ دیا ہے مگر آپکی نصائح و تعلیمات اخبار الاخیار میں سے جو نقل کی گئی ہیں وہ واقعی پڑھنے کے لائق ہیں۔ آپ فرماتے ہیں 'جسم کی سلامتی کم کھانے میں ہے' روح کی سلامتی گناہ ترک کر دینے میں ہے جبکہ دین کی سلامتی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پاک بھیجنے میں ہے'۔ مراقبہ کے متعلق آپ نے ہدایت فرمائی کہ 'مراقبہ کرنے والا اپنے حالات پر غور کرے اُس کو حق تعالی کے علاوہ ہر چیز سے اپنے دل و دماغ کو پاک کر لینا چاہیے۔ اہل دنیا کی صحبت کو اپنے اوپر حرام کر لینا چاہیے۔ اس طرح وہ کامیاب ہو سکتا ہے۔ اگر اللہ تعالی کے ذکر سے موانست نہ ہوگی تو وہ اللہ کی محبت کی بُو بھی نہیں پا سکتا۔

حضرت بہاؤالدین ذکریا کی بُردباری اور حلیمی کی بھی ایک علیحدہ شان تھی۔ ایک مرتبہ ملتان میں چند گدڑی پوش فقیروں کا ایک گروہ آیا اور آپ سے مالی مدد مانگی۔ آپ نے ان کو سمجھایا کہ یہ باتیں فقرا کو زیب نہیں دیتیں وہ اپنا دست سوال دراز کریں اور ان کو دین کی طرف راغب کرنے کی کوشش کی مگر انہوں نے بجائے کوئی نصیحت پکڑنے کے آپ کو پتھر مارنے شروع کر دیئے۔ آپ نے فوری طور پر حجرے کا دروازہ بند کر لیا اور اللہ کی بارگاہ میں سجدہ ریز ہو گئے اور اُن گدڑی پوشوں کے لیے ہدایت کی دعا کی۔ اور جب سجدہ سے اُٹھے تو اپنے خادم سے کہا کہ دروازہ کھول دو۔ اس نے عرض کی 'حضرت وہ لوگ تو ابھی پتھر اپنے ہاتھ میں پکڑ کر کھڑے ہیں'۔ آپ نے فرمایا تم وہ کرو جو میں کہتا ہوں۔ چنانچہ دروازہ کھول دیا گیا اور آپ کی شکل دیکھ کر گدڑی پوشوں نے فوراً پتھر پھینک دیئے اور اپنے قصور پر نادم ہو کر آپ کی خدمت میں معافی کے طلب گار ہوئے آپ نے اُن سب کو معاف کر دیا اور اُن کو اپنے لنگر سے کھانا دیا اور مدد کی اور وہ لوگ پھر آپ کے ارادت مندوں میں ہی رہنے لگ گئے اور اُن میں سے بیشتر نے اتنی ترقی کی بڑے بڑے روحانی مقامات پر پہنچے۔ آپ فرماتے ہیں 'اللہ مقلب القلوب ہے دلوں کو جب چاہے پھیر سکتا ہے اس لیے ہمیشہ بھلائی کی دعا کرنی چاہیے۔ میں اُن درویشوں کے رویہ پر اُن سے ناراضگی کا اظہار بھی کر سکتا تھا لیکن مجھے اللہ نے یہ سمجھ عطا فرمائی کہ اُن میں بلند مراتب حاصل کرنے کے بھی اہل ہیں مگر ان کو تربیت کی ضرورت ہے'۔ اللہ تعالی نے میرے علم' بردباری اور درگزر کو مسنون و مقبول جان کر اُن کو راہ ہدایت نصیب فرمائی۔

ملتان میں جب قحط پڑا تو لوگ بڑی پریشانی میں مبتلا ہو گئے۔ حاکم ملتان بھی بڑا فکر مند تھا۔ جناب بہاؤالدین نے حاکم ملتان کو ہزاروں من غلہ بھجوایا تاکہ لوگوں کی ضروریات پوری ہو سکیں۔ غلہ کی بوریوں میں سے ٹکوں سے بھرے ہوئے سات کوزے بھی نکلے تو حاکم ملتان نے آپکی خدمت میں واپس بھجوائے۔ آپ نے اس کو لکھا یہ کوزے بھی غرباء اور ضرورت مندوں میں تقسیم کروا دیئے جائیں ان سے ہمارا کوئی کام نہیں یہ سب لوگوں کے لیے اللہ نے ہمیں دیا تھا اور ہم یہ قرض زیادہ دیر اپنی جان پر نہیں رکھ سکتے۔

حضرت محبوب الٰہی کی محفل میں حضرت بہاؤالدین ذکریا ملتانی کا تذکرہ چلا تو حضرت نے لوگوں کو بتلایا 'ایک روز ایک بزرگ صورت شخص نے ایک لفافہ جناب ذکریا کے صاحبزادے شیخ صدرالدین کو دیا اور کہا کہ یہ خط اپنے والد ذکریا کو پہنچا دو۔ شیخ صدرالدین اس کا عنوان پڑھ کر بے حد متحیر ہوئے اور خط اپنے والد گرامی کی خدمت میں پیش کر دیا۔ حضرت ذکریا نے خط پڑھ کر فوراً قاصد کو ڈھونڈا مگر وہ جا چکا تھا۔ اُس کے جانے کی دیر تھی کہ حضرت بہاؤالدین کی روح قفس عنصر سے پرواز کر گئی۔ اور ایک غیبی آواز بلند ہوئی "دوست بدوست رسید" یہ آواز سن کر شیخ صدرالدین حجرے میں گئے تو دیکھا جناب ذکریا ملتانی وصال پا چکے ہیں۔

آپ کی وفات ۷ صفر المظفر ۶۶۱ ھ کو ہوئی۔ آپ کا مزار ملتان میں ہے جہاں سے عام و خاص فیض حاصل کرتے ہیں بہاؤالدین ذکریا یونیورسٹی آپ کے علم و تدبر اور بزرگی کی وجہ سے آپ کے نام سے موسوم کی گئی ہے۔ اللہ تعالی اپنے مقبول بندوں کو ایسے بلند مراتب فرما کر زندہ جاوید بنا دیتا ہے۔

آپ کا برج

آپ کس برج کے تحت آتے ہیں کون سا برج آپ پر زیادہ اثر انداز ہوگا۔ یہ دیکھنے کے تین طریقے ہیں۔

سب سے بہتر طریقہ یہ ہے کہ اپنی تاریخ پیدائش کے مطابق دیکھیں ذیل میں کون سا برج آپ کا ہے۔

دوسرا طریقہ یہ ہے کہ دیکھیں آپ کا نام کس حرف سے شروع ہو رہا ہے۔ بس اس حرف سے متعلق برج سے حالات پڑھیں۔

تیسرا طریقہ یہ ہے کہ اپنے نام اور والدہ کے اعداد دی گئی عددی جدول کی مدد سے نکالیں اور کل اعداد کو ۱۲ سے تقسیم کر دیں جو نمبر بچے گا وہی آپ کا برج ہوگا۔

وہ دوست جو کواکب کی رجعت کا شکار ہوں وہ دی گئی عزیمت کو روزانہ گیارہ بار پڑھنا اپنا معمول بنا لیں۔ اول آخر ۳ مرتبہ درود شریف بھی پڑھیں اور صدق دل سے اللہ سے دعا کریں۔ عزیمت برائے رجعت ونحوست سیارگان یوں ہے۔ یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ بِحَقِ کٰھٰیٰعٰصٓ وَ بِحَقِ حٰمٓ عٓسٓقٓ قِنَا مِنْ نُحُوْسَۃِ الْکَوَاکِبِ وَ رُجُوْعِہٖ وَ وَبَالِہٖ وَ سُوْءِ نَظْرِہٖ بِحَقِ یَا اَللّٰہُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّآلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

عددی جدول

حروف	عدد
ا، ی، ق، غ	1
ب، پ، ک، گ، ر، ڑ	2
ج، چ، ل، ش	3
د، ڈ، م، ت، ٹ	4
ھ، ن، ث	5
و، س، خ	6
ز، ژ، ع، ذ	7
ح، ف، ض	8
ط، ص، ظ	9

مثال: اکبر = اک ب ر =
۱ + ۲ + ۲ + ۲ = ۷

برج حمل

21 مارچ تا 20 اپریل سیارہ۔۔ مریخ
حروف۔۔ ا، ل، ع، ی پتھر۔۔ مرجان دن۔۔ منگل
رنگ۔۔ سرخ دھات۔۔ لوہا، تانبہ عدد۔۔ 9

1-7

برج حمل کے تحت آنے والے افراد کے لیے اس ماہ میں ان کے اپنے ہی برج کے افراد فائدہ مند ثابت ہونگے۔ اس ہفتے میں ۲ تاریخ کو زہرہ برج ثور میں داخل ہوگا اور آپ کے لیے آمدن کا ایک نیا دور شروع ہوگا۔ اس ہفتے میں ۳، ۴ تاریخیں آپ کے لیے سفر کے اعتبار سے بہتر نہیں ہیں اس لیے سفر کرتے وقت احتیاط کریں۔

8-15

۹ تاریخ کو زہرہ کی برج حمل میں موجودگی آپ کے اخراجات کی نوعیت کو کم کرے گی۔ ذرائع آمدن کی طرف سے آپ کو جو فکر لاحق تھی آمدن میں بتدریج بہتری آئے گی۔ لیکن ۱۲ تاریخ کے بعد پھر نئے سرے سے حالات میں اتار چڑھاؤ آئے گا خاص طور پر ۱۳ اور ۱۴ تاریخیں آپ کے لیے واضح طور پر بہتری نہ لے کر آسکیں گی۔ اس لیے ان دنوں میں اہم فیصلہ جات نہ کریں۔

16-23

اس ہفتے کی ۱۷ اور ۱۸ تاریخیں مالی معاملات کے اعتبار سے بہتر گزریں گی۔ روپے پیسے کے سلسلے میں ایک سے دوسری جگہ منتقل ہونا ان تاریخوں میں خاصا بہتر ہوگا۔ ۲۱ تاریخ کو شمس برج حمل میں داخل ہوگا یہاں اس کی موجودگی آپ کو شہرت سے ہمکنار کرے گی۔ آپ کو عزت، شہرت نصیب ہوگی اور لوگوں میں اثر و رسوخ بڑھے گا۔ انقلابی سرگرمیوں میں حصہ لینا بہتر رہے گا۔

24-31

۲۵ اور ۲۶ تاریخیں سعد ہیں قمر اور شمس کے پانچویں گھر کی نظر آپ کو حد درجہ فائدہ دے سکتی ہے اچانک دولت کا حصول بھی ممکن ہے۔ دوستوں کی جانب سے بھی آپ کو حمایت مل سکتی ہے۔ آپ کی مقبولیت کا گراف بڑھنا شروع ہو جائے گا۔

وہ حمل افراد جو انعامی سکیموں میں حصہ لینا چاہتے ہیں اُن کے لیے لکی نمبر ۱، ۹۰ ہیں اور خوش قسمتی کا رنگ سرخی مائل۔

برج ثور

۲۱ اپریل تا ۲۰ مئی — سیارہ۔۔زہرہ

حروف۔۔ب، د — پتھر۔۔الماس — دن۔۔جمعہ

رنگ۔۔نیلا — دھات۔۔پیتل، تانبہ — عدد۔۔6

1-7

برج ثور کے تحت آنے والے افراد کے لیے اس ماہ میں برج حوت والے افراد فائدہ مند ثابت ہونگے۔ ۲ تاریخ کو مریخ برج ثور میں داخل ہوگا۔ آپ کے ذہن میں جو عرصہ دراز سے پریشانی تھی اب ختم ہونا شروع ہو جائے گی۔ ازدواجی معاملات کے لیے ۳ اور ۴ تاریخیں آپ کے لیے زیادہ بہتر نہیں ہیں اس لیے احتیاط لازم ہے۔

8-15

ثور افراد کے لیے ۹ تاریخ کے بعد ملازمت کے حصول میں مشکلات کا سامنا ہوگا۔ سیارہ زہرہ کی پوزیشن آپ کے حق میں نہ ہوگی اس لیے ادویات کا استعمال احتیاط سے کریں۔ دوران ملازمت آپ کو افسران کی طرف سے منفی صورتحال کا سامنا ہوگا۔ البتہ آپکے دوست آپ کے لیے بہتری کی کوشش کریں گے۔ اس لیے اُن سے فائدہ حاصل کریں۔

16-23

آپ کے لیے اخراجات کا ایک نیا دور شروع ہونے والا ہے جب ۲۱ تاریخ کو شمس برج حمل میں داخل ہوگا تو آپ کو چاہیے کہ مستقبل کے بارے میں پلاننگ کریں چونکہ حالات کچھ اور سمت بھی چل سکتے ہیں لہذا پہلے کی ہوئی پلاننگ ہی بہتری لاسکتی ہے۔ اس ہفتے کی ۲۱ اور ۲۲ تاریخیں خاصی اہم ہیں۔

24-31

یہ ہفتہ جہاں دوسرے معاملات کو اُجاگر کرے گا وہاں یہ آپ کی نجی زندگی کو بھی زیر بحث لائے گا۔ ۲۶، ۲۷ تاریخیں اہم ہیں۔ ۳۱ تاریخ کو لمبے سفر پر جاتے وقت احتیاط کریں چونکہ قمر برج عقرب میں ہوگا۔ مشکلات پیدا کرسکتا ہے۔

وہ ثور افراد جو انعامی سکیموں میں حصہ لینا چاہتے ہیں اُنکے لیے انعامی نمبر ۹، ۵، ۳ ہیں۔ آپ کا خوش قسمتی کا رنگ پیلا ہے۔

برج جوزا

۲۱ مئی تا ۲۰ جون — سیارہ۔۔عطارد

حروف۔۔ک، ق — پتھر۔۔زمرد — دن۔۔بدھ

رنگ۔۔زرد، سرخی مائل — دھات۔۔پیتل، تانبہ — عدد۔۔5

1-7

برج جوزا کے تحت آنے والے افراد کے لیے اس ماہ میں برج حمل والے افراد فائدہ مند ثابت ہونگے۔ ۲ تاریخ کو مریخ برج ثور میں داخل ہوگا اور اسی ہفتے سے حالات میں کچھ نشیب و فراز آنا شروع ہو جائیں گے۔ ۳ اور ۴ تاریخیں آپ کی صحت کے لیے بہتر نہیں ہیں اس لیے صدقہ خیرات ضرور دیں۔

8-15

آپ کو اس ہفتہ میں قریبی جاننے والوں کی طرف سے خوشی ملے گی لوگوں کے ساتھ جو آپ کی توقعات وابستہ تھیں اب پوری ہونا شروع ہو جائیں گی۔ کاروباری افراد کے لیے یہ ہفتہ مصروفیات میں اضافے کا باعث بنے گا۔ خاص طور پر ۱۳ تاریخ کے بعد جب قمر اور عطارد قران کریں گے تو نئے کام کی ابتداء کے لیے بہتر وقت ہوگا۔

16-23

اس ہفتے سے آپ کے حالات میں بہتری آنا شروع ہو جائے گی۔ خاص طور پر جب شمس برج حمل میں ۲۱ تاریخ کو ہوگا اس دن سنہری رنگ کی اشیاء کا صدقہ خیرات دیں۔ ۱۷ اور ۱۸ تاریخیں ناموافق ہیں کسی دوسرے شہر کا سفر کرنے سے پہلے صدقہ دیں چونکہ یہ دن سفر کے لیے بہتر نہیں ہیں دوستوں کی جانب سے فائدہ مل سکتا ہے۔

24-31

آپ کو اس ہفتے اندرون ملک سفر پیش آسکتا ہے خاص طور پر گھریلو معاملات کے حل کے لیے سفر کرنا فائدہ مند ثابت ہوگا۔ ۳۱

تاریخ کو سفر کرنا فائدہ مند نہ ہوگا۔

وہ افراد جو انعامی سکیموں میں حصہ لینا چاہتے ہیں اُن کے لیے انعامی نمبر ۹، ۳، ۲ ہیں۔ خوش قسمتی کا رنگ کریم کلر۔

1-7

برج سرطان کے تحت آنے والے افراد کے لیے اس ماہ میں برج ثور والے افراد فائدہ مند ثابت ہونگے۔ ۳ اور ۴ تاریخیں آپ کے دوستوں کے ساتھ تعلقات کی نوعیت کے خراب کرسکتی ہیں اس لیے ان دنوں میں دوستوں کے ساتھ سفر کرنے سے اجتناب کریں۔ بڑے بہن بھائیوں کے ساتھ وابستہ امیدیں پوری ہونا شروع ہوجائیں گی۔

8-15

اس ہفتے میں لوگوں کے درمیان آپ کی مقبولیت بڑھے گی۔ تعلقات وسعت اختیار کریں گے۔ ۹ تاریخ کو زہرہ برج حمل میں ہوگا۔ والدین کے ساتھ تعلقات کی نوعیت قدرے بہتر ہونا شروع ہوگی۔ وہ شادی شدہ افراد جن کی شریک حیات کے رشتے داروں کے ساتھ تلخ کلامی چل رہی تھی اب حالات مزید بہتر ہونگے۔

16-23

آپ کے لیے کسی نئے کاروبار کو شروع کرنے کا وقت آ گیا ہے۔ خاص طور پر آپ کی فیملی کے افراد بھی فائدہ مند ہو سکتے ہیں۔ آپ کی عزت و وقار اور ساکھ میں اضافہ ہوگا۔ اشتراک کے ذریعے کاروبار کرنا فی الحال فائدہ مند نہیں ہے۔ مشتری اور شمس کی نحس نظر آپ سے کوئی غلط فیصلہ کرواسکتی ہے۔

24-31

اس ہفتے کے آخری دن آپ کے نجی معاملات کو زیر بحث لائیں گے۔ ان دنوں میں شریک حیات کے ساتھ زیادہ وقت گزرے گا۔ ہفتے کے آخر میں سفر کرنا مناسب نہیں ہیں۔ کاروباری صورتحال بہتر ہونا شروع ہوجائے گی۔

وہ سرطان افراد جو کہ انعامی سکیموں میں حصہ لینا چاہتے ہیں۔ اُن کے لیے انعامی نمبر ۲، ۳، ۰ ہیں اور خوش قسمتی کا رنگ ہلکا سبز۔

1-7

برج اسد کے تحت آنے والے افراد کے لیے اس ماہ میں برج حمل والے افراد فائدہ مند ثابت ہونگے اس ہفتے کی ۲ تاریخ آپ کے لیے خاصی اہمیت کی حامل ہے۔ سیارہ مشتری کی استقامت آپ کے حالات میں مثبت تبدیلیاں لانا شروع کرے گی۔ عزت و وقار حاصل ہوگا اور کاروبار میں اضافہ ہوگا۔ ۳ اور ۴ تاریخیں گھریلو حالات کے واسطے بہتر نہیں ہیں۔ کوئی خاص مسئلہ زیر بحث آئے گا۔

8-15

اس ہفتے میں ۹ تاریخ کو زہرہ برج حمل میں ہوگا اور زحل سے تیسری گھر کی نظر بنائے گا۔ بیرون ملک سفر کرنے کے خواہش مند افراد کو خاطر خواہ رزلٹ ملے گا خاص طور پر ۱۳ تاریخ کے بعد آپ کو حسب منشاء نتائج مل سکتے ہیں۔ اس لیے بھرپور کوششیں کریں تو حالات آپ کے لیے آسانیاں پیدا کردیں گے۔ اور مستقبل روشن ہو گا۔

16-23

وہ اسد افراد جو بیرون ملک جانے کے خواہشمند ہیں اُن کو سیارہ شمس کی بدلتی ہوئی پوزیشن فائدہ دے گی۔ آپ کے لیے اس ہفتے کی ۲۰ تا ۲۳ تاریخیں خاصی فائدہ مند ثابت ہونگی۔ اس ہفتے میں آپ کو اپنے نجی معاملات کو زیر بحث نہیں لانا چاہیے بلکہ لوگوں کے ساتھ تعلقات کو وسیع کرنا چاہیے۔ اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کی غرض سے بھی بیرون ملک سفر کرنا سودمند ہوگا۔

24-31

اس ہفتے میں آپ کو ذرائع آمدن کی طرف سے خوشی حاصل ہوگی۔ خاص طور پر ۲۷ اور ۲۸ تاریخیں بہتر ہیں ان دنوں میں کی گئی کوششوں میں کامیابی نصیب ہوگی۔

وہ اسد افراد جو انعامی سکیموں میں حصہ لینا چاہتے ہیں اُن کے لیے انعامی نمبر ۹٬۷٬۱ ہیں۔ اس ماہ میں آپ کے لیے خوش قسمتی کا رنگ میرون۔

1-7

برج سنبلہ کے تحت آنے والے افراد کے لیے اس ماہ میں برج جدی والے افراد خاصے فائدہ مند ثابت ہونگے۔ اس ہفتے میں ۲ تاریخ سے حالات میں مثبت تبدیلیاں آنا شروع ہونگی لوگوں کے ساتھ تعلقات کی نوعیت بہتر ہوگی۔ اس ہفتے میں ۳ اور ۴ تاریخیں سفر کے لیے بہتر نہیں ہیں خاص طور پر رشتے داروں کے ساتھ سفر کرنا بہتر نہیں ہے۔ ان دنوں میں صدقہ خیرات ضرور دیں۔

8-15

ازدواجی معاملات کی طرف سے جو آپ کو پریشانی لاحق تھی اب ختم ہونا شروع ہو جائے گی۔ قرضہ جات کی وصولی کے لیے یہ ہفتہ بہتر ہے۔ آپ کے بینک بیلنس میں اضافہ ہوگا۔ وہ افراد جو کسی جانب سے اچھے رشتے کے انتظار میں ہیں سیارہ عطارد کی بدلتی ہوئی پوزیشن حالات کو سازگار بنانے میں مدد کرے گی۔

16-23

آپ کو اس ہفتے میں مشکلات کا سامنا ہوسکتا ہے۔ قانونی اور غیر قانونی معاملات میں الجھنے کی کوشش نہ کریں آپ کو پریشانی کا سامنا ہوسکتا ہے۔ اور ممکن ہے کہ آپ کی عزت پر حرف آئے اور لوگوں کی طرف سے مخالفت کا سامنا ہوسکتا ہے اور یہ صورتحال آپ کی ازدواجی زندگی کو پریشان حال بنائے گی۔ اس لیے غیر ضروری معاملات میں مت الجھیں۔

24-31

اس ہفتے کے شروع میں اخراجات کا سامنا ہوگا۔ لیکن ۲۷ تاریخ کے بعد حالات بہتر ہونا شروع ہونگے۔ ۳۱ تاریخ کو سفر کرنا آپ کے لیے بہتر نہیں ہے۔ شریک حیات کے ساتھ تعلقات کی نوعیت مزید بہتر ہوگی۔

وہ سنبلہ افراد جو انعامی سکیموں میں حصہ لینا چاہتے ہیں اُن کے لیے انعامی نمبر ۳٬۷٬۹ ہیں۔ خوش قسمتی کا رنگ کریم کلر۔

برج میزان

21 ستمبر تا 20 اکتوبر — سیارہ۔۔زہرہ

حروف۔۔ر٬ت٬ط — پتھر۔۔سنگ دودھیا٬ہیرا — دن۔۔جمعہ

رنگ۔۔ہلکا گلابی٬نیلا — دھات۔۔تانبہ٬پیتل — عدد۔۔6

1-7

برج میزان کے تحت آنے والے افراد کے لیے اس ہفتے میں برج دلو والے افراد فائدہ مند ثابت ہونگے۔ اس ہفتے ۲ تاریخ کو سیارہ مشتری حالت استقامت میں آئے گا تو آپ کی کاروباری صورتحال بہتر ہونا شروع ہو جائے گی۔ لیکن مریخ کی برج ثور میں موجودگی سے آپ کی صحت کے لیے منفی صورتحال پیدا ہوسکتی ہے اس لیے صدقہ خیرات دیں تاکہ صحت بہتر ہو۔

8-15

وہ افراد جو کہ ملازمت کی تلاش میں ہیں یا اپنی موجودہ ملازمت میں پروموشن چاہتے ہیں اُن کو ۱۳ تاریخ سے جب سیارہ عطارد برج حوت میں ہوگا بہتری کے امکانات پیدا ہونا شروع ہونگے اور کسی کی مدد سے حالات بہتر ہونا شروع ہونگے۔ کاروباری افراد کو کسی سے پارٹنرشپ کی آفر ہوگی۔

16-23

وہ میزان افراد جو شادی کے خواہش مند ہیں اُن کو کسی اچھی جگہ سے رشتہ آسکتا ہے۔ خاص طور پر ۲۱ تاریخ کو شمس برج حمل میں آئے گا اور یہ اس کا شرفی برج ہے اس میں شمس کی لوح بنوانا بھی آپ کے لیے فائدہ مند ہوگا۔ کسی شخص کی مدد سے بہت سے معاملات حل ہو جائیں گے۔ پارٹنرشپ ہونے کے بھی قوی امکانات ہیں۔

24-31

اس ہفتے میں ۲۵ اور ۲۶ تاریخیں ازدواجی معاملات کے لیے بہت بہتر ہیں۔ اگر آپ شراکتی کاروبار کے ذریعے کام شروع کرنا چاہتے ہیں تو اس ہفتے کی ابتدائی تاریخیں بہتر ہیں۔ ۳۱ تاریخ کو

اچانک اخراجات ہو سکتے ہیں یا کسی غیر ضروری جگہ پر اخراجات ہو سکتے ہیں۔

اس ماہ میں انعامی سکیموں میں حصہ لینے کے لیے انعامی نمبر ۳‘۴‘۸ ہیں۔ خوش قسمتی کا رنگ سفید۔

1-7

برج عقرب کے تحت آنے والے افراد کے لیے اس ماہ میں برج سرطان والے افراد فائدہ مند ثابت ہوں گے۔ ۲ تاریخ کے بعد ازدواجی معاملات میں بہتری آنا شروع ہو گی۔ بیرون ملک سفر کرنے کے خواہشمند افراد کی کامیابی نصیب ہو گی۔ آپ کی کوئی پرانی خواہش پوری ہو گی۔ شریک حیات کے ساتھ تعلقات اہمیت اختیار کریں گے۔

8-15

کاروباری حلقہ احباب آپ کے لیے سود مند ہو گا۔ بہت سے لوگ آپ کی حمایت کرنے کی کوشش کریں گے۔ وہ عقرب افراد جو کہ تعلیمی اور میں حصہ لینا چاہتے ہیں اُن کو اس ہفتے کے آخر میں داخلہ لینا چاہیے۔ سیارگان کی پوزیشن حمایت میں ہو گی۔ زہرہ کی برج حمل میں موجودگی آپ کے لیے صحت کے مسائل پیدا کر سکتی ہے۔ اس لیے روزمرہ اشیاء کے استعمال میں احتیاط کریں۔

16-23

وہ عقرب افراد جو کہ ملازمت کی تلاش میں ہیں اُن کو کسی اچھی جگہ پر ملازمت مل سکتی ہے۔ افسران کے ساتھ تعلقات بہتر بنانے کی کوشش کریں تو ترقی کے روشن امکانات ہیں۔ ۲۰ تا ۲۳ تاریخیں آپ کے لیے خاصی اہم ہیں ان دنوں میں اہم فیصلے سوچ سمجھ کر کریں تاکہ آپ کو بعد میں مشکلات کا سامنا نہ ہو۔

24-31

اس ہفتے کے آخر میں آپ کو کچھ ذہنی پریشانی لاحق ہو گی۔ آپ کو چاہیے کہ کسی کی مدد سے اہم معاملات کو حل کرنے کی کوشش کریں۔ جلد بازی آپ کے ذرائع آمدن کو نقصان پہنچا سکتی ہے۔

وہ عقرب افراد جو انعامی سکیموں میں حصہ لینا چاہتے ہیں اُن کے لیے انعامی نمبر ۴‘۹‘۷ ہیں۔ خوش قسمتی کا رنگ آتشی گلابی۔

برج قوس

21 نومبر تا 20 دسمبر — سیارہ۔۔ مشتری

حروف۔۔ ف — پتھر۔۔ پکھراج — دن۔۔ جمعرات

رنگ۔۔ ہلکا ارغوانی — دھات۔۔ ٹن، سونا، چاندی — عدد۔۔ 7

1-7

برج قوس کے تحت آنے والے افراد کے لیے اس ماہ میں برج حمل والے افراد فائدہ مند ثابت ہوں گے۔ اس ہفتے میں ۳ اور ۴ تاریخیں آپ کے لیے بہتر نہیں ہیں اخراجات بڑھیں گے۔ ان دنوں میں سفر کرنا آپ کے لیے بہتر نہیں ہے کسی شخص کی جانب سے تنقیدی رویے کا سامنا ہو گا۔ لیکن سیارہ مشتری کی استقامت آپ کے حالات کو کچھ متوازن کرے گی۔

8-15

قوس افراد کی اس ہفتے میں گھریلو ذمہ داریاں بڑھیں گی۔ گھر کے افراد کے ساتھ تعلقات کی نوعیت کو خراب نہ ہونے دیں چونکہ آپ کا کوئی کیا ہوا فیصلہ آپ کے لیے نقصان دے ثابت ہو سکتا ہے۔ زہرہ کی برج حمل میں موجودگی آپ کو جنس مخالف کی طرف راغب کرے گی جو آپ کے لیے نقصان دہ بھی ثابت ہو سکتی ہے۔

16-23

وہ قوس افراد جو اضافی آمدن چاہتے ہیں ریس، لاٹری، انعامی سکیمیں آپ کے لیے حد درجہ فائدہ مند ہوں گی۔ خاص طور پر ۲۱ تا ۲۳ تاریخیں اس دوران شمس اپنی پوزیشن بدلے گا۔ شمس کی لوح بنوانا بھی حد درجہ فائدہ مند ہو گا۔ اضافی آمدن اور دوستوں کے ساتھ تعلقات وسیع ہوں گے۔ تعلیمی امور میں نمایاں کامیابیاں حاصل ہوں گی۔

24-31

یہ ہفتہ آپ کی مصروفیات میں اضافے کا باعث بنے گا۔ لوگوں سے بھرپور فائدہ ملنے کی توقع ہے اگر آپ اپنی سوشل زندگی سے فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں تو یہ بہترین وقت ہے۔ ۳۱ تاریخ کا دن آپ

کے لیے بہتر نہیں ہے۔

اس ماہ میں آپ کے لکی نمبر ۵، ۱، ۹ ہیں۔ خوش قسمتی کا رنگ نیوی بلیو۔

برج جدی

21 دسمبر تا 20 جنوری سیارہ۔۔زحل

حروف۔۔ج، خ، گ پتھر۔۔نیلم گاؤمیدک دن۔۔ہفتہ

رنگ۔۔گہرا نیلا، سلیٹی دھات۔۔سونا، پلاٹینم عدد۔۔8

1-7

برج جدی کے تحت آنے والے افراد کے لیے اس ماہ میں برج حوت والے افراد فائدہ مند ثابت ہونگے۔۲ تاریخ کو سیارہ مریخ برج ثور میں داخل ہوگا یہاں اس کی موجودگی آپ کو سوشل زندگی کی جانب مائل کرے گی۔ آپ کی ازدواجی زندگی میں جو نشیب وفراز تھے اب حالات مثبت رُخ چلنا شروع ہو جائیں گے اور آپ کو ذہنی سکون میسر آئے گا۔

8-15

اس ہفتے میں اشیاء کی خرید وفروخت آپ کے لیے فائدہ مند رہے گی خاص طور پر گھریلو اشیاء اور گاڑی، موٹر سائیکل کی خرید و فروخت فائدہ مند ثابت ہوگی۔۱۳ تاریخ کو عطارد برج حوت میں ہوگا تو اندرون ملک سفر کرنا سود مند ہوگا۔ رشتے داروں، عزیزوں کے ساتھ مل بیٹھنے کا موقع ملتا رہے گا۔

16-23

آپ کے گھریلو حالات بہتر ہونے کی قوی اُمید ہے۔ گھریلو افراد میں آپکی عزت بڑھے گی۔ وہ جدی افراد جو بیرون ملک سفر کے خواہش مند ہیں اور گھریلو حالات کو بہتر بنانا چاہتے ہیں اُن کے لیے لوح شمس حد درجہ فائدہ مند ہوگی۔۲۱ تاریخ کو شمس اپنے شرفی برج میں داخل ہوگا اور آپ کو حد درجہ فائدہ دے گا۔

24-31

آپ کی نجی زندگی آپ کے کاروباری مصروفیات کو متاثر کر سکتی ہے۔ شراکتی امور کے ذریعے فی الحال بزنس شروع کرنا آپکے حق میں بہتر نہیں ہے۔ اس ہفتے میں آپ کو سفر پیش آ سکتا ہے۔ تشخیص امراض کے لیے یہ ماہ بہتر ہے۔

وہ افراد جو انعامی سکیموں میں حصہ لینا چاہتے ہیں اُن کے لیے انعامی نمبر ۵، ۲، ۶ ہیں۔ خوش قسمتی کا رنگ کالا۔

برج دلو

21 جنوری تا 20 فروری سیارہ۔۔یورانس/زحل

حروف۔۔س، ش، ث پتھر۔۔عقیق یمنی، نیلم دن۔۔ہفتہ

رنگ۔۔سیاہ دھات۔۔پلاٹینیم عدد۔۔4

1-7

برج دلو کے تحت آنے والے افراد کے لیے اس ماہ میں برج حمل والے افراد فائدہ مند ثابت ہونگے۔ ملازمت پیشہ افراد کو ۵ تاریخ کے بعد سکون ملنا شروع ہوگا۔ نجی معاملات گھریلو زندگی سیارہ مریخ کے اثر سے محفوظ نہ رہ سکے گی۔ اس لیے گھر والوں کے ساتھ تعلقات کی نوعیت کو بہتر بنانے کی کوشش کریں اور سرخ رنگ کی اشیاء کا صدقہ خیرات دیں۔

8-15

اس ہفتے میں آپ کی آمدن میں خاطر خواہ اضافہ ہوگا۔ لیکن ۱۳ تاریخ کے بعد کسی جگہ پر انویسٹمنٹ کرنے سے پہلے اچھی طرح سوچ سمجھ لیں تاکہ بعد میں آپ کے لیے نقصان دہ ثابت نہ ہو۔۱۳ اور ۱۴ تاریخیں آپ کے لیے بہت فائدہ مند ہیں۔

16-23

اس ہفتے میں آپ کو ازدواجی خوشی حاصل ہوگی۔ سیارہ شمس برج حمل میں داخل ہوگا جو رشتے داروں کی طرف سے آپ کو فائدہ دلوائے گا۔۲۱ تا ۲۳ تاریخیں آپ کے لیے خاصی اہم ہیں۔ تعلقات مزید بہتر ہونگے۔ اور کسی جانب سے آپ کو پارٹنرشپ کی آفر ہوگی۔ آپ کے مالی حالات بھی بہتر ہونگے۔

24-31

۲۵، ۲۶ تاریخیں شریک حیات کے ساتھ کسی دوسرے شہر کا سفر لا سکتی ہیں۔ البتہ ۳۱ تاریخ کو سفر کرنا آپکے لیے مناسب نہیں ہے۔۲۹ اور ۳۰ تاریخیں قمر کی مشتری کے ساتھ چوتھے گھر کی نظر ملازمت کے امور میں عدم دلچسپی آپ کے لیے نقصان دہ ثابت ہوگی۔ اس ماہ میں آپ کے لکی نمبر ۷، ۹، ۰ ہیں۔ خوش قسمتی کا رنگ زرد ہے۔

برج حوت

21 فروری تا 20 مارچ سیارہ۔۔نیپچون/مشتری

حروف۔۔ذ،ج　پتھر۔۔لاجورد، پکھراج　دن۔۔جمعرات

رنگ۔۔تیز سبز　دھات۔۔ایلومنیم　عدد۔۔3

1-7

برج حوت کے تحت آنے والے افراد کے لیے اس ماہ میں برج حمل والے افراد فائدہ مند ثابت ہونگے۔ آپ کی آمدن میں تبدیلی آئے گی۔ کسی نئی جگہ سے روزگار کا سلسلہ چلے گا۔ سیارہ مشتری حالت استقامت میں آئے گا تو آپ کے دوست آپ کے لیے فائدہ مند ثابت ہونگے۔ کسی دوسرے شہر میں روزگار کے حوالے سے مشکلات پیش آئیں گی۔

8-15

اس ہفتے میں ۹ تاریخ کو زہرہ برج حمل میں ہوگا جو آپ کو کسی جانب سے آمدن مہیا کرنے میں مدد دے گا۔ ماضی میں کسی جگہ پر کی ہوئی سرمایہ کاری آپ کے لیے فائدہ مند ثابت ہوگی۔ ۱۳ تاریخ کو جب عطارد برج حوت میں ہوگا تو آپ کے ذہن میں اچھی اچھی پلاننگ آنا شروع ہونگی۔

16-23

حوت افراد کی آمدن میں اضافہ ہوگا اور کسی جانب سے رقم ہاتھ لگے گی۔ خاص طور پر ۲۰ تاریخ کے بعد جب شمس برج حمل میں ہو گا یاد رہے کہ شرفی برج میں ہوگا لہذا اضافی آمدن اور ذریعہ روزگار میں بہتری لے کر آئے گا۔ اس لیے لوح شمس آپ کے لیے فائدہ مند ثابت ہوگی۔ آپ کو اپنے تعلقات وسیع کرنا چاہیں تاکہ آپ کو فائدہ ملے۔

24-31

اس ہفتے میں آپ کی نجی مصروفیات نمایاں ہوتی ہوئی نظر آتی ہیں۔ گھر اور شریک حیات کے ساتھ شاپنگ اور اخراجات ہو سکتے ہیں۔ بہر حال بہتر مینجمنٹ آپ کے لیے فائدہ مند ہے۔ ۲۹ اور ۳۰ تاریخیں گھریلو مصروفیات میں اضافہ کا باعث ہونگی۔

اس ماہ میں آپ کے لکی نمبر ۱، ۳، ۹ ہیں۔ خوش قسمتی کا رنگ ہلکا نیلا۔

برج حوت

از: سمعیہ اسحٰق راٹھور

عرصہ	21 فروری تا 20 مارچ
حروف	د-چ
حاکم کوکب	مشتری
عنصر	آبی
ماہیت	ذوجسدین
حصہ جسم	پاؤں
موافق نگینہ	پکھراج، عقیق، نیلم، زمرد
موافق دن	جمعرات
موافق نمبر	7
موافق رنگ	ارغوانی، بنفشی، جامنی
موافق پھول	گل سوسن
موافق شریک کار	سنبلہ
موافق افراد	ثور، جدی
ناموافق افراد	جوزا، قوس
بائیوکیمک نمک	پلاٹینم

ظاہری شخصیت:-

برج حوت کے تحت پیدا ہونے والے لوگ جاذب نظر اور متاثر کن شخصیت کے مالک ہوتے ہیں- چہرے کے نقش ونگار بہت دلکش ہوتے ہیں- ان کی جسمانی صحت غیر معمولی اچھی نہیں ہوتی لیکن ان کا جسم بہت متناسب ہوتا ہے- دبلے پتلے اور نازک اندام شخصیت رکھنے والے حوت افراد بسا اوقات دیکھنے والے کو اپنے سحر میں گرفتار محسوس کرتے ہیں- گفتگو کے فن میں ماہر اور موقف کی تائید میں بولتے چلے جاتے ہیں- برج حوت کے زیر اثر آنے والے افراد دوہری شخصیت کی عکاسی کرتے ہیں- پل میں تولہ پل میں ماشہ- کسی وقت ایک معمولی سی بات پر بہت پریشانی و مایوسی کا اظہار کرتے ہیں اور کبھی بڑی سے بڑی تبدیلی بھی انہیں ٹس سے مس نہیں کرتی- انہیں عملاً قدرے سست اور حقیقت سے دور بھاگنے والے کہا جاسکتا ہے- کوئی بھی فیصلہ کرتے وقت کشمکش میں مبتلا ہو جاتے ہیں- ظاہری طور پر جو بیانات دیتے ہیں ضروری نہیں کہ وہ اندرونی طور پر بھی اس کیفیت میں ہوں یعنی بہترین اداکار بھی کہا جاسکتا ہے- بعض اوقات ان پر یہ محاورہ صادق آتا ہے "ہیں کواکب کچھ نظر آتے ہیں کچھ" دوسروں میں جلد پذیرائی حاصل کر لیتے ہیں اور اپنی خوبصورت جسامت اور پرکشش شخصیت کے باعث اپنی تعریف سننا پسند کرتے ہیں-

زندگی کے متعلق نقطہ نظر:-

ہر انسان کی اپنی سوچ، اپنا طریقہ اور ہر کام کرنے کا ایک مخصوص انداز ہوتا ہے- معاشرتی رویے خارجی عوامل اور روزمرہ زندگی کے تجربات اس کی سوچ پر خاص نتائج ثبت کرتے ہیں- حوت افراد کے زندگی گزارنے کا بھی ایک لائحہ عمل ہے- جس میں وہ سست تو دکھائی دیتا ہے لیکن ان کاموں کے لیے نہیں جن میں وہ خود دلچسپی رکھتا ہو- زبردستی کروائے جانے والا کوئی بھی عمل حوت کی کارکردگی کو ابھار نہیں سکتا- اپنی زندگی میں مادی آسائشوں کو کم اور روحانی مسرتوں کو زیادہ اہمیت دیتے ہیں- اس برج کے علامتی نشان مخالف سمت جاتی دو مچھلیوں سے ان کی متضاد اور دوہری طبیعت کا اندازہ ہوتا ہے- معاشرے کا ایک حصہ ہونے کے باعث وہ خوشحالی اور محض آگے بڑھنے کو زندگی کا محرک نہیں بناتے- روحانی زندگی گزارتے گزارتے سماجی زندگی میں آنا ان کے خیال میں غلط ہوتا ہے- پیٹ بھرنے کے لیے پیسے کا حصول شرط ہے لیکن روحانی نظریات رکھتے ہوئے وہ ایسا کرنا غلط اور مشکل تصور کرتے ہیں- اس طرح وہ دوہری کشمکش کا شکار ہو جاتے ہیں- اپنے گردو پیش سے لاتعلقی کا رویہ اپناتے ہیں- ان میں سماجی اقدار و اصولوں سے انحراف کا جذبہ بھی پایا جاتا ہے جو انہیں دوسرے بروج کے تحت آنے والے افراد سے مختلف کرتا ہے-

حوت فرد بیک وقت دو دنیاؤں کا باسی ہوتا ہے- ایک وہ جو اس کے گرد ہے اور دوسری وہ جس میں دوسرے کے ساتھ ہے اور یہی زیادہ اہمیت کی حامل ہے- ان خیالی دنیاؤں میں فریب نظر اور خوابوں کا حامل ستارا حوت کو بعض اوقات غیر معمولی کامیابی سے نواز دیتا ہے-

آزادی پسند اور مقابلے سے گریز کا رویہ:-

حوت افراد روزمرہ زندگی میں ہر چیز برداشت کر سکتے ہیں لیکن آزادی ان کا سب سے بڑا اثاثہ ہوتی ہے- جسے قائم رکھنے کا تقاضا وہ اپنے حلقہ احباب سے بھی رکھتے ہیں- جسمانی و ذہنی آزادی کے قائل ہونے کے باعث ہر وقت نت نئے منصوبے سوچتے ہیں- لیکن کہا جاتا ہے کہ جو لوگ بہت زیادہ سوچتے ہوں وہ عمل بہت کم کرتے ہیں- خود فریبی کا بھی شکار رہتے ہیں- جو انہیں بے چین کرتا اور خیالات میں عدم توازن پیدا کرتا ہے- خواہشات کے حصول کے لیے وہ ذہنی بے چینی کے باعث جدوجہد سے گریز کرتے ہیں اس طرح مزید ناکامیوں سے دوچار ہوتے ہیں- حقیقت پسندی سے دور بھاگتے اور غلط امیدیں قائم کر لیتے ہیں- اس طرح انہیں جہاں کہیں محنت کرنی پڑے یا مقابلہ کر کے مقصد حاصل کرنا ہو تو ان کی کوشش ہوتی ہے کہ وہ راہ فرار اختیار کریں- دو دھاروں میں بہنے کے باعث وہ خود کوئی فیصلہ کرنے سے بھاگتے ہیں- جو لازماً نقصان دہ ہوتا ہے لیکن جتنی جلد وہ اپنے اس رویے کو درست کر لیں اتنا ہی بہتر ہے-

جذباتی اور پیچیدہ شخصیت:-

حوت افراد کی شخصیت موڈی اور جذبات کی رو میں بہہ جانے کے

باعث دوسروں کے لیے بہت پیچیدہ بن جاتی ہے۔ لوگوں کو معلوم نہیں ہوتا ہے کہ کس لمحے وہ کونسی بات قبول اور کونسی بات رد کردیں گے۔ انہیں بیک وقت ایک چیز اچھی بھی اور بری بھی لگتی ہے۔ جذباتی اس قدر کہ اگر خوش ہیں تو سب کو خوش سمجھیں گے اور اگر اداس تو سارا سماں اداس دکھائی دے گا۔ ان کے اس رویے سے تنگ آ کر ان کے دوست بعض اوقات ان کی اس کیفیت کو سنجیدگی سے نہیں لیتے۔

ملنسار اور شاہ خرچ:۔

حوت افراد اپنے آپ کو خول میں رکھنا زیادہ پسند کرتے ہیں۔ لیکن جن سے واقعی دوستی کرتے ہیں تو پھر ان سے نہایت ملنساری سے پیش آتے ہیں کیونکہ ان کی جذباتی اور منتشر طبیعت انہیں اپنے آپ کو توقت دینے نہیں دیتی اس لیے وہ دوسروں کے مسائل حل کرنے میں بہت دلچسپی لیتے ہیں۔ بخیل نہیں ہوتے' جو ان کے غیر مادی ہونے کا ثبوت ہے۔ اگر وہ معاشی طور پر خوشحال ہوں تو فوراً اپنا اثاثہ لوگوں میں پھیلا دیتے ہیں۔

فکر انگیز پہلو:۔

حوت افراد کو حساس ترین کہا جا سکتا ہے۔ جن لوگوں کو پسند کرتے ہیں ان پر صرف اپنا ہی حق سمجھتے ہیں۔ بعض اوقات بے حقیقت باتوں پر بھی شبہ کرنے لگتے ہیں اور ایسے موقعوں پر نہایت آسانی سے حاسدانہ جذبات کا شکار ہو جاتے ہیں ان کا یہ جذبہ ان کے لیے نہایت نقصان دہ ثابت ہو سکتا ہے۔ حوت افراد خوشامد پسند اور گاہے بگاہے اپنی تعریف سننا پسند کرتے ہیں۔ خلاف طبع کوئی معمولی سی بات بھی ناراض کر دیتی ہے۔ ایک جگہ ٹک کر نہیں بیٹھتے بلکہ ایک محبت کا یقین ہونے سے پہلے ہی دوسری شخصیت کے گرد منڈلانے لگتے ہیں اس طرح ان کا یہ رویہ انہیں لوگوں میں غیر پسندیدہ کر دیتا ہے۔ قوت ارادی کی کمی کے باعث حوت افراد کو مضبوط قوت ارادی اور خود اعتمادی کے مالک افراد کے ساتھ مل کر رہنا چاہیے۔ اپنے آپ کو ہر وقت ایک گورکھ دھندہ بنائے رکھنے کا عمل بھی ان کے لیے نقصان دہ ثابت ہوتا ہے اس لیے کوشش کریں کہ آپ کی شخصیت اس قدر پیچیدہ نہ ہو کہ لوگ آپ میں دلچسپی لینے کی بجائے آپ سے دور بھاگنے لگیں۔ سست روی چھوڑ کر عملی زندگی کو اہمیت دینا ضروری ہے۔ حوت افراد کی ذہانت بعض اوقات انہیں خود فریبی کا شکار کر دیتی ہے یہ کیفیت حوت افراد کی کارکردگی پر منفی اثرات مرتب کرتی ہے اور وہ جذباتی عدم توازن کا شکار ہو بیٹھتے ہیں۔ اگر حوت افراد خوابی دنیا سے باہر آ جائیں تو وہ نمایاں کامیابیاں حاصل کر سکتے ہیں۔

حوت خواتین:۔

حوت خواتین گھریلو طور پر بہت پسندیدہ شخصیات ہوتی ہیں۔ اپنے گھر کو امن' سکون اور محبت کا گہوارہ بنا دیتی ہیں۔ اس کا مطلب یہ نہیں کہ وہ سماجی زندگی میں ناکام ہوتی ہیں۔ اپنی ذہانت سے بہت ترقی کرتی ہیں۔ ہر مسئلے کو فہم و ادراک سے حل کرتی ہیں۔ بہترین یادداشت کی مالک ہوتی ہیں۔ محبت کا جواب محبت سے دیتی اور محبت کی خاطر ہر طرح کی بازی کھیلنے سے دریغ نہیں کرتی لیکن کسی بھی خفیہ تعلقات رکھنے کی صورت میں انہیں دکھ کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ حوت خواتین کی شخصیت میں ایک سحر ہوتا ہے ایک وجدانی کیفیت ہوتی ہے جس کے ذریعے بعض حوت خواتین اپنی شخصیت کو مجبور و بے بس ظاہر کر کے مردوں میں پذیرائی حاصل کر لیتی ہیں اور اپنے لیے ان کے دل میں جذبہ ہمدردی پیدا کر لیتی ہیں۔ بحیثیت بیوی خاوند کے ہر قسم کے سکھ چین کا خیال رکھتی ہیں۔ حوت خواتین آرٹسٹک طبیعت کی مالک ہوتی ہیں اس لیے ہر چیز کے انتخاب میں ان کی اس خوبی کا استعمال ظاہر ہوتا ہے۔ شوہر کا انتخاب بھی بہت سوچ سمجھ کر کرتی ہیں۔ جس پر کافی وقت لگتا ہے پھر شادی کے بعد خاوند سے حد درجہ محبت کرتی ہیں اور انہیں کھونے کا خیال حوت خاتون کو خوف میں مبتلا کر دیتا ہے اس لیے بعض خواتین وفاداری اور محبت کا ثبوت دینے کی کوشش میں اپنے فن اور اپنی شخصیت کو بالکل بھلا دیتی ہیں۔ نازک اور حساس طبیعت کی مالک ہوتی ہیں۔ نہایت نفاست پسند ہوتی ہیں۔ بہترین شریک حیات اور قابل فخر مائیں کہلاتی ہیں۔

حوت مرد:۔

حوت مرد کے چہرے کے دلکش نقش و نگار دیکھنے والے کو پہلی نظر میں سحر میں گرفتار کر دیتے ہیں۔ بہترین گفتگو کا فن انہیں حلقہ احباب میں منفرد کرتا ہے اور بعض اوقات زیادہ اور سچ بولنے پر لوگ ان سے ناراض ہو جاتے ہیں۔ جس پر ان کی کوشش ہوتی ہے کہ اگلی مرتبہ ذرا دھیان کریں۔ زندگی کو سرسری لینے کی بجائے بہت اہمیت دیتے ہیں۔ وہ کیا کس وقت کر جائیں' کہنا بہت مشکل ہے۔ غیر حقیقت پسندانہ خیالات اور دوہری شخصیت انہیں مشکل بنا دیتی ہے۔ لیکن وہ ہمدرد اور غمگسار ہوتے ہیں۔ ضرورت مندوں کی حتی الوسع مدد کرتے ہیں۔ اپنے مفاد پر دوسرے کی دوستی کو ترجیح دیتے ہیں۔ جو بات ایک مرتبہ کریں اس پر قائم رہتے ہیں۔ نہایت بہادر اور دلیر ہوتے ہیں۔ لیکن بلا جواز طاقت کے مظاہرے سے گریز کرتے ہیں اور حکمت عملی سے کام لیتے ہیں۔ اصولوں پر سمجھوتہ نہیں کرتے تلخ سے تلخ بات کو خندہ پیشانی سے برداشت کر لیتے ہیں۔ دوسروں کی مدد کر کے خوشی محسوس کرتے ہیں۔ دوسروں کو بڑی آسانی سے سمجھ لیتے ہیں۔ تخلیقی لوگ ہوتے ہیں۔ لیکن صرف چند پیشوں میں ان کی ذہانت کام دیتی ہے مثلاً اداکاری' سائنس اور مصوری وغیرہ۔

حوت مردوں میں حالات کو بدلنے کی خاص صلاحیت ہوتی ہے۔ ہر مسئلہ بہت دانشمندی سے حل کر لیتے ہیں۔ بہترین شریک حیات ہوتے ہیں اور اپنے حلقہ احباب میں بے حد مقبول بھی۔ لیکن یہ سب کچھ اس بناء پر ہوتا ہے کہ وہ اپنی شخصیت اور اس کی خوبیوں کو صحیح وقت' صحیح جگہ' صحیح طریقے پر استعمال کرنے کا ہنر سیکھ لیں۔

حوت بچہ:۔

بہت حساس اور جلد اثر قبول کرنے والا ہوتا ہے۔ جاری عمل میں حوصلہ افزائی کام کی رفتار کو تیز کرتی ہے۔ ناپسندیدگی ان کی خود اعتمادی کو سلب کر دیتی ہے۔ بعض اوقات بہت اہم کام یا بات بھول جاتے ہیں۔ جس کی وجہ خیالی دنیا میں دلچسپی ہوتی ہے۔ عملی بھی ہوتے ہیں لیکن صرف اس سمت جہاں ان کا اپنا رجحان ہو۔ ان کی تربیت کے لیے والدین اگر طاقت کے استعمال کی بجائے ان کے لیے مثالی شخصیت بن کر رہیں تو زیادہ بہتر ہے کیونکہ حوت بچہ مسلسل ایک خیالی دنیا کا باسی رہتا ہے۔ جہاں سب کچھ اس کے من پسند ہے اور زندگی کا یہ خوش کن پہلو اس کی چھلکتی آنکھوں اور خوبصورت چہرے سے عیاں ہوتا ہے۔ حوت بچے دوسرے بچوں کی طرح ضد' شور اور احتجاج سے اپنی مرضی نہیں منواتا بلکہ اپنے چہرے سے حد درجہ ٹپکتی معصومیت اور کشش سے اپنا مقصد حاصل کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ حوت بچہ اپنی مرضی کا غلام ہوتا ہے اگر کھیلنے کو من ہے اور آپ اسے

پڑھنے بٹھا دیں تو وہ قطعاً ایسا نہیں کرے گا- انہیں صرف اور صرف محبت اور توجہ کی ضرورت ہوتی ہے- کتابوں سے دلچسپی رکھتے ہیں اور تقریر و تحریر کے فن سے بھی آراستہ ہوتے ہیں- کچھ حد تک لاپرواہ اور بڑوں کی محبت کو پسند کرنے والے ہوتے ہیں- جو بات کہتا ہے اس کے مطابق وہ سچ ہوتی ہے ایسے میں سخت اور تضحیک آمیز رویے کی بجائے اسے پیار و محبت سے اس سخت و بے رحم دنیا کا سامنا کرنا سکھائیں-

برج حوت کے دوسرے بروج کے ساتھ تعلقات

1- برج حوت برج حمل کے ساتھ:-

حوت عورت حمل مرد:-

حمل مرد کے ساتھ حوت عورت کے تعلقات خوشگوار ہو سکتے ہیں لیکن زیادہ مستحکم نہیں- حوت عورت اپنی سستی کے باعث حمل مرد کی عجلت پسندی کا ساتھ نہیں دے سکتی- جس کے نتیجے میں حمل مرد، حوت عورت کو وقت بے وقت تنقید کا نشانہ بناتا ہے- جو حوت عورت پر گراں گزرتا ہے اور ذہنی کوفت کا باعث بنتا ہے- بہ حیثیت والد وہ بچوں کو جلد متاثر کر لیتے اور مثالی باپ ثابت ہوتے ہیں-

حوت مرد حمل عورت:-

حوت مرد کے ساتھ حمل عورت خوشگوار تعلق ہے- حوت مرد چونکہ پرکشش شخصیت کا مالک ہوتا ہے اور حمل عورت آئیڈیل پرست اور خوش پوش مردوں کو پسند کرتی ہے اس لیے ان کی زندگی اچھی گزرتی ہے- حوت مرد کی سستی کے باعث گھریلو آمدنی کی خاطر وہ خود کام کرنے سے بھی گریز نہیں کرتی گویا اس طرح مالی مشکلات میں خاوند کا ساتھ دیتی ہے-

2- برج حوت برج ثور کے ساتھ:-

حوت عورت ثور مرد:-

حوت عورت نہایت سگھڑ اور گھریلو امور میں دلچسپی رکھتی ہے اس لیے ثور خاوند اس سے خوش رہے گا- بنا کہے اس کی تمام ضروریات پوری کرے گا- برج حوت اور ثور میں ایک مماثلت یہ کہی جا سکتی ہے کہ دونوں سست الوجود ہوتے ہیں لیکن اپنی ذمہ داریوں سے حتی الوسع سبکدوش ہونے کی کوشش کرتے اور مثالی زندگی گزارتے ہیں-

حوت مرد ثور عورت:-

ثور عورت نہایت جذباتی اور حاسد و شکی مزاج ہوتی ہے- آپ کی محبت کے جواب میں محبت دے گی لیکن ہر وقت اس کے دل میں کوئی نہ کوئی شبہ رہتا ہے- حوت مرد امن پسند اور خوش مزاج آدمی ہوتا ہے- اس لیے اپنی شریک حیات سے بھی امن کی توقع رکھتا ہے- امور خانہ داری میں ماہر ثور خاتون غصے میں جلد نہیں آتی لیکن کم عقلی اور ناسمجھی کا طعنہ برداشت نہیں کر سکتی-

3- برج حوت برج جوزا کے ساتھ:-

حوت عورت جوزا مرد:-

حوت عورت کی حسن پسندی اور آئیڈیل ازم اسے بے پناہ پرکشش جوزا خاوند کے ساتھ بہت خوش رکھتی ہے- لیکن جوزا مرد حوت عورت کے حسن کی بجائے اس کی ذہانت و خیالات کو اہمیت دیتا ہے- زندگی کی ناؤ کو کسی ذہین عورت کے ہاتھوں میں دینے سے نہیں کتراتا اور پیش رفت کے جواب میں حوت بیوی کو بے پناہ خوشیوں سے نوازتا ہے-

حوت مرد جوزا عورت:-

ہمدرد اور غمگسار عورت کی تلاش کرنے والے حوت مرد جوزا عورت کا انتخاب کھلے دل سے کر سکتے ہیں- جوزا عورت حوت مرد کے طرح دانشمند اور مجلسی مزاج کی حامل ہوتی ہے- حوت مرد بنا مطلع کئے اگر کوئی پارٹی رکھ لیتا ہے تو جوزا بیوی کمال مہارت سے تمام انتظامات کرتی ہے- مجلس میں، گھر میں، گھر سے باہر دیکھنے والے ان کی جوڑی کو سراہتے ہیں-

4- برج حوت برج سرطان کے ساتھ:-

حوت عورت سرطان مرد:-

حوت عورت کی طرح سرطان مرد بھی شریک حیات کا انتخاب اطمینان ہو جانے کے بعد کرتے ہیں- حوت بیوی پر بھروسہ کرتے ہیں، نہایت متحمل مزاج اور مہربان ہوتے ہیں- اگر حوت بیوی ان کی خوشیوں کا خیال رکھے تو شادی کے بعد صرف اور صرف اپنی بیوی کے ہو کر رہتے ہیں- بچوں کے ساتھ نرم رویہ اختیار کرتے ہیں-

حوت مرد سرطان عورت:-

کسی بھی مرد کے لیے سرطان عورت کو سمجھنا بہت مشکل ہے- حوت مرد کھلا خرچ کرنے والا جب کہ سرطان بیوی کنجوس ہوتی ہے- آپ کی ذرا سی بات اسے ناگوار ہو سکتی ہے- اس لئے حوت مرد کو چاہیے کہ وقتاً فوقتاً سرطان بیوی کو اپنی محبت کا یقین دلاتا رہے-

5- برج حوت برج اسد کے ساتھ:-

حوت عورت اسد مرد:-

برج اسد کے حامل افراد خواتین کے لیے نہایت پرکشش ہوتے ہیں- لیکن حوت عورت خاوند کا انتخاب جذباتی ہونے کی بجائے سوچ سمجھ کر کرتی ہیں- اسد مرد کے ساتھ رہتے ہوئے حوت بیوی کو بھی قدرے مردانہ کردار ادا کرنا پڑتا ہے اور اگر آپ اسد خاوند کے معیار پر فٹ آ جائیں تو وہ زندگی بھر دوسری عورتوں کے پیچھے نہیں بھاگے گا-

حوت مرد اسد عورت:-

حوت مرد کی خیالی طبیعت اسد بیوی کو الجھن کا شکار بنا دیتی ہے- لیکن خاوند کی طرف سے اچانک عظیم اور حیرتناک کارنامہ انجام دینے پر وہ اس کی قدر کرنے لگتی ہے- نتیجتاً حوت مرد اپنی اسد بیوی کے آرام و راحت کا خیال رکھتا اور اس سے الگ ہونے کے تصور سے بھی بھاگتا ہے-

6- برج حوت برج سنبلہ کے ساتھ:-

حوت عورت سنبلہ مرد:-

برج سنبلہ کے تحت آنے والے مرد عام طور پر خاموش طبع اور حلیم مزاج ہوتے ہیں- حوت بیوی کے ظاہری حسن کی بجائے اس کی ذہانت کے معترف ہوتے ہیں- شادی کے بعد صرف حوت بیوی کے ہو کر رہتے ہیں- حوت عورت کی نفاست پسند طبیعت کی طرح سنبلہ مرد بھی صفائی پسند ہوتا ہے ذرا سی بے ترتیبی بھی اسے پسند نہیں ہوتی- اس لیے حوت بیوی کو احتیاط کرنی چاہیے-

حوت مرد سنبلہ عورت:-

سنبلہ عورت خوش باش اور رنگیلی طبیعت کی مالک ہوتی ہے جو جلد ہی نازک مزاج اور جذباتی حوت مرد سے تنگ آ جاتی ہے- اچانک پھٹ پڑنے سے

حوت مرد کے جذبات کو ٹھیس پہنچتی ہے۔ لیکن غلط فہمی دور ہونے پر حوت ایک محبت کرنے والا مرد ثابت ہوتا ہے۔

7- برج حوت برج میزان کے ساتھ:۔

حوت عورت میزان مرد:۔

حوت عورت خیالی دنیا کی باسی ہوتی ہے جہاں حقیقت کا دخل بہت کم ہوتا ہے اسی طرح میزان مرد بھی بعض اوقات اپنے بارے میں حقیقت سے ہٹ کر فیصلے کرتے ہیں۔ بیوی کی سنجیدہ و مستقل مزاج طبیعت کو پسند کرتے ہیں۔ ان کی شخصیت انہیں بھاتی ہے۔ لیکن میزان مرد کو حقیقت کی دنیا میں لانے کی ہر کوشش بے سود واقع ہوتی ہے۔

حوت مرد میزان عورت:۔

نہایت متاثر کن جوڑی ہوتی ہے۔ میزان عورت کا تنقیدی رویہ اور دانشمندانہ حکمت حوت کی روحانی اور وجدانی صلاحیتوں کے ساتھ مل کر زندگی کو سہل بناتی ہیں۔ ایک جیسے خوابوں کی دنیا میں رہنے کی عادت کے باعث دونوں مطمئن رہتے ہیں۔ ایک دوسرے کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں۔ حوت مرد میزان عورت کا ہر طرح سے خیال رکھتا ہے اور اسے خوش رکھنے کی کوشش کرتا ہے۔

8- برج حوت برج عقرب کے ساتھ:۔

حوت عورت عقرب مرد:۔

حوت عورت متحمل مزاج اور پرسکون ہوتی ہے جب کہ عقرب مرد کا سخت اور غضبناک مزاج بعض اوقات بیوی کے لیے نہایت دل برداشتہ ہوتا ہے اس لیے جب وہ غصے میں ہو تو اس کے راستے سے ہٹ جانا ہی بہتر ہے۔ حوت بیوی کی طرف سے ہونے والی ذرا سی کوتاہی عقرب خاوند کو آگ بگولہ کر سکتی ہے۔ لہٰذا نہایت احتیاط کی ضرورت ہے۔

حوت مرد عقرب عورت:۔

دونوں جذباتی دنیا میں رہتے ہیں۔ جمود دونوں کو پسند نہیں متحرک رہنا پسند کرتے ہیں۔ حوت مرد کے فنکارانہ مزاج اور لطیف جذبوں کو خوابوں کی وادی سے صرف اور صرف عقرب عورت ہی واپس لا سکتی ہے۔ زندگی اور معاشرہ کیا ہے بتاتی ہے۔ حقیقت سے روشناس کرانے پر حوت مرد بھی عقرب بیوی کا احسان مند اور دل و جان سے چاہنے والا بن جاتا ہے۔

9- برج حوت برج قوس کے ساتھ:۔

حوت عورت قوس مرد:۔

برج قوس کا مرد جذباتی نہیں ہوتا لیکن اس کی خوش مزاجی اور ہمدردانہ رویہ قابل ستائش ہوتا ہے۔ قوس مرد کی کشادہ ذہنی اور فراخدلی حوت عورت کے لیے اسے پسندیدہ بناتے ہیں۔ شادی کے بعد قوس خاوند اپنی بیوی پر کسی قسم کی پابندی نہیں لگاتے اور ہر جگہ اپنے ساتھ رکھنے میں عار محسوس نہیں کرتے۔ بہترین رفیق حیات ثابت ہوتے ہیں۔

حوت مرد قوس عورت:۔

ظاہری حسن و جمال اور خوبصورتی حوت مرد اور قوس عورت کی شادی کا باعث تو ہو سکتے ہیں لیکن دونوں ازدواجی زندگی گزارنے میں مشکل کا سامنا کرتے ہیں۔ آزاد طبیعت قوس بیوی پر حوت مرد کے ہر لمحہ بدلتے رویے مایوسی اور افسردگی پیدا کرتے ہیں۔ صرف تعاون اور معاونت و مفاہمت سے ہی دونوں کامیابی سے زندگی گزار سکتے ہیں۔

10- برج حوت برج جدی کے ساتھ:۔

حوت عورت جدی مرد:۔

جدی مرد اپنے اوپر ایک خول چڑھا کر رکھتا ہے۔ جس سے اسے سمجھنے میں حوت عورت کو خاصی دشواری ہوتی ہے۔ اگر حوت بیوی اسے گھر میں سکون مہیا کرے تو جدی مرد جو مصائب سے گھبرا جاتا ہے اور گزرتے وقت کا ساتھ تیزی سے نہیں دے سکتا گھر میں رہنا پسند کرتا ہے۔

حوت مرد جدی عورت:۔

میاں بیوی کی حیثیت سے ان کی زندگی خوشگوار گزر سکتی ہے۔ اس کے لیے جدی بیوی کو اپنی خواہشات اور احساسات کے برعکس حوت مرد کے خیالات و نظریات کے مطابق ہر کام کرنا ہوگا کیونکہ حوت ہر کام میں اپنی مرضی چاہتا ہے۔ اس طرح وہ اپنی بیوی سے خوش ہوگا ورنہ نہایت الجھن، پریشانی اور اضطراب کا شکار ہو جاتا ہے۔

11- برج حوت برج دلو کے ساتھ:۔

حوت عورت دلو مرد:۔

دلو مرد کو سمجھنا زیادہ مشکل نہیں ہوتا۔ چہروں کو بھانپ لینے کی صلاحیت رکھنے والی حوت بیوی اپنی اس خاصیت کی بدولت جلد دلو شوہر پر قابو پا لیتی ہے۔ دلو کا حلقہ احباب اس قدر وسیع ہوتا ہے کہ اس میں سائنس دان سے لے کر خبطی لوگ بھی شامل ہو سکتے ہیں۔ لیکن ان کی اس خامی کو ان کا کشادہ ذہن، فراخدل اور نفیس طبیعت ڈھانپ لیتی ہے۔

حوت مرد دلو خواتین:۔

دلو خواتین کے لیے حوت مرد کے ساتھ رہنا امر محال ہے۔ حوت مرد ہمیشہ یہ چاہے گا کہ دلو بیوی اس کی خواہشات کے مطابق ہر کام کرے۔ لیکن دلو بیوی کے لیے ایسا کرنا مشکل ہوتا ہے۔ پھر بھی وہ مصائب و پریشانیوں میں دانشمندی اور فراست سے کام لیتی ہیں تو حوت مرد اس کی خوشی کا خیال رکھتا ہے۔

12- برج حوت برج حوت کے ساتھ:۔

حوت عورت حوت مرد:۔

حوت مرد تصوراتی اور خوابوں کی دنیا میں مگن رہتا ہے۔ دل کی بات بہت کم زبان پر لاتے ہیں۔ کبھی ناراض اور کبھی فوراً خوش ہو جاتے ہیں۔ حوت بیوی خاوند کے مزاج کو بہت جلد سمجھ لیتی ہے اور یہ بھی کہ وہ کس وقت کیا چاہتا ہے۔ دوسروں کی خوش حالی کے لیے ہمہ وقت کمر بستہ رہتے ہیں۔ قلندرانہ طبیعت ہونے کے باوجود بیوی کا حد درجہ خیال رکھنے کی کوشش کرتے ہیں۔

حوت مرد حوت عورت:۔

حوت مرد و عورت دونوں حقائق کا سامنا کرنے سے گریز کرتے اور گھریلو ذمہ داریوں کو پسند نہیں کرتے۔ ان عادات کی بناء پر دونوں کو زندگی میں الجھنوں اور پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے لیکن مشترکہ عادات کی بناء پر دونوں ایک دوسرے کو جلد اور اچھی طرح پرکھ اور سمجھ لیتے ہیں اور یوں اچھی اور کامیابی زندگی گزارتے ہیں۔

☆☆☆

قسط نمبر ۲

علم تقویم

از: فضل محمود نقاش، ترنڈہ محمد پناہ۔

عیسوی گریگوری تقویم کا استعمال: آپ جس تاریخ کے ہفتے کا دن معلوم کرنا چاہئیں پہلے تاریخ کو ہندسوں میں لکھ لیں۔ پھر صدی، سال، ماہ اور تاریخی کے ہفتائی اعداد کو لکھ کر میزان کر لیں۔ میزان کو ہفتائی عدد یعنی ۷ پر تقسیم کر دیں۔ اگر باقی ایک بچے تو جمعۃ المبارک دو بچیں تو ہفتہ تین بچیں تو اتوار چار بچیں تو سوموار پانچ بچیں تو منگل چھے بچیں تو بدھ اور اگر سات بچیں یعنی پورا پورا تقسیم ہو جائے تو جمعرات ہوگا۔ مثال کے طور پر یکم جنوری سن ۱۰۰۰ء کو ہفتے کا کون سا دن تھا؟

صفر صدی کے دن کا عدد=۱

پہلے سال کے دن کا عدد=۱

پہلے ماہ کے دن کا عدد=۱

پہلی تاریخ کے دن کا عدد=۱

میزان جملہ اعداد=۴

چار کا عدد سات کے عدد سے کم ہے اس لیے تقسیم کا عمل نہ کرتے ہوئے چار سمجھا جائے گا۔

اس لیے چار کے عدد کو گریگورین تقویم کے مطابق پیر کے دن سے تعبیر کریں گے۔

دوسری مثال! فضل محمود نقاش گریگوری تقویم کے مطابق ۱۶ فروری ۱۹۶۶ کو پیدا ہوا۔

اس تاریخ کو عیسوی گریگوری تقویم کا کونسا دن تھا؟

۱۹ صدی کا عدد=۲

۶۶ سال کا عدد=۵

فروری ماہ کا عدد=۴

۱۶ تاریخ کا عدد=۲

چاروں اعداد کا میزان=۱۳

۱۳ کے عدد کو ۷ پر تقسیم کرنے پر باقی ۶ بچا اس لیے اعتبار کیا گیا کہ اس روز بدھ تھا۔

نوٹ! گریگوری تقویم کو استعمال کرنے سے پہلے یہ بات دیکھ لیں کہ مطلوبہ تاریخ کسی لیپ کے سال کی تو نہ ہے۔ اگر ایسا ہو تو مہینوں کا جدول لیپ سالوں والا استعمال کیا جائے گا تو جواب درست ہوگا۔ وگرنہ جواب غلط ہوگا۔ اس کے علاوہ اس تقویم میں چند خامیاں ہیں۔ جو گریگوری صاحب کی نظر میں خوبیاں تھیں شاید آپ کی نگاہ میں بھی ہوں۔

(۱) گریگوری صاحب کے قاعدہ کلیہ کے مطابق جو سال ۴ پر پورا پورا تقسیم ہو جائے وہ سال لیپ کا ہو گا یعنی اس سال کا ماہ دوم فروری ۲۸ دنوں کی بجائے ۲۹ دنوں کا ہو گا۔ اسی طرح جو صدی ۴۰۰ پر پوری پوری تقسیم ہو جائے وہ صدی بھی لیپ ہوگی یعنی اس صدی کے آخری سال باقی صدیوں کے آخری سال کی طرح عام سال نہ بنایا جائے گا بلکہ لیپ کا سال بنایا جائے گا یعنی اس کا فروری ۲۹ دن کا ہوگا۔ اس قاعدہ کے مطابق کوئی صدی اتوار، بدھ اور جمعہ کے دن سے شروع نہ ہوگی۔ گریگوری تقویم جو پیر کے دن سے شروع ہوتی ہے اس سے قبل ہفتہ سے شروع ہوتی تھی۔ اس تقویم کے مطابق کوئی صدی پیر، بدھ اور جمعۃ المبارک سے شروع نہ ہوتی تھی۔ یہ تقویم کی خوبی تھی یا خامی تھی۔

(۲) اگر شمسی اعتدالی سال کی پیائش ۳۶۵ دن ۵ گھنٹے ۴۸ منٹ ۴۶ سیکنڈ تسلیم کی جائے تو ہر چوتھی صدی ماسوائے ۲۸۰۰ والی ہرگز لیپ کی صدی نہ ہیں یعنی ۴۰۰، ۸۰۰، ۱۲۰۰، ۱۶۰۰، ۲۰۰۰، ۲۴۰۰، ۳۲۰۰، ۳۶۰۰، ۴۰۰۰ والی صدیاں لیپ کی صدیاں نہ ہیں بلکہ ۱۰۰، ۵۰۰، ۱۰۰۰، ۱۴۰۰، ۱۹۰۰، ۲۳۰۰، ۲۸۰۰، ۳۳۰۰ اور ۳۷۰۰ والی صدیاں لیپ کی ہیں۔ یعنی لے اعتدالی اس طرح ہوئی ہے کہ پہلی صدی کا دن چوتھی کو، پانچویں صدی کا آٹھویں صدی کو، دسویں صدی یا بارھویں کو، چودھویں صدی کا سولہویں صدی کو، انیسویں صدی کا بیسویں صدی کو، تیئسویں صدی کا چوبیسویں صدی کو، تینتسویں صدی کا چھتیسویں صدی کو اور سینتسویں صدی کا لیپ کا دن چالیسویں صدی کو دیا گیا ہے۔ صرف اٹھائیسویں صدی کا لیپ کا دن درست ملا ہے۔

(۳) عیسوی کیلنڈر کے ابتدائی چھے ماہ جنوری، فروری، مارچ، اپریل، مئی اور جون

دیوتاؤں کے ناموں پر ہیں۔ جولائی جولیس سیزر کے نام پر اور اگست رومی بادشاہ اگسٹس کے نام پر رکھا گیا ہے۔ کہتے ہیں کہ یہ بادشاہ حضرت عیسیٰ کا مخالف تھا۔ اور بعضوں کے نزدیک موافق تھا۔ البتہ حضرت یسوح کو مصلوب رومی گورنر پونٹیس پائیلت نے یہودیوں کے کہنے پر کیا تھا۔ ستمبر کا مطلب ساتواں اور اکتوبر کا مطلب آٹھواں اور نومبر کا مطلب نواں اور دسمبر کا مطلب ومعنی یونانی زبان میں دسواں کے ہیں جبکہ یہ یورپی عیسوی کیلنڈر میں نواں، دسواں، گیارھواں اور بارھواں مہینے کے درجہ پر ہیں۔ حالانکہ یہ تقویم مارچ سے شروع ہوکر فروری پر قاعدہ کے مطابق ختم ہونا چاہئے تھی کیونکہ قدیم تقویم دس ماہ پر مشتمل تھی جنوری اور فروری کا اضافہ آخر میں کیا گیا تھا۔ مہینوں کے دنوں کی تعداد مقرر کرنے کا کوئی جوزایا قاعدہ کلیہ نہ بتایا گیا ہے۔

اگر مہینوں کے دنوں کی تعداد مقرر کرنے کا طریقہ اختیار تھا تو طاق مہینوں کے دن ۳۱ اور جفت مہینوں کے دن ۳۰ بھی رکھے جاسکتے تھے۔ اگر یہ ستمبر ۱۷۵۲ء میں ۱۱ دن کا فرق نکالا جاسکتا تھا تو مہینوں کی ترتیب یا نام بھی بدلے جاسکتے تھے۔

(۴) تحقیق کے مطابق ہر ۱۲۸واں سال لیپ کا سال نہ بنتا ہے خواہ ۴ پر پورا پورا تقسیم کیوں نہ ہوتا ہو۔ اس طرح دوسری صدی کا ۲۸واں سال، تیسری صدی کا ۵۶واں سال۔ چوتھی صدی کا ۸۴واں سال۔ چھٹی صدی کا ۱۲واں سال۔ ساتویں صدی کا ۴۰واں سال۔ آٹھویں صدی کا ۶۸ واں سال۔ نویں صدی کا ۹۶واں سال۔ گیارہویں صدی کا ۲۴واں سال۔ بارہویں صدی کا ۵۲واں سال۔ تیرھویں صدی کا ۸۰واں سال۔ پندرھویں صدی کا ۸واں سال۔ سولہویں صدی کا ۳۶واں سال۔ سترھویں صدی کا ۶۴واں سال۔ اٹھارھویں صدی کا ۹۲واں سال۔ بیسویں صدی کا ۲۰واں سال۔ اکیسویں صدی کا ۴۸واں سال۔ بائیسویں صدی کا ۷۶واں سال۔ چوبیسویں صدی کا ۴واں سال۔ پچیسویں صدی کا ۳۲واں سال۔ چھبیسویں صدی کا ۶۰ واں سال۔ ستائیسویں صدی کا ۸۸واں سال۔ انتیسویں صدی کا ۱۶ سال۔ تیسویں صدی کا ۴۴واں سال۔ اکتیسویں صدی کا ۷۲واں سال اور بتیسویں صدی کا آخری سال عام ہیں۔

دنیا کی چند تقاویم کی سینن۔

دنیا میں شمسی تقاویم بنانے کے مختلف طریقے رائج رہے ہیں۔ کچھ قوموں نے مرکزی سال کے مطابق اور کچھ نے گرہنی سال کے مطابق اور کچھ نجمی سال کے مطابق اور کچھ نے اعتدالی سال کے مطابق شمسی تقاویم بنائی ہیں۔ عیسوی گریگوری تقویم کے سال ۲۰۰۱ کے مطابق مختلف ممالک میں رائج الوقت تقاویم کے سال اس طرح ہیں کہ سن پارسی ۱۳۷۰، بنگالی ۱۴۰۸، فصلی ۱۴۰۹ فصلی لبی ۱۴۱۰، ہجری قمری ۱۴۲۲، شاکھا ۱۹۲۳، بکرمی ۲۰۵۸، سکعذوی ۲۲۵۵، شمسی ایرانی ۲۵۶۰، بدھ ۲۵۷۵، رومی ۲۷۵۰، یونانی ۲۷۷۶، عبرانی ۶۰۰۸، فارسی ۱۰۰۰۱ اور مصری ۲۸۵۸۸۷ ہیں۔ جن سے چند ایک قمری ہیں باقی شمسی طرز کی ہیں۔

ہندوستان میں نجمی بکرمی تقویم کے علاوہ اعتدالی شمسی شاکھا تقویم بھی جاری ہے۔ جسے حکومت بھارت نے ۲۲ مارچ ۱۹۵۷ء بروز پیر سے انگریزی یورپی گریگورین کیلنڈر کی طرح راشٹریہ شاکا بنایا ہے جس میں انگریزی سن عیسوی کی طرح دن مقرر ہیں۔ لیپ سال ۲۱ مارچ سے شروع ہوگا۔ جس کا کلیہ اس طرح ہے کہ سال شاکھا + ۷۸ = مجموعہ ÷ ۴ لیپ سال باقی صفر۔ یہ تقویم راجہ لبابن کے نام سے ہے۔

بھارتی راشٹریہ شاکا کیلنڈر:

راشٹریہ شاکا کیلنڈر کو یونانی طریقہ نجوم سے موافقت کے لیے بھی مرتب کیا گیا ہے۔ اور فصلی موافقت کے لیے بھی۔ اس کے علاوہ اہم بات یہ ہے کہ بکری تقویم کے ہوتے ہوئے عیسوی تقویم کے تابع ہونے سے نفرت کرتے ہیں۔

شمار ماہ	بروج	ماہ شاکا	ایام شاکا	گریگورین تقویم	موافق شاکا
۱	حمل	چیت	۳۰	مارچ	۲۲
۲	ثور	بیساکھ	۳۱	اپریل	۲۱
۳	جوزا	جیٹھ	۳۱	مئی	۲۲
۴	سرطان	ہاڑ	۳۱	جون	۲۲
۵	اسد	ساون	۳۱	جولائی	۲۳
۶	سنبلہ	بھادوں	۳۱	اگست	۲۳
۷	میزان	اسوج	۳۰	ستمبر	۲۳
۸	عقرب	کاتک	۳۰	اکتوبر	۲۳
۹	قوس	مگھر	۳۰	نومبر	۲۲
۱۰	جدی	پوہ	۳۰	دسمبر	۲۲
۱۱	دلو	ماگھ	۳۰	جنوری	۲۱
۱۲	حوت	پھاگن	۳۰	فروری	۲۰

عیسوی گریگوری تقویم کے مطابق			سمت شاکا راشٹریہ کے مطابق				۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	باقیات	سمت راشٹریہ شاکا کا تاریخی جدول				
جنوری	اکتوبر	×	جیٹھ	۳۱	کاتک	۳۰	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	۰	۱	۸	۱۵	۲۲	۲۹
مئی	×	×	پھاگن	۳۰	×	×	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	۳	۲	۹	۱۶	۲۳	۳۰
اگست	×	×	بھادوں	۳۱	مگھر	۳۰	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	۰	۳	۱۰	۱۷	۲۴	۳۱
فروری	مارچ	نومبر	چیت	۳۰	ہاڑ	۳۱	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	۲	۴	۱۱	۱۸	۲۵	×
جون	×	×	بیساکھ	۳۱	پوہ	۳۰	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	۰	۵	۱۲	۱۹	۲۶	×
ستمبر	دسمبر	×	اسوج	۳۰	×	×	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	۱	۶	۱۳	۲۰	۲۷	×
اپریل	جولائی	×	ساون	۳۱	ماگھ	۳۰	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	۰	۷	۱۴	۲۱	۲۸	×

قانون!

(۱) سب سے پہلے صدی کو ۴ پر تقسیم کرو۔

(۲) جاری سال کو ۲۸ پر تقسیم کرو۔

(۳) لیپ کے سال میں چیت کے وار کو ایک وار کم تصور کرو۔

(۴) دونوں سال وصدی کے باقیات کو افقی وعمودی ملاؤ۔

(۵) ۴، ۸، ۱۲، ۱۶، ۲۰، ۲۴ اور ۲۸ کے دو-دو خانے اس لیے ہیں کہ یہ لیپ کے سال ہیں۔

۱	۲	۳	۴	۴	۵	۶
۷	۸	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۶	۱۷
۱۸	۱۹	۲۰	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
۲۴	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۸

نوٹ:- جب آپ کسی ماہ کا اول روز متعین کر لو باقی تاریخوں کو سمت راشٹریہ شاکا سے معلوم کر لو۔

مثال: یکم پوہ/جدی ۱۹۲۳ کو کونسا دن ہے؟

۱۹۰۰ش کو ۴ پر تقسیم کیا باقی صفر۔ ۲۳ سال کو ۲۸ پر تقسیم کیا باقی ۲۳۔ افقی عمودی ملانے سے معلوم ہوا کہ یکم جدی یعنی پوہ ۱۹۲۳ش کو ہفتہ کا دن ہے۔

نوٹ: قدیم تقاویم/کیلنڈر کے سن کے آگے (ق-م) لکھا ہوتا ہے۔ جسے قبل مسیح پڑھا جاتا ہے۔ ہم اس (ق-م) کو قبل محمد صلی اللہ علیہ والہ وسلم بھی پڑھ سکتے ہیں۔ اس لیے اسے (ق-ع) لکھا چاہیے۔ یعنی قبل عیسیٰ۔ مسلمانوں کے بعد یہودیوں کی شرارت بھی ہو سکتی ہے۔ وہ (ق-م) کا مطلب قبل موسیٰ پڑھنا شروع کر دیں۔ تو تقویم اور تاریخ میں بڑا فساد پیدا ہو جائے گا۔ جیسا کہ طوفان نوح جو کہ سن عیسوی کی ابتداء سے قبل ۳۱۰۲ سال پہلے آیا تھا۔ جو بمطابق ۱۷ فروری ۱۶۱۲ جولیس بروز جمعرات شب جمعۃ المبارک آیا تھا۔

کچھ اعداد کو سن عیسوی میں جمع کر دیں تو نیا سن وجود میں آ جاتا ہے۔ مثلاً سن عیسوی میں ۲۰۱۴ سال ۳ ماہ جمع کریں تو سن ابراہیمی بن جاتا ہے۔ اسی طرح سن بکرمی سے ۵۷ سال ۳ ماہ ۱۳ دن کم کر دیں تو سن عیسوی کا وجود پیدا ہو جاتا ہے۔ البتہ قمری تقویم سے شمسی تقویم اور شمسی تقویم سے قمری تقویم میں تحویل کرنے کا طریقہ ذرا پیچیدہ ہے۔

عیسوی گریگورین تقویم کے مطابق

قدیم تقاویم و سنین

نمبر شمار	قدیم سنین	بمطابق عیسوی تقویم	بروز
۱	یونانی	یکم ستمبر ۵۵۹۸ قبل مسیح	
۲	قسطنطین	یکم ستمبر ۵۵۰۸ قبل مسیح	
۳	اسکندریہ	۲۹ اگست ۵۵۰۲ قبل مسیح	
۴	ابراہیمی	یکم اکتوبر ۲۰۱۵ قبل مسیح	
۵	اولمپیاڈ	یکم جولائی ۷۷۶ قبل مسیح	
۶	رومی	۲۴ اپریل ۷۵۳ قبل مسیح	
۷	مقدونیہ	یکم ستمبر ۳۱۲ قبل مسیح	
۸	بکرمی	۱۳ مارچ ۵۷ قبل مسیح	
۹	جولین	یکم جنوری ۴۵ قبل مسیح	
۱۰	ہسپانیہ	یکم جنوری ۳۸ قبل مسیح	
۱۱	آگسٹس	۱۴ فروری ۲۷ قبل مسیح	
۱۲	عیسوی	یکم جنوری ۱ء بعد مسیح	پیر
۱۳	تباری (یروشلم)	یکم ستمبر ۶۹ء قبل مسیح	اتوار
۱۴	قمری ہجری اسلامی	۱۶ جولائی ۶۲۲ء قبل مسیح	جمعہ

شمسی تقویم بنانے کے قدیم طریقے

ایرانیوں نے اپنی تقویم ۲۱ مارچ ۵۵۹ قبل عیسیٰ علیہ السلام سے شروع کی تھی۔ اس وقت جو ماہر تقویم ہوتے تھے وہ سال شمسی کے ۳۶۵ دن ۶ گھنٹے شمار کرتے تھے۔ لیکن تقویم مرتب کرتے وقت سال ۳۶۰ دن کا بناتے تھے۔ آخری ۵ دن ۶ گھنٹے کو بچاتے جاتے حتیٰ کہ ۵ دنوں کی بڑی کسر ۶ سال بعد ایک ماہ بن

جاتا۔اس طرح چھٹا سال ۱۲ ماہ کی بجائے ۱۳ ماہ کا ہوتا تھا۔چھوٹی کسر ۶ گھنٹے والی بھی ۱۲۰ سالوں میں ۲۰۷ گھنٹے بن کر ایک ماہ بن جاتا تھا۔

۱۲ ماہ والا سال ایک عام سال ہوتا تھا۔جب ۱۳ ماہ والا سال آتا تو اس سال پہلے تو ماہ ایک نام سے پکارے جاتے تھے۔پھر اگلے دور میں دوسرے ماہ کے دو نام والے ہمنام دو ماہ ہوتے تھے۔گویا یہ حساب ۶، ۱۲، ۱۸، ۲۴، ۳۰، ۳۶، ۴۲، ۴۸، ۵۴، ۶۰، ۶۶ اور ۲۷ سالوں والے سال میں ایسا ہوتا تھا۔اس کے بعد چھوٹی کسر والی ۶ گھنٹوں سے بننے والے ماہ ۱۲۰، ۲۴۰، ۳۶۰، ۴۸۰، ۶۰۰، ۷۲۰، ۸۴۰، ۹۶۰، ۱۰۸۰، ۱۲۰۰، ۱۳۲۰ اور ۱۴۴۰ میں ہوتے تھے۔گویا یہ تقویم بڑی کسر اور چھوٹی کسر کے حاصل ضرب ۱۰۳۶۸۰ کو مکمل ہوتی ہے۔

یہ تقویم سات سالہ دور کی تھی۔جس میں سال تین قسم کے ہوتے تھے۔

یعنی ۱۲، ۱۳، ۱۴ ماہ والے سال

۱۲ ماہ والا عام سال	۳۶۰ دن	باقی ۳ دن
۱۳ ماہ والا کبیسہ سال	۳۹۰ دن	باقی ۵ دن
۱۴ ماہ والا کبیسہ سال	۴۲۰ دن	باقی ۷ دن

(۲) تقویم بنانے کا دوسرا طریقہ پہلے طریقہ کو متروک کر کے بنایا گیا۔اس میں سال کے ۳۶۵ دن ہوا کرتے تھے۔ہر ماہ کے ۳۰ دن ہوا کرتے تھے۔پانچ دن سال کے آخر میں جمع کر دیتے تھے۔انھیں خمسہ ایام کہتے رہے ہیں۔یہ طریقہ مسلمانوں نے اختیار کیا۔جبکہ پارسی مجوسی ماہ آبان میں اضافہ کرتے تھے۔ویسے مجوس کا سال ۳۶۵ دن ۶ گھنٹے کا تھا۔مگر ۱۱۹ سال تک ۶ گھنٹے کی سالانہ کسر کو شمار میں نہ لاتے۔۱۲۰ سال میں ایک ماہ کا اضافہ کرتے تھے۔اس طرح پہلے ماہ کو دو مرتبہ شمار کرتے۔اسی طرح ہر ۱۲۰ سال بعد یکے بعد دیگرے ہر ماہ کو دو مرتبہ شمار کرتے اور لکھتے تھے۔حتیٰ کہ ۱۴۴۰ سال گزر جاتے۔جب یہود نے قمری شہود کو شمسی طور پر استعمال کیا تو ربیع الاول، ربیع الثانی، جمادی الاول اور جمادی الثانی کے شہود وجود میں آئے۔جس طرح رومی تقویم میں تشرین اول، تشرین ثانی، کانون اول اور کانون ثانی کے ماہ ہیں۔

ایرانی بادشاہ آخری یزدگرد پارسی سے کبیسہ ماہ بڑھانے کا رواج ختم ہے۔البتہ ہر ماہ ۳۰ یوم کا ہے۔آخری ماہ میں پانچ دن کا اضافہ کر کے ۳۶۵ دن کا سال مکمل کر لیتے ہیں۔ان پانچ دنوں کے الگ نام ہیں۔ایران و عرب میں مہینے کے ۳۰ دنوں کے الگ الگ نام بھی رکھے گئے تھے۔اس طریقہ سے ہفتے کے دنوں کی اہمیت ختم ہو گئی تھی۔اور سات دنوں کے الگ نام بے معنی ہو گئے۔جس طرح کبھی روسیوں نے دس دنوں کا ہفتہ کو عشرہ بنا دیا تھا۔اس تقویم کو ایران کے شاعر ماہر فلکیات عمر خیام نے از سر نو ترکیب و ترتیب دی۔عالم اسلام میں جابر بن حیان اگرچہ کیمیا دان مشہور ہے لیکن نجوم کو بھی جانتا تھا۔ابوریحان کی ذات تعارف کی محتاج نہ ہے۔اس طرح عمر خیام شاعر تو مشہور تھا مگر علم النجوم میں جو مہارت تھی یا علم کے اس شعبہ میں جو خدمات ہیں وہ ناقابل فراموش ہیں۔ابوالفتح عمر خیام ابن ابراہیم خیمہ گر نشیاپوری کا بیٹا تھا۔اور فلسفی حکیم بھی تھا۔جس کی ترتیب ترکستان میں قاضی ابوطاہر نے کی اور خاقان بخارا کے شمس الملک کے دربار میں پہنچا دیا۔ملک شاہ سلجوق نے اپنے دربار میں بلا کر شاہی رصدگاہ کی تعمیر اسی نامور کے ذمہ لگائی۔یہیں سے فلکیات میں تحقیق شروع کی اور زیچ ملک شاہی لکھی۔عمر خیام نے ابرخس یونانی کے قول کے مطابق کہ شمس جنوبی بروج میزانی تا حوت میں ۱۸۰ دن لگاتا ہے اور شمالی بروج حمل تا سنبلہ میں ۱۸۵ دن لگاتا ہے۔چنانچہ عمر خیام نے اپنی نو مرتب کردہ ایرانی تقویم میں ابتدائی پانچ ماہ اکتیس یوم کے باقی تیس یوم کے مقرر کر دیئے اور لیپ سال میں چھٹا ماہ تیس کی بجائے اکتیس یوم کا ہو جاتا ہے۔

(۳) تقویم بنانے کا تیسرا طریقہ یہ ہے کہ سال حسب دستور ۳۶۵ دن ۶ گھنٹے کا ہے۔اب کبیسہ ماہ یا متروکہ دن کا اضافہ کرنے کا رواج ختم ہو چکا ہے۔اب آخری پانچ دن سال کے بارہ مہینوں میں مختلف تراکیب سے شامل کر دیتے ہیں۔یعنی سال کے پانچ ماہ ہر صورت میں ۳۱ دن کے ہوتے ہیں۔پوپ گریگوری نے عیسوی تقویم کو از سر نو مرتب کرتے وقت ماہ اول، سوم، پنجم، ہفتم، ہشتم، دہم اور دوازدہم کو ۳۱ یوم کا بنا دیا۔اگر یہ قاعدہ کلیہ تاق شہود کو ۳۱ یوم کا بنانا تھا تو ۱، ۳، ۵، ۷، ۹، ۱۱ کے مہینے ۳۱ یوم کے بنتے مگر گریگوری نے ماہ ۹، ۱۱ کو ۳۱ یوم کا بنانے کی بجائے ۱۰، ۱۲ والے ماہ کو ۳۱ یوم کا بنا دیا۔۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲ میں سے کوئی ایک کو ۳۱ یوم کا ہونا چاہیئے تھا جس میں ماہ نہم کو زیادہ استحقاق تھا۔گریگوری صاحب بھی علم النجوم اور تقویم کو جانتا تھا۔اسے بھی ابرخس کا کلیہ یاد ہوگا۔چونکہ عیسوی تقویم برج جدی کے ۱۱ درجہ سے شروع ہوتی ہے۔اس لیے تقویم کا تناسب سرما، گرما ۱۸۲:۱۸۳ بن جاتا تھا۔چنانچہ گریگوری صاحب نے ماہ فروری سے ۲ دن اٹھا کر اپنی تقویم کے دسویں اور بارھویں ماہ کو دے دیئے اس طرح ابرخس کا کلیہ قائم ہو گیا۔اور ماہ فروری ۳۰ یوم کی بجائے ۲۸ یوم کا بن گیا۔

پاکستان کی جات برادری جو زراعت کے پیشہ سے منسلک ہے۔متحدہ ہندوستان کے تقسیم ہو جانے کے باوجود قدیم بکرمی بروشٹہ تقویم کو نہ بھولے ہیں۔اس تقویم کے مہینوں کو دیسی مہینے کہتے ہیں۔اور ان مہینوں سے اس قدر پیار ہے کہ

بیساکھی۔ساون بھادوں۔ چیت وغیرہ محبوب ماہ ہیں۔ باقی مہینوں کی الگ الگ خاصیت بیان کی جاتی ہے۔ بکرمی بروشٹہ تقویم اعتدالی سال کے مطابق نہ ہے بلکہ نجمی سال کے مطابق ہے۔ اس تقویم کے مطابق سب سے بڑا دن یا بڑی رات اعتدال ربیع یا اعتدال خریف سے کوئی تعلق نہ ہے۔ بکرمی تاریخ کا سن ابتداء عیسوی کیلنڈر سے ۵۶ سال ۹ ماہ ۱۹ دن قبل ۱۳ مارچ ۳۶۵۷ جولین کو آفتاب درحمل ہونے سے ۱۰ یوم قبل راجہ بکرماجیت کے سال جلوس سے شروع ہو۔ اس لیے ہندی نجوم اور یونانی نجوم میں فرق ہے۔

شمسی تقویم

(۱) شمسی تقویم کے اہم اجزاء (۲) شمسی تقویم کے لیے اہم اجزا

شمسی تقویم کے اہم اجزاء

(۱) زمین کی سالانہ گردش (سال) (دوری گردش)

(۲) زمین کے موسم (مہینے)

(۳) زمین کے دن رات (ہفتہ)

(۴) زمین کا ایک دن رات (یوم) (محوری گردش)

شمسی تقویم کے لیے اہم اجزا

(۱) کس تاریخی واقعہ سے شروع کریں

(۲) کس مقام سے شروع کریں

(۳) کس وقت سے شروع کریں

(۴) معیاری وقت کیا ہوگا۔

دنیا کی چند مشہور تقاویم کے مہینوں کے نام

	بین الاقوامی ہجری تقویم	ایرانی تقویم	یونانی بروجی	ہندوستانی بکرمی	یورپی عیسوی	رومی تقویم قدیم وجدید	رومی وعیسوی
شمار	قمری ہجری	شمسی ہجری	شمسی	شمسی	شمسی	قمری/شمسی	کے ایام
۱	محرم الحرم	فروردین ۳۱	حمل	بیساکھ	جنوری	کانون آخر	۳۱
۲	صفر المظفر	اردی بہشت ۳۱	ثور	جیٹھ	فروری	شباط	۲۹/۲۸
۳	ربیع الاول	خورداد ۳۱	جوزا	ہاڑ	مارچ	ازار	۳۱
۴	ربیع الثانی	تیسر ۳۱	سرطان	ساون	اپریل	نیسان	۳۰
۵	جمادی الاول	امرداد ۳۱	اسد	بھادوں	مئی	ایار	۳۱
۶	جمادی الثانی	شہریور ۳۰	سنبلہ	اسوج	جون	خریران	۳۰
۷	رجب المرجب	مہر ۳۰	میزان	کاتک	جولائی	تموز	۳۱
۸	شعبان المعظم	آبان ۳۰	عقرب	مگھر	اگست	آب	۳۱
۹	رمضان المبارک	آذر ۳۰	قوس	پوہ	ستمبر	ایلول	۳۰
۱۰	شوال المکرم	دے ۳۰	جدی	ماگھ	اکتوبر	تشدین اول	۳۱
۱۱	ذیقعدہ	بہمن ۳۰	دلو	پھاگن	نومبر	تشدین آخر	۳۰
۱۲	ذوالحجہ	اسفندار ۳۰	حوت	چیت	دسمبر	کانون اول	۳۱

زمین کی دوری گردش

زمین سورج کے گرد تقریبا دائروی شکل میں گردش کرتی ہے۔ زمین کا خاص مقام سورج کے سامنے سے گزر کر دوبارہ آنے تک گریگوری تقویم کو ماننے والے ۳۶۵ دن ۵ گھنٹے ۴۸ منٹ ۴۶ سیکنڈ تسلیم کرتے ہیں۔ موجودہ تحقیق کے مطابق تقریبا ڈیڑھ سیکنڈ وقت زیادہ ہے۔ کچھ عرصہ بعد کوئی نئی تحقیق اس وقت سے زیادہ یا کم کا اعلان بھی کرسکتی ہے۔

زمین کے مرکز پر سورج دومرتبہ نظر آتا ہے۔ پہلی مرتبہ مشرق میں دوسری مرتبہ مغرب میں مشرقی نقطہ کا نام

دنیا کی چند مشہور تقاویم کے دنوں کے نام

	سعودی عرب	اسلامی جمہوریہ ایران	یونان	ہندوستان	انٹرنیشنل یورپی ممالک	اسلامی جمہوریہ پاکستان
شمار	ہجری تقویم	ہجری شمسی	بروجی	بکرمی	عیسوی گریگورین تقویم	×
۱	یوم الاحد	یک شنبہ	شمس	ایتوار	Sun- Day	اتوار
۲	یوم الاثنین	دوشنبہ	قمر	سوموار	Mon-Day	پیر
۳	یوم الثلاثہ	سہ شنبہ	مریخ	منگل	Tues-Day	منگل
۴	یوم الاربعاء	چہار شنبہ	عطارد	بدھ	Wednes-Day	بدھ
۵	یوم الخمیس	پنجشنبہ	مشتری	برہپست وار	Thurs-Day	جمعرات
۶	یوم الجمعہ	جمعہ	زہرہ	شکروار	Fri-Day	جمعہ
۷	یوم السبت	شنبہ	زحل	سنیچروار	Satur-Day	ہفتہ

روحانی وعملیاتی راہنمائی

لوح شمس

بچے کا نام

لوح تسخیر وحاجت

لوح خوش قسمتی

سالانہ زائچہ

روحانی علاج

زائچہ پیدائش

لوح استخارہ

لوح مریخ

لوح زہرہ

لوح مشتری

حالات زندگی

سالانہ حالات

زندگی میں پیش آنے والے مختلف مسائل کے حل، روحانی و عملیاتی مدد حاصل کرنے کے لیے مکمل اعتماد اور یقین کے ساتھ ذاتی طور پر یا بذریعہ جوابی خط رابطہ کریں۔

مشکلات ومسائل کا حل

خوش قسمتی کا پتھر

خط وکتابت اور منی آرڈر اس پتے پر ارسال کریں

خالد اسحاق راٹھور، مکان نمبر 2، گلی نمبر 11، محمد نگر، نزد جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہو لاہور

راٹھور پبلشرز کے زیراہتمام شائع ہونے والی کتب

کتاب	تفصیل	قیمت
راہنمائے عملیات (ماہانہ)	روحانیات، نجوم، عملیات، جفر، پامسٹری، اعداد، تقویم رمل، ساعات اور ایسے ہی لاتعداد موضوعات پر لاجواب مضامین۔	20روپے
خالد روحانی جنتری	نظرات کواکب، شرف، ہبوط، گرہن، طلوع وغروب، مقسومی نمبر، روزانہ کوکبی پوزیشن۔ تحویل آفتاب، ہجری، عیسوی، بکرمی تاریخیں، استخراج طالع اور لاتعداد مضامین۔	60روپے
مستحصلہ قادر الکلام	ذاتی مستحصلے کی تشریح اور ساتھ ہی چند دوسرے جفری قواعد اور اصطلاحات جفر کا خصوصی بیان۔	50روپے
علم الحروف	تجربہ شدہ اور نئے اعمال چونکا دینے والے کرشمے، علم الحروف پر ایک عام فہم کتاب نئے اور تجربہ شدہ اعمال کے ساتھ۔	100روپے
روحانی مشورے (ترمیم شدہ)	روزمرہ مسائل کے حل کے آسان اور آزمودہ روحانی وعملیاتی مشورے اب ہر نقش ہمراہ چال۔ ہر گھر کی ضرورت۔	40روپے
خزینہ اعداد (ترمیم شدہ)	اعداد پر اس سے بہتر اور جامع کتاب آپ کی نظروں سے نہ گزری ہوگی۔ اب ترمیم شدہ ایڈیشن نئی معلومات کے ساتھ۔	50روپے
ساعات حقیقی	سات کواکب اور سات ساعتیں۔ ایک نیا اور مصنف کا ذاتی قاعدہ ہمراہ تمام دنیا کے لیے استخراج کردہ ساعتوں کے جدول کے	90روپے
بانڈ ریس اور لاٹری کے نمبر	ہر فرد کے لیے اعداد، نجوم، جفر، رمل، ساعت، فال نامے اور استخارے کی ذریعے انعامی نمبر معلوم کرنے کے طریقے۔	100روپے
اسباق دست شناسی	ہر فرد اس کتاب کے ذریعے دست شناسی سیکھ سکتا ہے۔ رموز فن سے آشنا ہونے کے لیے نایاب کتاب۔	60روپے
10 سالہ جنتری	ہر نجومی اور عامل کی ضرورت کوکبی جنتری 2001 تا 2010 تک۔ نریانہ سسٹم کی لیے بھی استعمال ہوسکتی ہے۔	115روپے
راہنمائے تل شناسی	تلوں کے موضوع پر شائع ہونے والی پہلی اور واحد کتاب۔ اس موضوع سے دلچسپی رکھنے والے ہر فرد کی ضرورت۔	40روپے
راہنمائے عملیات	عملیات کے اصول، قواعد نقوش اور لاتعداد مقاصد کے لیے اسماء الحسنیٰ اور قرآنی سورتوں کے خواص۔	80روپے
السحر العجیب فی جلب الحبیب	عبد الفتاح طوخی کی تسخیر اور سحر کے سربستہ رازوں کی کتاب کا اردو ترجمہ ایک نیا دریافت شدہ خزانہ۔	70روپے
السحر الاحمر	عبد الفتاح طوخی کی عملیات کی موضوع پر یہ قدیم ونایاب کتاب اب ترجمہ کر کے پہلی دفعہ پیش کی جا رہی ہے۔	50روپے
اقوال امرفیہ	مرفتہ الاعمال الرملیہ۔ محمد الزناتی الفلکی کی رمل پر عربی کتاب کا اردو ترجمہ، ایک لاجواب کتاب۔	40روپے
سحر بارنوخ	ہزار ہا سال پرانے سوڈانی عملیات پر مشتمل کتاب حکیم بارنوخ ساحر سوڈانی کی تحریر جو بعد از ترجمہ پیش قارئین ہے۔	50روپے
200 سالہ راٹھور ایفامریز = یونانی اور ہندی	1901 تا 2100 (200 سال) روزانہ کوکبی تقویم (یونانی)۔ فی سال 1901 تا 2100 تک (200 سال) کی روزانہ کوکبی تقویم (ہندی)۔ فی سال	70روپے
لگن سارنی	Table Of Houses برائے استخراج طالع اور درجات زائچہ یونانی۔ فی شہر	70روپے

رابطہ: خالد اسحاق راٹھور، دکان نمبر 2، گلی نمبر 11، نزد جامعہ نعیمیہ، محمد نگر، گڑھی شاہو، لاہور۔ فون 6374864

ربیع یا بہار ہے۔ مغربی نقطہ کا نام خریف یا خزاں ہے۔ مشرقی نقطہ سے زمین سورج کے گردش کرتی ہوئی ایک ایسے نقطہ پر پہنچ جاتی ہے جہاں سے سورج زمین کے وسط سے شمال کی طرف نظر آتا ہے۔ اس نقطہ کا نام صیف یا گرما کہتے ہیں۔ اس کے برعکس جب سورج زمین کی گردش کی وجہ انتہائی جنوب کی طرف نظر آتا ہے تو اس نقطہ کو خریف کے بعد شتاء یا سرما کہتے ہیں۔

نقطہ ربیع پر دن اور رات برابر ہوتے ہیں۔ نقطہ صیف پر دن بڑا اور رات چھوٹی ہوتی ہے۔ نقطہ خریف پر رات اور دن برابر ہوتے ہیں اور نقطہ شتاء پر رات بڑی اور دن چھوٹا ہوتا ہے۔ ان چار نقاط کی ترتیب بہار' گرما' خزاں اور سرما کا وجود زمین کی سالانہ گردش مشرق سے شمار کو پھر مغرب سے گزر کر براستہ جنوب واپس مشرق تک پہنچنے سے پیدا ہوئے ہیں۔ اگر یہ ترتیب الٹ کر کے مشرق سے جنوب' مغرب اور شمال سے مشرق ہو جائے تو چاروں نقاط بدل کر بہار' سرماں خزاں اور گرما ہو جائیں گے یعنی ہمارے جن مہینوں میں سخت گرمی ہوتی ان مہینوں میں سخت سردی ہو گی اور جن مہینوں میں سخت سردی ہوتی ہے ان میں سخت گرمی ہو گی۔ یعنی براعظم آسٹریلیا میں جون میں سردی سخت اور دسمبر میں گرمی سخت ہوتی ہے جبکہ براعظم ایشیا میں جون میں سخت گرمی اور دسمبر میں سخت سردی ہوتی ہے۔ یہ سب سردی گرمی کی کیفیات زمین کی گردش کی وجہ سے ہے۔ ان مذکورہ چار نقاط کو عرف عام میں آغاز موسم کہتے ہیں۔ ان موسموں کے درمیان جس قدر وقت ہوتا ہے وہ تقریباً ۹۰' ۹۱ دنوں کا ہوتا ہے۔ ماہرین تقویم ان ایام کو تین حصوں میں مذید تقسیم کر دیتے ہیں۔ اس طرح زمین کی گردش سے بارہ نقاط پیدا ہو جاتے ہیں۔ دنیا میں جس قدر تقاویم چل رہی ہیں ان قوموں کے ماہرین تقویم نے ان بارہ نقاط کا اپنی زبان' ثقافت' تہذیب و تمدن کے مطابق نام رکھے ہیں۔ جن کو فارسی زبان میں ماہ کہتے ہیں۔ جبکہ ماہ کا تصور چاند کے ۲۹' ۳۰ دنوں کی وجہ سے پیدا ہوا ہے۔ اگر چہ چاند کے ماہ موسموں کے مطابق نہ ہیں پھر بھی یاروں نے قمر ۱۳ مہینوں کا سال بنا کر قمری کو شمسی تقویم بنانے کی کوشش کی ہے۔ شمسی مہینوں کے دنوں کی تعداد ماہرین تقویم خود مقرر کرتے رہے ہیں جبکہ قمری مہینوں کے دنوں کی تعداد خود قدرت نے مقرر کی ہے۔ اس میں ماہرین تقویم کا کوئی اختیار نہ ہے۔

زمین کی محوری گردش

زمین سورج کے گرد گھومنے کے ساتھ ساتھ اپنے مرکز یعنی محور کے گرد بھی گھوم رہی ہے۔ زمین کا جو حصہ سورج کے سامنے آ جاتا ہے۔ اس حصہ پر سورج کی روشنی پڑ کر منور ہو جاتی ہے۔ جس طرح سورج کی روشنی سے چاند منور ہو کر چمکتا نظر آتا ہے۔ زمین بھی خلاء میں چمکتی ہوئی نظر آتی ہے۔ چاند کا جو حصہ روشن ہوتا ہے دراصل وہاں پر دن ہوتا ہے۔ چاند پر گرمی اور روشنی پڑتی ہے۔ گرمی چاند پر جذب ہو جاتی ہے اور روشنی انعکاس نور کے قانون کے تحت زمین تک پہنچ جاتی ہے۔ بعینہ زمین پر چاند کے لیے ایسا ہوتا ہے۔ زمین کے جس حصہ پر روشنی نہیں پڑتی وہ حصہ درجہ بدرجہ سایہ دار ہو جاتا ہے۔ جس کو ہم رات سے تعبیر کرتے ہیں۔ زمین کی سالانہ گررش یعنی دوری گردش میں بارہ نقاط پر دن اور رات کی لمبائی اور چھوٹائی مختلف ہوتی ہے۔ البتہ دن اور رات کا مجموعہ یا رات اور دن کا مجموعہ یا میزان الوقت برابر ہوتا ہے۔ جسے مختصراً دن یا یوم کہتے ہیں۔ مسلمانوں کی قرانی عقیدہ کے مطابق جس طرح سال کے ۱۲ مہینے ہیں اس طرح مفسرین قرآن سات دن مانتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے چھے دنوں میں کائنات تخلیق کی ساتویں دن کو اپنے لیے مخصوص کیا۔ اس مسئلہ پر یہود' نصری کے علاوہ دیگر اقوام کا اتفاق ہے۔ ان سات دنوں کے مجموعہ کو فارسی زبان میں ہفتہ کہتے ہیں۔ جو لوگ سات دنوں کا ہفتہ تسلیم نہ کرے گا وہ قرآن مجید کی ان ایات کا منکر ہو گا جن میں دنوں کا ذکر ہے۔ یعنی ان آیات کا منکر کافر ہو گا۔ اس طرح بارہ مہینوں کا انکاری بھی کافر ہو گا۔ اور جو صاحب بارہ مہینوں سے کوئی مہینہ کم یا زیادہ کرے گا۔ ہفتے کے دنوں کو کم یا زیادہ کرے گا گویا اس نے اللہ تعالیٰ کی حدود سے تجاوز کیا۔ اور قرآن مجید کی آیات سے بغاوت کی یعنی اللہ تعالیٰ سے بغاوت کی ہے۔ المختصر تقویم کا یہ حصہ ہماری ایمانیات میں شامل ہے۔ اگر چہ اسلام میں ایمانیات کے درجہ کے لیے شمسی تقویم کی بجائے قمری تقویم کا انتخاب کیا گیا ہے۔ قمری تقویم میں چار مہیوں کا خاص احترام ہے۔ جس میں محرم' رجب' رمضان اور ذوالحجہ کا الگ الگ احترام کرتے ہیں۔ اس مسئلہ کے برعکس دنوں کا تعلق قمری تقویم کے علاوہ شمسی تقویم سے بھی ہے نہ کہ ان دونوں تقاویم سے الگ الگ ایام وضع کئے گئے ہیں۔ مسلمان کے نزدیک دن اور چیز ہے اور رات اور چیز۔ دن کا تقدس الگ ہے اور رات کا تقدس الگ ہے۔ دنوں میں یوم عاشورہ' یوم میلاد النبی ﷺ' چار رجب المرجب' رمضان المبارک کے سارے دن' یکم شوال المکرم' دس ذوالحجہ کو یوم الحجہ خاص مذہبی دن شمار کیے جاتے ہیں۔ جن میں چار رجب کو خارج سمجھا جاتا ہے۔ اسی طرح بعض راتوں کو بھی خاص مذہبی مقام ہے جیسے ۲۷ رجب المرجب' ۱۵ شعبان المعظم' رمضان شریف کی تمام راتیں اور لیلۃ القدر کی تلاش وغیرہ مسلمانوں کی اجتماعی عبادت کا دن جمعۃ المبارک کے دن اور رات کی الگ الگ شان اور تقدیس ہے۔ کیا ان باتوں کا کسی راسخ العقیدہ مسلمان کو انکار ہے؟۔

زمین کے ایک دن رات یا یوم کی پیائش کو لاشعوری طور پر دن رات کے میزان میں تسلیم کرتے ہیں مگر اس کے وقت کا دورانیہ کتنا ہے۔ یہ بات معلوم کرنے کے لیے علم سائنس کے شعبہ فلکیات سے رجوع کرنا پڑتا ہے جہاں پر ہمیں رصد گاہ کی ضرورت پڑتی ہے۔ جب تک ہمیں وقت کے حصے بخرے کر کے کوئی اکائی کا نظام مقرر نہ کریں گے۔ اس وقت تک ہم سال کے مقرر کردہ وقت کا کسری وقت یعنی ۳۶۵ دن کے بعد کا ۵ گھنٹے ۴۸ منٹ ۴۶ سیکنڈ کے وقت کا تعین نہیں کر سکتے۔ ماہرین تقویم نے برطانیہ کی رصد گاہ گرین وچ میں وقت کا کسری پیمانہ مقرر کیا۔ جس طرح برطانوں ماہرین نے لمبائی کے پیمانے ۱۲ حصوں میں تقسیم کر کے ۱۲ انچ کا ایک فٹ مقرر کیا ہے۔ اس طرح دن اور رات کے ۱۲-۱۲ حصے مقرر کیئے۔ پھر ہر حصہ کو ۶۰ حصے مقرر کر کے منٹ فی حصہ کا نام رکھا۔ پھر ہر منٹ کو ۶۰ حصہ میں تقسیم کر کے فی حصہ کا نام سیکنڈ رکھا۔ یعنی اس طرح دن اور رات کا مجموعہ ۸۶۴۰۰ سیکنڈ ہے۔ ایک دن اور رات کے اس قدر سیکنڈز ایٹم کے الیکٹرانوں کے گردش سے ماخوذ کی گئی ہے۔ ایک دن اور رات کی سیکنڈ ۸۶۴۰۰ سے کم یا زیادہ بنائے جا سکتے ہیں۔ اگر ۸۶۴۰۰ سیکنڈ والے دن کے ایک سیکنڈ ۸۶۴۰۰/۱ کے دورانیہ کم کرنا ہے تو دن کے سیکنڈ ۸۶۴۰۰ سے بڑھ جائیں گے۔ اور اگر دورانیہ کو زیادہ کر دیں تو سیکنڈ دن کے ۸۶۴۰۰ سے کم ہو جائیں گے۔ جس طرح لمبائی کی پیمانوں کو برطانوی نظام سے بدل کر فرانسیسی بنایا گیا ہے یعنی گز کو میٹر میں بدل دیا گیا ہے۔ جس طرح لمبائی کے ہزار حصے مقرر کیے گئے

ہیں اسی سطرح وقت کے پیمانے کے بھی ہزار حصے مقرر کیئے جاسکتے ہیں۔ آج کل ایسا سوچنا مہمل یا خام خیالی نظر آتا ہے۔ شاید زمانہ مستقبل میں ایسی تجویز کوئی طاقت ور ملک یا آدمی دے دے اور اس پر عمل ہو جائے۔ ایسا ہوتا اس وقت ممکن نظر آتا ہے۔ جب وقت پر برطانیہ کی اجارہ داری ختم ہو جائے۔ اور یہ کام فرانس کرے گا۔ کیونکہ فرانس نے برطانوی انچ اور گز کے لمبائی والے نظام کو بدل کر اعشاری میٹرز کا نظام متعارف کرا دیا۔ اسی طرح گھنٹے منٹ' سیکنڈ کے نظام کو اعشاری نظام میں بدل سکتا ہے۔ ویسے بھی جو انٹرنیشنل وقت پوری دنیا کے لیے لندن (برطانیہ) سے مقرر ہے وہ پیرس (فرانس) سے بھی شروع ہو سکتا ہے کیونکہ صفر خط طول بلد جو گرینچ سے مقرر کیا گیا ہے وہی خط فرانس سے گزرتا ہے۔ یعنی موجود وقت پر برطانیہ کی اجارہ داری ختم کر کے فرانس کی اجارہ داری کو بخوشی تسلیم کیا جا سکتا ہے۔ برطانوی وقتی نظام کی موجودگی میں ہندوستان میں بھی دن اور رات کے میزان الوقت کو تقسیم کرنے کا ایک نظام جاری رہا ہے۔ برطانوی نظام کے مطابق زمین کی محوری گردش کا دورانیہ ۸۶۴۰۰ سیکنڈز اور زمین کی دوری گردش ۳۱۵۵۶۹۲۶ سیکنڈز ہے۔

نمبر شمار	وقت کا برطانوی نظام	وقت کا بھارتی نظام
۱	۶۰ سیکنڈ = ۱ منٹ	۶۰ بپل = ۱ پل
۲	۶۰ منٹ = ۱ گھنٹہ	۶۰ پل = ۱ گھڑی
۳	۲۴ گھنٹہ = ۱ دن رات (ہفتہ	۶۰ گھڑی = ۱ یوم (دن رات)
۴	۷ یوم = ۱ ہفتہ	۷ یوم = ۱ ہفتہ
۵	۳۰/۳۱ یوم = ۱ ماہ	۲۹/۳۲ یوم = ۱ مہینہ
۶	۱۲ ماہ یا ۳۶۵ دن = ۱ سال شمسی	۱۲ ماہ ۳۶۵ دن = ۱ سال شمسی

جاری ہے

استخراج ہمزاد

از: ایم مصدق قریشی' ایبٹ آباد۔

جس شخص کے ہمزاد کا استخراج کرنا ہو۔ اس کا اور اس کی ماں کا نام لکھ کر بسط حرفی کریں۔ پھر تخلیص کر کے پھر مدخل کبیر بنا لیں۔ مدخل کبیر کو ۱۲ پر تقسیم کر دیں۔ اور حاصل قسمت کو ۹ پر تقسیم کریں۔ اور حاصل قسمت کو پھر ۹ پر تقسیم کریں۔ اور باقی بچے ہوئے کے الفاظ بنا کر اس کے آگے آدم لگا دیں۔ مثال ذیل ہے:-

محمد جمیل بن نجمہ:- بسط حرفی کیا:- م ح م د ج م ی ل ب ن ن ج م ہ

تخلیص کیا:- م ح د ج ی ل ب ن ہ

مدخل کبیر نکالا:- ۱۵۲=۵+۵۰+۲+۳۰+۱۰+۳+۴+۸+۴۰

اب ۱۵۲ کو ۱۲ پر تقسیم کیا = حاصل قسمت ۱۲ اور باقی ۸ بچے۔ ۱۲ حاصل قسمت کو ۸ پر تقسیم کیا۔

۱ حاصل قسمت اور باقی ۴

استخراج ہمزادہ کا نہایت ہی آسان اور حسابی بنیادوں پر مشتمل طریقہ

بچے۔ لہذا باقی ۸ اور ۴ بچے تھے ان کے حروف بنائے ح اور د اور لفظ آدم سے پہلے لگا کر لفظ حد آدم بنا لیں۔ یہ محمد جمیل بن نجمہ کے ہمزاد کا نام ہے۔ اگر وہ اسے تسخیر کرنا چاہے تو وہ خود کسی سر سبز درخت پر بیٹھ کر پورے ۸ دن میں پورا کرے تو اس کا ہمزاد تابع ہو جائے گا۔ عزیمت یہ ہے:-

اجب یاحد آدم بحق الف جا۔

تعداد ورد جو روزانہ کرنا ہے۔ ۲۳۱۰۴=۱۵۲×۱۵۲

دن کس طرح معلوم ہوئے کہ کتنے دن عمل پڑھنا ہے۔ مدخل کبیر ۱۵۲ کو جمع کر لیں۔ ۲+۵+۱=۸ دن۔

☆☆☆☆☆

از: حکیم ڈاکٹر محمد سعید وہاڑی۔

حب عمل

عملیات دنیا میں یہ ایک نہایت اہم حصہ ہے۔ ہر کتاب میں بیسوں اعمال اس موضوع پر ہوتے ہیں۔ مگر طالب حضرات ہل من مزید کا نعرہ لگا کر انوکھا اور پھڑکتا ہوا عمل کی تلاش میں سرگرداں رہتے ہیں۔ یہ موضوع اتنا نازک اور وسیع ہے کہ صرف اسی کو بیان کیا جائے تو حیات مستعار میں یہ نامکمل رہے۔ اساتذہ عظام نے بعض امور کو تحریر میں اور بعض کو بیان میں پوشیدہ رکھا ہے تا کہ نااہل کے ہاتھ نہ لگے۔

ماہنامہ راہنمائے عملیات میں جہاں چند دیگر اعمال کو وضاحت سے بیان کیا اس راز کو چھپا کر رکھنا مناسب نہ سمجھا۔ جو حضرات علم جفر سے شناسا ہیں اُنکے لئے یہ بازیچہ اطفال ہے۔ علم التکسیر میں تکسیر قطبی ایک مشہور اور موثر ترین طریق ہے عموی طور پر یہ عداوت اور کسی چیز کو روکنے میں عامل حضرات استعمال میں لاتے ہیں۔ آج کی نشست میں ہم اسی طریق سے تسخیر مطلوب کا بے خطا عمل بیان کرتے ہیں تا کہ ضرورت مند حضرات اس سے فائدہ اٹھا سکیں۔ تکسیر قطبی میں حرف اول بطور قطب قائم رہتا ہے اور باقی حروف کو گردش میں لاتے ہیں۔

قاعدہ:

(۱) نام مطلوب مع والدہ یا وَدود نام طالب مع والدہ۔

(۲) ان ناموں کو بسط حرفی کریں۔

(۳) اب اس کی تکسیر جفری کر کے زمام برآمد کریں۔

اس طرح تکسیر کی کل تین بتیاں تیار کریں۔ اب عروج ماہ میں بدھ جمعرات' جمعہ کو بعد از عشاء شہد اور روغن گاؤ جس میں چند قطرے چنبیلی کی خوشبو شامل کر کے نئے مٹی کے کورے چراغ میں رکھ کر اس کا رخ خانہ محبوب کو رکھ کر خود پاس رہ کر عزیمت پڑھیں۔ میں یقین دلاتا ہوں عمل درست استخراج کیا اور مقصد بھی جائز ہے تو آپ کو ناکامی نہیں ہوگی غلط استخراج باعث ناکامی ہوتی ہے۔ میں اس سارے عمل کو ایک مختصر سی مثال سے سمجھائے دیتا ہوں۔

مثلاً حامد وَدود اسلم (میں نے صرف نام لئے ہیں آپ مع والدہ دونوں ناموں کو لیں گے) بسط حرف کیا تو ح ام د ودود اس ل م۔ اب تکسیر قطبی کی تو یہ عمل ہوا:۔

1- ح ام دوددا س ل م --- سطر اول

2- ح م ال م س داوددو

3- ح وم دادل وم اس د

4- ح دوس م ادم اودل

5- ح ل ددودس ام ام اد

6- ح دل ادم دم داوس

7- ح س دول اادم م د

8- ح دس م دم ودل واا

9- ح اداس وم ل ددم و

10- ح وام ددادس ل وم

11- ح م ووال م س ددا --- سطر زمام

12- ح ام دوددا س ل م --- سطر میزان

درمیانی سطور

اب سطر اول کو پہلے روز سطور درمیانی دوسرے روز اور سطر زمام تیسرے روز جلائیں گے۔ یہ تکسیر زعفران اور عرق گلاب کی تیار کردہ سیاہی سے سرکنڈے یا انار کے قلم سے بخور صندل سلگا کر پاکیزہ معطر باس پہن کر تنہائی میں باوضو رہ کر لکھیں گے۔ اب ۱۰۱ بار یہ عمل باتصور مطلوب بتی جلا کر پڑھیں گے۔

یا مقلب القلوب قلب قلبے نام مطلوب مع والدہ علے الحب نام طالب مع والدہ بحق یا بدوح یا بدوح پڑھیں گے۔ اگر مطلوب انسان نہیں بلکہ ترقی رزق یا تسخیر خلق ہے تو پھر اس عزیمت کی بجائے سورہ اخلاص اتنی تعداد میں اپنے مقصد کو ذہن میں رکھتے ہوئے پڑھیں۔ انشاء اللہ ایک ہفتہ کے اندر اندر ہی اپنے مقصد کو پورا ہوتے ہوئے آپ اپنی آنکھوں سے دیکھ لیں گے۔

یاد رہے ہم نے جن ایام میں اس عمل کو شروع کرنا ہے اُن ایام میں قمر در عقرب نہ ہو۔ ورنہ آپ کی ساری محنت اکارت چلی جائے گی۔

طریقہ نمبر ۸۵: نقش حروف نورانی کے ذریعہ بھی سحر کو رفع کرنے کا کام لیا جاتا ہے اور بفضل خداوندی موثر ثابت ہوتا ہے۔ ان حروف کا مربع نقش گلے میں ڈالنا چاہیے۔ مربع نقش یہ ہے:-

۷۸۶

۱۷۳	۱۷۶	۱۷۹	۱۶۵
۱۷۸	۱۶۶	۱۷۲	۱۷۷
۱۶۷	۱۸۱	۱۷۴	۱۷۱
۱۷۵	۱۷۰	۱۶۸	۱۸۰

اور پینے کے لیے مثلث کے ۹ نقش بنا کر روزانہ ایک نقش عصر اور مغرب کے درمیان مریض کو پلوائیں۔ انشاءاللہ ۹ دن میں سحر سے نجات ملے گی۔ نقش مثلث یہ ہے۔ اس کو گلاب و زعفران سے لکھیں:-

۷۸۶

۲۳۲	۲۲۷	۲۳۴
۲۳۳	۲۳۱	۲۲۹
۲۲۸	۲۳۵	۲۳۰

طریقہ نمبر ۸۶: سات سچے موتی لیں ہر ایک موتی پر سات مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھ کر دم کر کے ایک بوتل میں ڈال دیں۔ اور اس میں پانی بھر دیں۔ یہ پانی مریض کو صبح و شام سات دن تک پلائیں۔ آٹھویں دن موتیوں میں سے ایک موتی کی انگوٹھی بنوا کر مریض کو پہنا دیں اور چھ موتی ۶ الگ الگ کنووں میں ڈال دیں۔ کنواں مسجد کا ہو تو بہتر ہے۔ انشاءاللہ جادو کے اثرات زائل ہو جائیں گے۔ اور آئندہ جب تک یہ انگوٹھی انگلی میں رہے گی۔ جادو نہیں ہو سکے گا۔

طریقہ نمبر ۸۷: جست کے ٹکڑے میں حروف مقطعات کندہ کرا کر اُسے کسی جگ میں ڈال دیں۔ اور پانی بھر لیں پھر یہ پانی صبح و شام سحر زدہ کو پلائیں۔ انشاءاللہ ۲۹ دن میں سحر سے نجات مل جائے گی۔

طریقہ نمبر ۸۸: ایک نیلے رنگ کی بوتل لیں۔ اس میں پانی بھر دیں پھر اس پر کسی بھی دن نماز فجر کے بعد سورہ رحمٰن پڑھ کر دم کر دیں۔ آگے پیچھے گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ پھر یہ بوتل دھوپ میں رکھ دیں۔ صبح ۸ بجے سے شام ۵ بجے تک اسے دھوپ میں رکھیں۔ یہ پانی سحر' جادو ٹونے اور پاگل پن کو رفع کرنے میں انشاءاللہ مفید اور موثر ثابت ہوگا۔ یہ پانی دن میں تین تین مرتبہ پلائیں۔ صبح کو نہار منہ رات کو سونے سے پہلے اور دوپہر کو کھانا کھانے کے بعد انشاءاللہ ایک ماہ میں پوری طرح سحر کے اثرات سے اور جنون کیفیت سے نجات مل جائے گی۔

طریقہ نمبر ۸۹: اسم محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے بھی جادو زدہ کا علاج کیا جاتا ہے۔ طریقہ ہے کہ اسم مبارک کا مربع نقش گلے میں ڈالیں اور مثلث نقش ۹ دن تک لگا تار بعد نماز فجر پلائیں۔ انشاءاللہ جادو سے نجات عطا ہوگی۔

نقش مربع یہ ہے

۷۸۶

۲۲	۲۶	۲۹	۱۵
۲۸	۱۶	۲۱	۲۷
۱۷	۳۱	۲۴	۲۰
۲۵	۱۹	۱۸	۳۰

نقش مثلث یہ ہے

۷۸۶

۳۲	۲۶	۳۴
۳۳	۳۱	۲۸
۲۷	۳۵	۳۰

طریقہ نمبر ۹۰: سورہ یٰسین کی آیت جسے سورہ یٰسین کا دل قرار دیا گیا ہے۔ اس کے ذریعہ بھی جادو کا علاج کیا جاتا ہے۔ راقم الحروف کا تیس سالہ تجربہ یہ بتاتا ہے کہ جادو خواہ کیسا بھی ہو۔ سفلی ہو یا میلا اس آیت پاک کے ذریعہ اس پر قابو پایا جا سکتا ہے۔ بہت ہی محتاط اندازے کے ساتھ میں عرض کرتا ہوں کہ اس آیت کریمہ کے نقوش کے ذریعہ میں نے اب تک دس ہزار سے زیادہ جادو زدہ لوگوں کا علاج کیا ہے۔ اور اللہ کے فضل و کرم سے اکثر لوگوں کو جادو کے اثرات سے نجات مل

گئی ہے۔ اس آیت کریمہ کی تاثیرات سے پوری طرح مستفید ہونے کے لیے ضروری ہے کہ اس آیت کی زکوۃ ادا کی جائے اس کا طریقہ یہ ہے کہ عروج ماہ میں کسی جمعرات سے زکوۃ کی شروعات کی جائے اور ۳۱۲۵ مرتبہ روزانہ پڑھ کر ۴۰ دن میں سوالاکھ کی تعداد پوری کی جائے۔ چالیس دن میں زکوۃ ادا ہو جائے گی۔ اس کے بعد روزانہ سو مرتبہ اس آیت کو ورد میں رکھیں۔ آیت یہ ہے۔ **سلام قولا من رب الرحیم۔**

جب کسی جادو زدہ کا علاج کرنا ہو تو سات چھوارے لے کر ہر چھوارے پر ۲۵ مرتبہ اس آیت کو پڑھ کر دم کر دیں۔ اور سات کنوؤں کا پانی لیں۔ یا سات مسجدوں کے حوضوں کا پانی لیں۔ یہ ساتوں پانی ایک بوتل کے بقدر ہوں۔ اس ایک بوتل پانی پر دو سو مرتبہ مذکورہ آیت اس طرح پڑھیں کہ سات سات مرتبہ شروع اور اخیر میں درود شریف بھی پڑھیں۔ اور پانی پر دم کر دیں۔ یہ پانی سات دن تک نہار منہ اور سونے سے پہلے مریض کو پلائیں۔ چھوارہ عصر کے بعد مریض کو کھلائیں اور اس کے فوراً بعد مذکورہ آیت کا نقش مثلث پانی میں گھول کر پلا دیں۔ اس نقش کو پلانے سے ایک گھنٹے پہلے پانی میں گھول دیں۔ نقش یہ ہے:-

۷۸۶

۲۸۴	۲۷۹	۲۸۶
۲۸۵	۲۸۳	۲۸۱
۲۸۰	۲۸۷	۲۸۲

اس طرح کے سات نقش گلاب و زعفران سے لکھے جائیں۔ سات دن میں چھوارے بھی نمٹ جائیں گے۔ اور نقش بھی اور بوتل والا پانی بھی۔ جس دن علاج شروع کریں اسی دن سرسوں کے تیل پر دو سو مرتبہ مذکورہ آیت کو پڑھ کر دم کر دیں۔ اور روزانہ سوتے وقت مریض کے جسم پر اس تیل کی مالش کریں۔ پوشیدہ مقامات کو چھوڑ کر جسم کے ہر ہر حصے پر تیل لگائیں۔ سات راتوں تک ایسا کریں۔ جس دن چھوارے پانی اور نقوش ختم ہو جائیں۔ اس دن مریض کو غسل کرا دیں۔ اور غسل کے بعد مذکورہ آیت کا مربع نقش مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ انشاءاللہ کتنا بھی خطرناک جادو ہوگا ایک ہفتے میں ختم ہو جائے گا۔ اور مریض بھلا چنگا ہو جائے گا۔ نقش مربع یہ ہے:-

۷۸۶

۲۱۲	۲۱۵	۲۱۸	۲۰۴
۲۱۷	۲۰۵	۲۱۱	۲۱۶
۲۰۶	۲۲۰	۲۱۳	۲۱۰
۲۱۴	۲۰۹	۲۰۷	۲۱۹

طریقہ نمبر ۹۱: اگر کسی شخص پر سفلی عمل کرا دیا گیا ہو اور اس کی جان خطرے میں ہو تو بعد نماز مغرب اس کے سامنے بیٹھ کر عامل کو چاہیے کہ حصار قطبی بآواز بلندی پڑھے۔ اتنی آواز سے کہ مریض سنتا رہے اور یہ عمل صرف تین دن تک لگاتار کرے۔ انشاءاللہ جادو ٹونے سے نجات مل جائے گی۔

حصار قطبی یہ ہے۔ **بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ ثم انزل علیکم یا میکائیل یا میکائیل یا میکائیل من بعد الغم امنۃ نعاسا یغشی طائفۃ منکم و طائفۃ یا رفتمائیل یا رفتمائیل یا رفتمائیل قد اھمنھم انفسھم یظنون باللہ غیر الحق ظن الجاھلیۃ یاسرطائیل یا سرطائیل یاسرطائیل یقولون ھل لنا من الامر من شیء قل ان الامر کلمہ للہ یخفون فی انفسھم مالایبدون لک یقولون لو کان لنا من الامر شیء ما قتلنا یا امرائیل یا امرائیل یا امرائیل ھھنا قل لو کنتم فی بیوتکم لبرز الذین کُتب علیھم القتل یا اسرافیل یا اسرافیل یا اسرافیل الی مضاجعھم و لیبتلی اللہ ما فی صدورکم یا دردائیل یا دردائیل یا دردائیل ولیمحص ما فی قلوبکم واللہ علیم بذات الصدور اھیا اشراھیا علیقا ملیقا تلیقا خالقا مخلوقا بحق کھا یا عین صادو بحق حامیم عین سین قاف وبحق ایاک نعبد و ایاک نستعین برحمتک یا ارحم الراحمین۔**

اس حصار کی زکوۃ کا طریقہ یہ ہے کہ عروج ماہ میں جمعرات سے شروع کریں۔ اور سات مرتبہ روزانہ عشاء کی نماز کے بعد پڑھیں۔ اول و آخر میں ایک ایک مرتبہ درود تنجینا پڑھیں۔ لگاتار چالیس دن تک یہ عمل جاری رکھیں۔ ۴۱ ویں دن دودھ کی کھیر بنائیں اور گیارہ نمازیوں کو کھلائیں۔ انشاءاللہ زکوۃ ادا ہو گی۔ چونکہ حصار قطبی باموکل ہے۔ اس لئے چالیس دن تک ترک جمالی کو ملحوظ رکھیں۔ اور دوران پڑھائی سستی اور غفلت کو قریب نہ پھٹکنے دیں۔ حصار قطبی اور بھی بے شمار چیزوں میں کام آئے گا۔ اور سب سے بڑی خوبی اس میں یہ ہے اس کے عامل سے جنات اس طرح ڈرتے ہیں جس طرح عوام الناس جنات سے ڈرتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ جو شخص حصار قطبی کا عامل ہوگا۔ وہ روحانی طور پر بادشاہ کہلانے کا حق دار ہے۔ **(جاری ہے)۔**

لوح الحیاۃ لوح الممات

قسط نمبر ۴

الطوالع الحدسة

للرجال والنساء

زیر نظر مضمون "ابو معشر الفلکی" کی کتاب "الطّوالع الحدسیۃ للرجال والنساء" کے ترجمے پر مشتمل ہے۔ قارئین راہنمائے عملیات کے لیے یہ ترجمہ عرق ریزی کے ساتھ پیش کیا جا رہا ہے۔ مجھے آپ کی رائے کا انتظار رہے گا۔

خالد اسحاق راٹھور۔

(پہلے برج پر قول اور وہ برج حمل اور مریخ ہے)۔ اور وہ ناری ہے۔ حکیم نے اس بارے میں شعر کہا ہے۔ اور حمل والا ناری ہوتا ہے اگر چہ اُس کے لیے بادشاہوں کے نزدیک مقام ہو صادق اور جبل کے ساتھ ہو۔ اُس کا کوکب مریخ اور شرف اُس کا طالع ہے اور خوش بختی آسانی میں اُس کی خدمت کرتی ہے۔ اور جبل شکل والا ہے جو اُس کی عظیم ہمت سے ظاہر ہوگی۔ معارف ہیں جنہوں نے ازل کے خالق سے پرورش پائی ہے۔

ابو معشر نے کہا کہ اس برج کے ساتھ پیدا ہونے والا گندمی رنگ کا لمبے قد والا' بڑے سر والا' دوڑ میں مشکل والا' جلدی غضب میں آنے والا' سخی اور ایک مکان سے دوسرے مکان کی طرف جلدی منتقل ہونے والا ہوتا ہے۔

وہ حق بات کہتا ہے' جھوٹی بات سے نفرت کرتا ہے۔ اپنی رائے کے ساتھ عمل کرتا ہے اور اُس کا استقلال اُس کے مشورے کے ساتھ ہوتا ہے اور بعض اوقات فساد ہوتا ہے۔ کبھی تنگ دست ہو جاتا ہے اور کبھی اُس کا حال استغنا والا ہو جاتا ہے۔ خوبصورت ہے مصیبتوں پر صبر کرنے والا ہوتا ہے اور اُس کے لیے تین وجوہ ہوتی ہیں۔

(پہلی وجہ) اس کی طرف زحل کی نظر سے۔ حکیم نے کہا کہ وہ مبارک جلال والا۔ مصیبتوں اور غموں پر صابر ہوتا ہے۔ لوگوں سے محبت کرتا ہے اور ہنسنے اور کھیلنے کی جگہ کو پسند کرتا ہے اور دس لوگوں میں اُس کے لیے کوئی بخت نہیں ہوتا۔ اور غریب قریب سے اُس کے لیے اچھا ہے۔ اور وہ جلیل القدر' زیادہ نیکیوں والا اچھے افعال والا اور عاقل لبیب ہوتا ہے۔ غیر لوگوں کے ساتھ بھی وہ خوبصورتی کے اعمال کرتا ہے۔ اور لوگ اُس کے ساتھ کئی اقسام پر ہیں۔ اُن میں وہ لوگ ہیں جو اُسے چاہتے ہیں اور ایسے بھی ہیں جو اُس سے دشمنی رکھتے ہیں۔ اور مبغض سے محبت کی پہچان نہیں کی جاتی۔ اُس کے پاس تنگی آسانی' وسعت' صحت' بیماری آئے گی۔ اور زمانہ اُس کے ساتھ ایک حالت میں نہیں رہے گا۔ حکیم نے کہا کہ اس بات کا ڈر ہے کہ اُسے سر کا درد اور قلب کا خفقان ہوگا۔ اور مصیبتیں اُس کے سر سے اُس کے قدم کی طرف نازل ہونگی۔ اور سر کے درد کی وجہ سے وجود سے بھی غائب رہے گا۔ دونوں ہاتھوں سے مدد روکنے والا ہوگا پس جب سوئے تو بازوؤں کو لٹکانے والا اور بھاری جسم والا ہوگا۔ اور اس کا سبب یہ ہے کہ اُس نے خراب جگہ میں پانی ڈالا یا بھٹی میں آگ لگائی اور ہاتھ نہیں چھپایا۔ تو اُس نے عمار سے اپنے سر پر کنکریوں سے حساب کرنے والا کو اتارا۔ وہ اٹھا اور اُس نے اُس کے منہ میں پھونک ماری تو اس طرح اُسے یہ مرض ہوا۔ حکم نے کہا پس جب تم اُس سے چھٹکارے کا

اردہ کرو جو کچھ ہم نے اُس کے لیے کتابوں (حجاب الاقسام وشفاء الاجسام اور آیات شفاء) کا ذکر کیا اور لوبان کے اطلاق کے بعد اُسے معلق کرے اور وہ لوبان عود و جاوی سے ہو کیونکہ وہ اُس کے لئے تمام مخالفتوں میں امان ہوگا اور اُس کے لیے اصول کا سفوف لیا جائے وہ اُسے سات دن استعمال کرے اللہ تعالی کے حکم کے ساتھ وہ ٹھیک ہو جائے گا۔ اور اللہ تعالی سب سے زیادہ جاننے والا ہے۔

(دوسری وجہ) جس نے اُس کی طرف مشتری کو دیکھا۔ حکیم نے کہا اکیلا عورتوں سے شادی کرے گا۔ اور اس بات کا ڈر ہے کہ قیل و قال کرے گا۔ زبان کو چلائے گا۔ اُس کا کلام فتنہ وفساد والا ہوگا۔ دل تھک جائے گا۔ اُس کے اور عورتوں کے درمیان یا عورت سے پہلے کوئی اُس کے قریب ہوگی یا شریکہ۔ اُس کی وجہ سے اُسے شدید تھکاوٹ ہوگی۔ اور اُس پر یہ امر شدید ہو جائے گا یہاں تک کہ اُس عورت اور اُس کے درمیان جدائی واقع ہو جائے گی اور اکثر اوقات وہ اُس کے لیے چاہتی ہے جس کا رکاوٹ دشمنی اور قرب کے بعد تقاضی کرتے ہیں۔ اُس کے لیے دشمنی ظاہر ہو جائے گی۔ بے شک وہ اُس کے بڑے دشمنوں سے ہے۔ وہ اُس کے لیے مکر اور دھوکے کی آنکھ سے دیکھے گی۔ اور اُس کے لیے بربادی کا ارادہ کرے گی۔ اور وہ اُس عورت کے لیے عمار کا ارادہ کرے گا۔ اور اکثر اوقات وہ اُس کے لیے ردی اعمال کے ساتھ لکھے گی۔ اور لوگوں سے اُس کے بارے میں باطل کے ساتھ کلام کرے گی۔ اور وہ عواقب میں سے صحیح سالم ہوگا۔ اور اللہ تعالی سب سے زیادہ جاننے والا ہے حکیم نے کہا اگر اس سے اس کے لیے کوئی شے حاصل ہو جائے تو وہ اس کے لیے اقسام کی حرز لکھے۔ اور جاوی اور مائع میعہ کے لوبان کا اطلاق ہو اور اُس پر معلق کرے اور اس کے بعد وہ طہاطیل نورانیہ قمر اور رحمانی آیات کے نام لکھے۔ اور اُس کے سر پر لٹکائے بے شک اُس سے زبانیں واقع ہو جائیں گی اور اُس تک پہنچے گا جس کا وہ ارادہ کرتا ہے اللہ حمید کے حکم کے ساتھ اور اللہ تعالی سب سے زیادہ جاننے والا ہے۔

(تیسری وجہ) جس نے اس کی طرف مریخ کو دیکھا۔ حکم نے کہا کہ ڈر ہے کہ وہ ایک مکان سے دوسرے مکان کی طرف منتقل ہوگا۔ اور اکثر اوقات اُس کے ہاتھ سے ایسی چیز نکل جائے گی جس پر وہ نادم ہوگا۔ اور وہ دور ہوا اس بات سے کہ ندامت اُسے اس بات پر نفع دے جو چیز اُس سے فوت ہوگئی ہے (یعنی اُس کے ہاتھ سے نکل چکی ہے) اور اُس کے حال کے مشغول ہونے کے حصول سے کوئی چارہ کار نہیں ہے اور انسان کے سبب اُس کا دل تھک جاتا ہے۔ جو اُس سے غائب ہو یا مرض کے ساتھ ہے۔ یا سفر پر یا اُس کے ہاتھ سے کسی چیز کا خروج ہے۔ جس کے ساتھ وہ مشغول ہے۔ لیکن نتائج سلیمہ ہیں۔ اجتماع حاصل ہے اور دوست ملنے والا ہے۔ اور اُس میں لوگوں کے لیے محبت اور مودت دیکھے گا۔ اور دل سے دل کے لیے پیغام ہے۔ اور وقعت واقع ہوگی۔ جس میں فتنے زیادہ ہونگے۔ اور جو دوست ہے وہ دشمن کے طور پر تبدیل ہو جائے گا۔ اور لوگوں کی طرف تیرے راز کے ساتھ جائز نہیں ہوگا۔ کیونکہ اُن میں دوست اور دشمن ہیں اور اس کے ساتھ اس بات کا بھی ڈر ہے کہ جنوں کے ملوک ہیں پس جب وہ امان کا ارادہ کرے تو وہ اُس کے لیے انوار کا حرز (وظیفہ۔ ورد) لکھے۔ اور وہ اس پر معلق کرے۔ اللہ تعالی کے حکم کے ساتھ وہ ٹھیک ہو جائے گا۔

(جو دلہ کا گھر ☰) اُس کی حیات اور اُس کے نفس کا گھر ہے۔ اُس کا برج حمل اور اُس کا طالع مریخ ہے۔ اُس نے کہا کہ اُس کی حیات پاک ہوگی اور اُس کی زندگی قابل تعریف ہوگی۔ اُس کے امور جتنے ہوئے اور اُس کے عوافف ٹھیک ہونگے اُس کے احوال سیدھے ہونگے وہ اس حالت میں مرے گا کہ اُس کا حال چھپا ہوا ہوگا۔ اور اللہ تعالی سب سے زیادہ جاننے والا ہے۔

(بیت الاحیان ☰) اُس کے حال اور اُس کے کام کا گھر ہے اُس کا برج ثور اور اُس کا طالع زہرہ ہے۔ حکیم نے کہا کہ وہ حلال مال کمائے گا اور اُس کی عمر کا طول اُس کے ساتھ مستغنی ہوگا۔ بعض اوقات اُس کے پاس درہم زیادہ ہو جائیں گے اور کئی دفعہ کم ہو جائیں گے۔ وہ اپنا مال اُس پر خرچ کرے گا جو اُس کی تعریف نہیں کرتا اور اُس کا شکر ادا نہیں کرتا۔ اور اللہ تعالی سب سے زیادہ جاننے والا ہے۔

(بیت الرایۃ ☰) اہل، بھائیوں، دوستوں اور خوشی کا گھر ہے۔ اُس کا برج جوزاء اور اُس کا طالع عطارد ہے۔ حکیم نے کہا کہ وہ اپنے بھائیوں اور دوستوں کے ساتھ نیکی کرنے والا ہوگا۔ وہ اُن کے نزدیک محبوب ہوگا۔ وہ اُن میں سے وہ دیکھے گا جو اُسے خوش کر دے۔ اور اللہ تعالی سب سے زیادہ جاننے والا ہے۔

(بیت الیاض ☰) اُس کے آباء اور اجداد کا گھر ہے۔ اُس کا برج سرطان اور اُس کا طالع قمر ہے۔ حکیم نے کہا کہ وہ اپنے والدین کے ساتھ نیکی کرنے والا ہوگا۔ اور وہ اُن کے نزدیک محبوب ہوگا۔

(جاری ہے)

دعوت انوار کبریٰ

اب ہم اُن اقسام (جمع قسم وظیفہ و ورد) اور دعوات کے ذکر کرنے کی طرف لوٹتے ہیں جن کا ہم نے تجربہ کیا اور اُن کا ذکر بھی کیا گیا ہے۔ اُن میں سے پہلی دعوت انوار کبری ہے جس کی کوئی مثال نہیں ہے جس کا خیر و شر کے ہر عمل میں تصرف کیا جاتا ہے۔ اُس کی تلاوت کی تعداد ہر نماز کے بعد ۷ دفعہ ہے۔ اور حسب طاقت اکیس (۲۱) مرتبہ ہے دعوت یہ ہے۔

بسم الله الملك القدوس السلام بسم الله العلى العظيم بسم الله الكبير المتعال بسم الله رب العظمة والكبرياء بسم الله رب النور والبهاء والمجد والثناء بسم الله الذى تدكدكت من مخافته صم الجبال الصلاب وخضعت لعزته رواسى الاسباب وانفتحت لحكمته مغالق الابواب الصعاب بسم الله الملك القدوس الطاهر العلى العظيم القاهر رب الدهور والازمان مقدر الاوقات ومكون الاكوان ومسخر الفلك والملائكة والشياطين والانس والجان سبحانه وتعالى هو الله اللطيف الخبير القادر الفعال القديم الدائم الابدى الازلى الواحد الاحد الفرد الصمد الملك القدوس السلام الحى القيوم القائم القاهر القادر المقتدر الذى لا يحول وملكه لايزول وسلطانه لا يغير ذو العز الشامخ والجلال الباذخ الذى تجلى بالانوار و تعزز بالقوة والاقتدار سبحانه وتعالى هو الله الواحد القهار ذو العزة والجبروت رب الملك والملكوت لا اله الا هو الكبير المتعال بقدرته ادعوكم يا معاشر الارواح الروحانية والملوك الطيارة والارضية اقسمت عليكم بحق اسماء الله العظام وآياته الكرام واعزم عليكم ان تعجلوا بالاجابة واظهر والبرهان واكشفوالى الحجاب بحق اسم الله الاعظم وبنور وجه الله الاكرم وبكلمات الله التامات المعظمات اقسمت عليكم الا ما اجبتم دعوتى وقضيتم حاجتى فى وقتى هذا وهى كذا و كذا بحق الر كهيعص طس حم ق ن سلام قولا من رب رحيم و بحق تيفاب سيفاب سليوب هليوب

زیر نظر عربی کتاب کے مصنف سید الشریف یوسف محمد الھندی ہیں۔ اس کتاب کا ترجمہ راہنمائے عملیات کے قارئین کے لیے ہر ماہ باقاعدگی سے پیش کیا جاتا رہے گا۔ مصنف ہذا نے اپنی عمر کے ۷۲ سال بسر کرنے کے بعد یہ کتاب تحریر کی۔ سو اس کی افادیت کیا ہو گی۔ آپ خود اندازہ لگا سکتے ہیں۔ آپ کی آراء کا منتظر:

خالد اسحاق راٹھور۔

هيطوب طاطوب طوب وبا اهيا شراهيا ادوناى اصباوت ال شداى اجب يا سيد روفائيل وانت يا سيد جبرائيل وانت يا سيد سمسمائيال وانت يا سيد ميكائل وانت يا سيد صرفيائيل وانت ياسيدعنيائيل وانت عنيائيل وانت ياسيد كفيائيل وانت يا سيدميططرون وانت ياشرنطيائيل و ثمخيائيل وشد خيائيل و شرخيائيل و بكر يائيل وسحرميا وشراطيل اجيبوا ايتهاالملائكة الكرام واهبطوا على الملوك والاعوان والخدام واتونى بالملوك الهوائية والترابية وامروهم بطاعتى والزموهم بقضاء حاجتى وازجروهم على ذلك بحق هذه الاسماء عليكم وطالعتها لديكم و بما فيها من الاسرار والانوار وبحق السيد طحليطمفيلال وبحق السيد طهطهويال عليهما السلام و بحق طيهوب ليهوب سيغوب وبحق الم المص المر الركهيعص حمعسق طس طسم طه يس حم ص ق ن فالله خير حافظا وهو ارحم الراحمين اجيبوا ايتها الملائكة الكرام و مدونى باسراركم و متعونى بانواركم واكشفوالى الحجاب ومكنونى من التصريف فى الانس والجان وتوكلوالى بجلب الولاية واظهروالى البرهان افعلوا ما امرتكم به بحق ما اقسمت به عليكم انه من سليمان وانه الى مسلمين مسرعين طايعين لله رب العالمين هيا الوحا المعجل الساعة بارك الله فيكم و عليكم۔

(دعوت انوار کبریٰ) نورانی حروف چودہ ہیں اور وہ ال رک ھ ی ع ص ط س ح م ق ن ہیں اور حروف بسطی سے وہ ۶۹۳ ہیں۔ اُس کی مثلث صحیح ہے۔

١٦٦	١٨٠	١٧٦	١٧٣
١٧٧	١٧٢	١٦٨	١٧٩
١٧١	١٧٤	١٨٣	١٦٨
١٨١	١٦٩	١٧٠	١٧٥

٢٢٨	٢٣٥	٢٣٠
٢٣٣	٢٣١	٢٢٩
٢٣٢	٢٢٧	٢٣٤

بسم الله الملك القدوس محيى الارواح والنفوس الحمد لله الذى زين قلوب خواص عباده بنور الولايةورى ارواحهم بنور العناية و فتح ابواب التوحيد على العلماء العارفين بمفتاح الدراية واصلى واسلم على سيدنا محمد سيد المرسلين الامين صاحب الدعوة والدعاية ودليل الامة الى الهداية وعلى آله واصحابه سكان حرم الحماية۔

تمہیں معلوم ہو کہ صالحین میں سے ایک نے حکایت بیان کی اُنہوں نے سنا کہ جاہل لوگوں کی اکثریت نے علم لدنی کا انکار کیا جب کہ وہ باطن کا علم ہے اور یہ اُن کے اس تک نہ پہنچنے کی وجہ سے ہے کہ یہ مشقت اور کافی کوشش سے ہی ممکن ہے۔ جیسے قرآن حکیم میں آیا ہے **والذين جاهدوا -- فينا لنهدينهمسبلنا۔** یہ علم اللہ تعالیٰ کے صوفی لوگوں میں موجود ہے۔ وہ اس میں بہت کوشش کرتے ہیں۔ کیونکہ اُس میں عبادات اور اللہ تعالیٰ جل جلالہ اسماء کے اذکار ہیں۔ اور مکذب اور دھتکارے ہوئے لوگ اس عظیم علم کا انکار کرتے ہیں اس کے بارے میں اعتقاد نہیں ہونا چاہیے اور تصدیق بھی نہیں کی جانی چاہیے۔ کیونکہ اس زمانے میں کوئی کوئی پایا جاتا ہے کہ اُس کے لیے اس عظیم علم کی معرفت ہو۔ یا وہ اس کے اقسام دیکھیں۔ یا اُن کے وہ مطالبے پورے کیے جائیں جو حرام ہیں اللہ تعالیٰ کی اُن کے ساتھ ناراضگی ہے اور ہم ہر اُس چیز سے اور اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہتے ہیں جن سے وہ راضی نہ ہو۔

اور شہر کے میرے بعض دوستوں نے خواہش کی ہے یہ بات تحقیق شدہ ہے کہ میں اُس چیز کو نہیں چاہتا جو ہمیشہ حرام ہو میں نے اُسے اللہ تعالیٰ کے خوف کی وجہ سے چھوڑ دیا۔ اس کے بعد میں نے اس بات کی پہچان کی کہ علم روحانی اللہ تعالیٰ کے اسم اور اُس کی آیات کا ذکر ہے۔ اُس نے نصیحت قبول نہیں کی بلکہ وہ اپنی طلب پر خاموش رہا۔ جس سے اللہ تعالیٰ ناراض ہوتا ہے تو ہم ہر اُس شئے سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتے ہیں۔ جس سے اللہ تعالیٰ راضی نہ ہو۔ پھر میں اللہ تعالیٰ کے اسماء اور اُس کی آیات کے خواص کا بیان اُسکے مطابق شروع کرتا ہوں جسے اللہ تعالیٰ نے اس فقیر پر اقسام' عزائم اور قابل اعتماد دعوات کی صورت میں کھول دے۔ جو اس عظیم علم والوں کے ہاں معلوم ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ کے انبیاء علیہم السلام اور اُس کے صالحین اولیاء سے وارد ہوئے ہیں۔ اُن سب پر اللہ تعالیٰ کی صلوات اور سلام ہو جیسے حضرت آدمؑ

حضرت شیث، حضرت ادریس، حضرت سلیمان، آصف بن برخیا، سکندر اور ذوالقرنین وغیرہ علیہم السلام ہیں۔ جیسے امام علی کرم اللہ وجھہ۔ ابوحامد محمد الغزالیؒ سیدی عبدالقادر جیلانیؒ، ابوالحسن شاذلیؒ حلاج، امام بونی، عبداللہ المغاوری، عبداللہ اندلسی ابن ارفع راس اندلسی وعلی شاہ القاری متوفی ۱۰۵۰، وابن دارم ہیں جن کا نام صصا الھندی ہے۔ عبدالوھاب الشعرانی اور اللہ تعالی کے صالحین اولیاء میں سے اکثر وہ مجتھدین ہیں جن کی تعداد اللہ تعالی کو معلوم ہے۔ جنہیں اللہ تعالی نے اپنی خدمت کے لیے چن لیا اور انہیں اپنی نعمتیں عطا کیں بے شک وہ علیم حکیم ہے۔ پس اقسام وعزیمتوں میں پہلی قابل اعتماد برھتیہ قسم ہے جو حضرت سلیمان بن داؤد علیہما السلام کی طرف سے اسناد کے ساتھ ملی ہے۔ اُس کا مثلث نقش ہے جو حضرت امام غزالیؒ کی طرف منسوب ہے۔ وہ نقوش میں سے پہلا ہے اور حضرت آدم علیہ السلام کے لیے ہے۔ اُس کا کوکب زحل ضلع ۱۵ ہے زحل کا عدد ۴۵ ہے اور اس کی مثل آدم کے بھی ۴۵ ہیں اور حوا کے عدد کا ضلع کا عدد ۱۵ ہے یہ واضح ہے اس میں کوئی نزاع نہیں ہے۔ یہ قسم ہے تم پڑھو۔

بسم الله القديم الازلى المحيط الذى احاط علمه بجميع الكائنات كلية و جزئية ويسخر جميع افلاك علوية وسفلية الدائم الابدى الذى لا ابتدا لقدمه وليس له انتهاء الذى اشرق بساطع نور وجهه جميع الاكوان وامدها بقوة قدرة هيبته على كل ملك وفلك وجن وانس وشيطان وسلطان فخافته جميع مخلوقاته وازعنت وتواضعت الملائكة الكروبيون من اعلى مقاماتها وسجدت واجابت دعوة اسمه العظيم الاعظم لمن تكلم به واسرعت البراهين المحكمه المكتوبة فى الواح قلوب المتصرفين بسربطه زهج واح بدوح اجهزط اقسمت وعزمت عليكم ايتها الارواح الروحانية والملائكة الكرام علوية وسفلية بما جمع فى بحور الاسماء من الانوار ترموا بشهب النار على من عصى داعى الملك الملك الجبار طوشاشقون اغلا غليهون غلاهون انما امره اذا ارادشيئا الاية تكونوا لاسمائه طائعين ولداعيه مجيبين ولاسمه الاعظم خادمين ومقربين بعزة برهتيه) بطهش طهشلان طهشلائوون اشمخ شماخ العالى على كل براخ هورين) باروخ) هو الذى يحى ويميت فاذا قضى امرافانما يقول له كن فيكون كن ان فان) يفنون فى القدسية قديما منشىء الرحمة كاما زرين آخر من فى السموات و من فى الارض طوعا لله الواحد القهار لكونه كون كرسيه جهر اجهارا يخرج منه دخان صعودا اكتوفا مختبر ممبزال فعشلشاخ ال اية وية انك على كل شئى قدير خلق الارض على بحر عجاج متلاطم زاخر وانفزد الله بالواحد انية فوق عرشه لم يتخذ صاحبة ولاولدا احضروا يا معاشر الروحانية الى مقامى هذا وارموا بشواظ من نار و نحاس على كل من عصى داعى الملك الجبار واجيبوا بعزة برهتية)يه ۲ هو الله الذى لا اله الا هو كرير ۲ تتلية ۲ طورات كان برجبار تبارك الله رب العالمين ترقب ۲ تبارك الذى بيده الملك وهو على كل شىء قدير برهشت تجيىء الملائكة باسمه لداعيه غلمش ۲ غنى فتاح قريب مجيب خوطير ۲ خلق العرش من قطرة من نور قدرته قلنهود ۲ فاطر السموات والارض جاعل الملائكة رسلا اولى اجنحة مثنى وثلاثا ورباع يزيد فى الخلق ما يشاء ان الله على كل شىء قدير برشان برشان ۲ كلهير ۲ نموشلخ ۳ برهيولا ۲ بشكيلخ ۲ باسمه يجيب دعوة المضطرين قزمز ۲ حى قيوم احاط علمه بالكائنات اجمعين انقليط ۲ قبرات ۲ غياها ۲ كيدهولا ۲ مالك يوم الدين له ملك السموات والارض شمخاهر ۲ شمهاهير ۲ بكهطهطهونية بكهگهيج ۲ كجكلم ۲ اقسمت وعزمت عليكم باسم الله الاعظم منزل الوحى على الرسل الكرام من سرادقات العظمة ومن اللوح المحفوظ الا ما اجبتم دعوتى وقضيتم حاجتى واحضرتم خادم هذا الواقف بسم الله عجج ياشهير عالم الملكوتية اقسمت عليكم بالكاف والنون وباسمه اجهزط بدوح الذى يدوربه الفلك الدوار وبعث من فى القبور وبيوم النشور اجب الداعى يا شلهون ان كانت الاصيحة واحدة فاذاهم جميع لدينا محضرون۔

(جاری ہے)

شرح مصداق الرمّل

گذشتہ سے پیوستہ

از: عامل جعفری، کھوڑ۔

اب قاعدہ مدت کی وضاحت کی جاتی ہے جس سے زائچہ کے ہر قسم کے معاملات میں مدت کا تعین کیا جاتا ہے۔ احکام مدت ہر قسم کے سوالات میں دائرہ بزدح سے اخذ کیے جاتے ہیں' بزدح نام پسر لقمان حکیم کا ہے' اس دائرہ میں عناصر کی ترتیب کچھ اس طرح ہے۔ اسی دائرہ کو دائرہ عدد بھی کہتے ہیں۔

آتش	باد	آب	خاک
ب	ز	د	ح
۲	۷	۴	۸

دائرہ بزدح

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶

شکل … میں صرف ایک نقطہ آتش کا ہے۔ جس کے عدد دو ہیں۔ اس لحاظ سے دائرہ میں خانہ دو پر ہے۔ اب شکل … کے اعداد پندرہ ہیں اس لیے ہی مالک خانہ ۱۵ ہے۔ اب شکل … میں کل اعداد سترہ ہیں۔ سولہ سے نفی کرنے پر باقی بچا ایک یہ مالک خانہ اول ہے۔ اگر کسی شکل کے اعداد سولہ سے بڑھ جائیں تو سولہ کو نفی کر دیں (۱) دائرہ مدت میں یعنی عدد کو چار حصوں تقسیم کیا گیا ہے اور بالترتیب ہر چہار اشکال کو دنوں' ہفتوں' مہینوں اور برسوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

نمبر دائرہ عدد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
اشکال								
اقسام	دن	دن	دن	دن	ہفتہ	ہفتہ	ہفتہ	ہفتہ
تعداد	۱	۳	۶	۱۰	۱	۳	۶	۱۰

نمبر دائرہ عدد	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
اشکال								
اقسام	ماہ	ماہ	ماہ	ماہ	سال	سال	سال	سال
تعداد	۱	۳	۶	۱۰۹	۱	۳	۶	۱۰

اس کی ایک اور بھی ترتیب ہوتی ہے کہ دائرہ عدد میں ان اشکال کے نیچے ایک کالم بنوا کر اس میں دن ہفتہ سال لکھے جائیں اور نیچے ۱۶ خانوں تک جو بھی مدت ہو وہ سمجھی جائے۔ دائرہ عدد سامنے رکھ کر دیکھیں تو شکل … کے اعداد خانہ ۱۴ میں ۹۴ بنتے ہیں تو یہ ۹۴ دن ہوئے اس طرح … ہفتہ کی شکل ہے تو اس کے اعداد خانہ ۸ میں ۳۴ بنتے ہیں تو کام ۳۴ ہفتوں میں ہوگا۔ اس طرح اور اشکال کو بھی سمجھ لینا چاہیے۔

باقی گذشتہ چارٹ میں تو صرف ۱' ۳' ۶' ۱۰ تعداد دی ہوئی ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ … خانہ ایک میں … خانہ پانچ میں … خانہ نویں اور … خانہ تیرہویں میں ترتیب وار ایک دن' ایک ہفتہ' ایک ماہ اور ایک سال کی مدت بتا رہی ہیں۔

اسی طرح خانہ جات ۲' ۶' ۱۰' ۱۴ میں تین دن' تین ہفتہ' تین ماہ اور تین سال کی مدت بتائیں گے۔

(۲) زائچہ میں اگر کوئی بھی شکل دائرہ عدد کے مطابق موافق تسکین خانہ میں نہیں آئی تو سارے زائچہ کے فرد و ازدواج شمار کر کے سولہ پر طرح کرتے ہیں اور پہلی شکل سے شمار کرتے ہیں۔ جہاں منتہی ہو وہ شکل اگر امہات (۱' ۲' ۳' ۴) میں ہو تو دن بنات (۵ ۶ ۷ ۸) میں ہو تو ہفتہ متولدات (۹' ۱۰' ۱۱' ۱۲) میں ہو تو ماہ اور اگر زوائدات میں ہو تو مدت سال بیان کریں گے۔

امہات میں ایک دو تین چار دن تک مدت ہوتی ہے۔ بنات کی مدت ۱' ۲' ۳' ۴ ہفتوں کی مدت ہوتی ہے۔ متولدات میں ۱' ۲' ۳' ۴ ماہ تک کی مدت ہوتی ہے۔ یہی قانون اُس صورت میں بھی لاگو ہوتا ہے جب زائچہ میں تین چار اشکال یا

ایک سے زیادہ اشکال دائرہ عدد کے مطابق گھر میں موجود ہوں۔ ان سب اشکال کو ضرب دے کر حاصل شکل کو دیکھیں کہ وہ زائچہ میں کہاں بیٹھی ہے اگر وہ شکل زائچہ میں نہ ہو تو اُس کی ہم مزاج دیکھ لیں وہ بھی نا ہو تو دائرہ عدد موجب اس کا خانہ نمبر دیکھیں وہ خانہ اُمہات بنات متولدات اور زوائدات جہاں کا ہو مدت کا اندازہ دن ہفتہ ماہ و سال بتائے۔

(۳) دائرہ عدد کے مطابق شکل خانہ مقصد کے مطلوب کو گرفت کریں جیسا کہ زائچہ میں فرح [illegible] کا مطلوب ساتویں شکل حمرا کو گرفت کیا گیا ہے۔ یاد رہے کہ دائرہ عدد میں ہر ساتویں شکل مطلوب ہوتی ہے۔ اب اس میں نظرات کو مدنظر رکھنا ضروری ہے اگر طالب اور مطلوب کے درمیان نیک نظر ہوگی تو وہ کام بغیر تکلیف کے ہو گا۔ یہ نظر تثلیث ہے۔ اس کے علاوہ اگر نظر تسدیس ہو تو آغاز اچھا لیکن بعد میں سعادت نہیں ہوتی۔ نظر تربیع نیم دشمنی کی نظر ہے آغاز میں دشواری اس کے بعد لمحہ بہ لمحہ آسانی پیدا ہوتی چلی جاتی ہے' اس کے علاوہ کوئی نظر قابل عمل نہیں ہوتی اگر شکل کا مطلوب زائچہ میں موجود نہیں ہے تو در باطن دیکھنا ہوگا۔ اگر در باطن بھی موجود نہیں ہے تو مدت ایک سال کی شمار کی جاتی ہے کہ ایک سال کے عرصہ تک ناکامی ہے۔ اگر مطلوب سعد داخل ہے تو وصول کے معاملات میں کامیابی ہوتی ہے۔ اگر سعد خارج ہے تو خروج کے معاملات میں کامیابی ہوتی ہے' اگر سعد منقلب ہو تو مدت کا تعین اس لیے معطل ہو جاتا ہے کہ سائل اپنے مقصد کو خود ترک کر دیتا ہے۔ اگر سعد ثابت ہو تو انتہائی محنت اور کوشش شامل حال ہوتی ہے' باقی کی نحس اشکال فتنہ و فساد کو ظاہر کرتی ہیں۔ اب دائرہ عدد کے مطابق اشکال طالب و مطلوب ملاحظہ ہو:-

طالب	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مطلوب	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
طالب	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مطلوب	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

اگر کوئی سوال کرتا ہے کہ خط کب آئے گا؟ تو سب سے پہلے خانہ پانچ میں موجود شکل کو دیکھیں گے۔ مثلاً وہاں [illegible] ہے اس مطلوب زائچہ میں [illegible] گیارہویں خانہ ہے۔ یہ شکل مقابلہ میں ہے خارج ہے' آتشی شکل آبی خانہ میں کمزور ہے اس لیے جواب نہیں آئے گا۔

(۴) زائچہ میں مدت نکالنے کے لیے جو شکل دائرہ عدد کے مطابق اپنے گھر میں ہوگی اُس کے عدد اصلی لیتے ہیں۔ اگر شکل اپنے گھر میں نہ آئے تو تمام افراد و ازواج رمل کو شمار کر کے سولہ پر تقسیم کریں باقی کے اعداد کو خانہ اول سے شمار کریں۔ جس خانہ کی شکل پر گنتی ختم ہو جائے اُس کے عدد لے لیں۔ اول دیکھنا ضروری ہے کہ کس طرح اعداد لینے ہیں۔ جس شکل کے اعداد لینے ہیں اُس کو دیکھیں کہ وہ کہاں واقع ہے۔ اپنے گھر سے پہلے واقع ہے یا بعد میں ان اعداد کے ساتھ اصلی خانہ کے عدد جمع کر دیں عدد شکل خانہ حاصل ہو جائیں گے۔ مثال اس کی یہ ہے فرض کریں شکل [illegible] کسی زائچہ کہ خانہ دوم میں واقع ہے۔ اب دائرہ عدد کی رو سے یہ خانہ چہارم کی مالک ہے اور اپنے خانہ سے قبل خانہ دوم میں واقع ہوئی ہے اب ان دونوں کی درمیان دو خانوں کا فاصلہ ہے' اور عدد خانہ دوم تین ہیں۔ پس ۲+۳=۵ کے اس لیے شکل بیاض کے عدد خانہ دوم میں پانچ ہوں گے۔ دوسری مثال: شکل [illegible] فرح دائرہ عدد کی رو سے مالک خانہ اول ہے اور آپ کے زائچہ کے خانہ پنجم میں واقع ہوئی ہے۔ عدد خانہ پنجم ۱۵ ہیں۔ خانہ اول اور پنجم کے درمیان چار خانوں کی دوری ہے' لہذہ ۱۵ سے ۴ کو نفی کیا اس تو باقی ۱۱ بچے تمام اشکال کے اعداد استخراج شدہ ایک جدول کی صورت میں پیش خدمت ہیں اس جدول میں مندرجہ بالا اصول کے تحت ہر شکل کے ہر خانہ میں وضع کر دیئے گئے ہیں۔

جدول دائرہ بزدح برائے قائمی مدت

	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
۲	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷
۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹
۴	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳		۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
۵	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶
۶	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱
۷	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷

۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴
۹	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲
۱۰	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱
۱۱	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱
۱۲	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲
۱۳	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴
۱۴	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰	۱۰۱	۱۰۲	۱۰۳	۱۰۴	۱۰۵	۱۰۶	۱۰۷
۱۵	۱۰۶	۱۰۷	۱۰۸	۱۰۹	۱۱۰	۱۱۱	۱۱۲	۱۱۳	۱۱۴	۱۱۵	۱۱۶	۱۱۷	۱۱۸	۱۱۹	۱۲۰	۱۲۱
۱۶	۱۲۱	۱۲۲	۱۲۳	۱۲۴	۱۲۵	۱۲۶	۱۲۷	۱۲۸	۱۲۹	۱۳۰	۱۳۱	۱۳۲	۱۳۳	۱۳۴	۱۳۵	۱۳۶

اس جدول سے اعداد اس طرح معلوم کیے جاتے ہیں کہ مثلاً کسی زائچہ کے خانہ چھ میں شکل بیاض موجود ہے تو اُس کے عدد کتنے ہونگے۔ اب جدول خانہ چار میں شکل بیاض موجود ہے' اس کے نیچے خانہ چھ کے سامنے عدد ۱۹ درج ہے لہذا خانہ چھ میں بیاض کے عدد ۱۹ ہونگے اسی طرح خانہ ایک میں ۴ دو میں ۵ اور خانہ ۳ میں ۷ ہونگے۔

اب آتے ہیں باقی احکام جو کتاب مصداق الرمل میں اُستاد عطا اللہ نے بیان کیے ہیں۔ ایسے سوالات میں شکل اول کو دیکھتے ہیں' قوی ہے یا کمزور اس کے مطابق حکم لگاتے ہیں۔ پھر گواہی لے کر جو شکل خانہ تیرہ میں ہو۔ اس کی قوت یا کمزوری کے مطابق حکم لگاتے ہیں۔ ساتھ ذیل قواعد کے۔

(۱) اگر زائچہ میں شکل خانہ اول اور گواہ شکل خانہ تیرہ دونوں سعد قوی ہوں تو یہ حکم ہوتا ہے' کہ طالع سعادت پر دال ہے۔ بشرطیکہ اشکال سعد داخل ہوں۔ اور مضبوط ہوں۔

(۲) اگر یہ ہر دو اشکال سعد خارج ہوں تو سائل بلندی مرتبہ و عیش و عشرت کے لیے دلدادہ ہے۔ اور پریشان ہے۔ تفریحات کے لیے تنگ ہے اور انہی امور کا طالب ہے جو منسوبات ان اشکال سے وابستہ ہیں یا پھر ان کی تکرار سے عیاں ہیں۔

(۳) اگر ہر دو اشکال سعد داخل اور قوی ہوں تو سائل خوب اطمینان سے ان چیزوں کی طلب میں مصروف ہے جو منسوبات ان اشکال کی ہیں یا پھر تکرار اشکال سے وابستہ ہیں۔

(۴) اگر ہر دو اشکال سعد منقلب ہوں تو اس موقع پر سائل صبح و شام شغل کھیل کود (بلحاظ عمر) و عیش و عشرت کی طلب میں مشغول رہتا ہے۔ اس کی طبیعت عورتوں کی طرف بہت زیادہ راغب رہتی ہے۔ اور حلقہ احباب میں تماش بین اس کے ارد گرد رہتے ہیں' خصوصاً جب ان اشکال کی تکرار خانہ پنجم اور گیارہ میں موجود ہو۔ لیکن اس میں تخصیص کرنی ہوتی ہے جبکہ ان اشکال میں سے کسی کی تکرار خانہ ہفتم یا ہشتم میں موجود ہو تو اکثر سائل مائل اغلام رہتا ہے اگر ☷ شکل خانہ اول میں ہو تو سائل خود مفعول ہوتا ہے۔

(۵) اگر ☷ خانہ اول میں ہو تو سائل چند روز سے مبتلائے صدمات ہے۔

(۶) اگر شکل اول اور تیرہ دونوں نحس خارج ہوں تو سائل بہت بے قرار اور پریشان خاطر ہوتا ہے۔ شب و روز پُر ملال ہوتے ہیں۔

(۷) اگر ہر دو نحس داخل ہوں تو حکم ہوتا ہے کہ سائل زوال پذیر ہے اور مرتبہ سے گر چکا ہے سستی' کاہلی اور حیرانی کا اضافہ کر لیں۔

(۸) اگر شکل خانہ اول سعد ہو اور شکل خانہ تیرہ کسی لحاظ سے نحس ہو تو طالع کی سعادت متاثر ہوتی ہے۔ اور طالع غم و الم سے خالی نہیں ہوتا۔ کیفیت غم و الم کی خانہ کی شکل کی منسوبات سے اخذ کی جائیں یا پھر ان کی تکرار کو دیکھا جائے۔

(جاری ہے)

Lucky Times

برائے مارچ 2002

خوش قسمت اوقات

ایک خاص اور قدیم طریقہ کار کے مطابق مختلف کام کرنے کے سعد اوقات کو استخراج کیا گیا ہے۔ آپ جو بھی کام شروع کرنا چاہتے ہیں ذیل کے جدول میں دی گئی تاریخ اور وقت پر کریں۔ انشاء اللہ بہتر نتائج حاصل ہوں گے اور متعلقہ کام میں آپ کو کامیابی نصیب ہوگی۔ آپ ان سعد اوقات کو اپنے دوستوں، ملنے والوں اور حلقہ اثر میں آنے والے لوگوں کو بتا کر ان کی راہنمائی بھی کر سکتے ہیں۔ ذیل میں 50 کے قریب معاملات کے لیے سعد اوقات کار کا استخراج کر دیا گیا ہے۔ بعض لوگ صرف منازل قمر کے حوالے سے بھی احکام اخذ کرتے ہیں جو ایک سادہ اور ابتدائی علم کا مظہر طریقہ ہے۔ جبکہ ذیل کے احکام نجومی حساب کی تمام باریکیوں کو سامنے رکھ کر تحریر کیے گئے ہیں۔ اللہ آپ کا حامی و ناصر ہو۔

از: خالد اسحاق راٹھور

ذیل کی سطور میں پہلے موضوع کا عنوان اور پھر کالم نمبر 1 میں اس کام کے شروع کرنے کی تاریخ، کالم نمبر 2 میں شروع کرنے کا وقت، کالم نمبر 4 میں کام کے ختم کرنے کی تاریخ اور کالم نمبر 5 میں ختم کرنے کا وقت تحریر ہے۔

تاریخ ابتداء	وقت ابتداء	تا	تاریخ اختتام	وقت اختتام
1	2	3	4	5
شادی، منگنی اور نکاح وغیرہ کا وقت				
13-3-2002	18-34	تا	14-3-2002	01-04
19-3-2002	03-34	تا	19-3-2002	16-07
27-3-2002	14-53	تا	28-3-2002	00-59
شراکت، مشترکہ کاروبار وغیرہ کی ابتداء				
20-3-2002	10-47	تا	21-3-2002	05-12
25-3-2002	21-49	تا	26-3-2002	03-04
26-3-2002	13-23	تا	26-3-2002	18-31
ملازم رکھیں (مرد)				
2-3-2002	11-42	تا	2-3-2002	16-56
18-3-2002	02-08	تا	19-3-2002	09-51
26-3-2002	03-04	تا	26-3-2002	18-31
27-3-2002	04-47	تا	27-3-2002	14-53
29-3-2002	22-28	تا	30-3-2002	03-32
ملازم رکھیں (عورت)				
14-3-2002	20-34	تا	15-3-2002	02-04
14-3-2002	20-34	تا	11-4-2002	02-40
اپریشن اور جراحی وغیرہ				
7-3-2002	09-51	تا	7-3-2002	15-58
15-3-2002	09-34	تا	15-3-2002	22-33
16-3-2002	05-02	تا	16-3-2002	11-30
16-3-2002	17-58	تا	17-3-2002	00-26
کوئی بھی کام شروع کریں				
12-3-2002	10-07	تا	12-3-2002	16-36
20-3-2002	10-47	تا	20-3-2002	23-04
کپڑے کاٹنے کے لیے				
26-3-2002	18-31	تا	26-3-2002	23-39
زمینوں کی آبادکاری اور کاشت				
26-3-2002	18-31	تا	26-3-2002	23-39
27-3-2002	09-50	تا	27-3-2002	14-53
نہریں و کنویں کھودنے، صفائی و مرمت				

17-58	16-3-2002	تا	11-30	16-3-2002

بدلہ لینے کے لیے

08-16	11-3-2002	تا	01-50	11-3-2002
13-18	17-3-2002	تا	06-53	17-3-2002
02-50	24-3-2002	تا	21-13	23-3-2002

پیغام رسانی بھیجنے کے لیے

19-25	10-3-2002	تا	12-59	10-3-2002
08-16	11-3-2002	تا	01:50	11-3-2002

بچوں کی تعلیم شروع کرنے کے لیے

16-07	19-3-2002	تا	03-34	19-3-2002
04-38	20-3-2002	تا	22-23	19-3-2002

تجارت / نیا کاروبار / نیا سودا

08-46	3-3-2002	تا	22-10	2-3-2002
12-04	13-3-2002	تا	05-34	13-3-2002
02-08	18-3-2002	تا	06-53	17-3-2002
11-11	21-3-2002	تا	05-12	21-3-2002
05-07	22-3-2002	تا	23-08	21-3-2002
23-39	26-3-2002	تا	18-31	26-3-2002
19-56	27-3-2002	تا	04-47	27-3-2002
11-04	28-3-2002	تا	06-02	28-3-2002
19-04	30-3-2002	تا	08-42	30-3-2002

تعمیر عمارت و مکان وغیرہ

03-25	3-3-2002	تا	16-56	2-3-2002
12-02	4-3-2002	تا	06-26	4-3-2002
03-46	07-3-2002	تا	09-52	6-3-2002
08-16	11-3-2002	تا	01-50	11-3 2002
14-52	18-3-2002	تا	08-31	18-3-2002
03-24	19-3-2002	تا	21-31	18-3-2002
13-46	24-3-2002	تا	08-20	24-3-2002
23-39	26-3-2002	تا	18-31	26-3-2002
13-53	30-3-2002	تا	03-32	30-3-2002

21-26	31-3-2002	تا	16-07	31-3-2002

مقدمہ بازی / کیس / اپیل / داخل کروانا

16-07	19-3-2002	تا	09-51	19-3-2002

مقابلہ / جنگ / لڑائی / برتری حاصل کرنا

10-47	20-3-2002	تا	04-38	20-3-2002
5-12	21-3-2002	تا	23-04	20-3-2002

جانوروں کی خرید وفروخت

02-08	18-3-2002	تا	13-18	17-3-2002

پودے / فصل لگائیں

06-26	4-3-2002	تا	19-35	3-3-2002
08-31	18-3-2002	تا	02-08	18-3-2002
03-34	19-3-2002	تا	21-13	18-3-2002
08-15	26-3-2002	تا	21-49	25-3-2002
16-07	31-2-2002	تا	05-26	31-3-2002

شکار کریں

06-53	17-3-2002	تا	00-26	17-3-2002
02-08	18-3-2002	تا	19-43	17-3-2002

سواری سیکھنے / شروع کرنے / جانور سدھانے

16-03	15-3-2002	تا	20-34	14-3-2002
22-33	15-3-2002	تا	09-34	15-3-2002

دوا لینے / علاج کروانے (خصوصاً لمبے امراض)

16-42	8-3-2002	تا	10-27	8-3-2002
11-32	9-3-2002	تا	05-11	9-3-2002
01-04	14-3-2002	تا	18-34	13-3-2002
22-33	15-3-2002	تا	16-03	15-3-2002
22-32	22-3-2002	تا	16-44	22-3-2002
06-02	28-3-2002	تا	00-59	28-3-2002

نئے زیورات یا پہلی دفعہ ان کا استعمال

14-52	18-3-2002	تا	02-08	18-3-2002
23-08	21-3-2002	تا	17-10	21-3-2002
16-44	22-3-2002	تا	05-07	22-3-2002

سفر کریں				
15-58	7-3-2002	تا	09-51	7-3-2002
11-32	9-3-2002	تا	22-56	8-2-2002
14-52	18-3-2002	تا	08-31	18-3-2002
09-51	19-3-2002	تا	03-34	19-3-2002
03-04	26-3-2002	تا	21-49	25-3-2002
18-31	26-3-2002	تا	13-23	26-3-2002

سفر (پانی سے)				
	15-3-2002	تا	09-34	15-3-2002
23-04	20-3-2002	تا	04-38	20-3-2002
23-08	21-3-2002	تا	05-12	21-3-2002

نیا لباس پہلی دفعہ استعمال کریں				
11-42	2-3-2002	تا	01-19	2-3-2002
22-10	2-3-2002	تا	16-56	2-3-2002
14-10	3-3-2002	تا	03-25	3-3-2002
15-58	7-3-2002	تا	09-51	7-3-2002
10-27	8-3-2002	تا	04-31	8-3-2002
03-54	19-3-2002	تا	02-08	18-3-2002
10-55	22-3-2002	تا	11-11	21-3-2002
09-59	23-3-2002	تا	04-21	23-3-2002
02-50	24-3-3003	تا	21-13	23-3-2002
18-31	26-3-2002	تا	03-04	26-3-2002
22-28	29-3-2002	تا	12-18	29-3-2002
08-42	30-3-2002	تا	03-32	30-3-2002
00-15	31-3-2002	تا	13-53	30-3-3003

بال کاٹنے/رنگنے/ Setting				
05-02	16-3-2002	تا	22-33	15-3-2002

آنکھوں وغیرہ کا میک اپ اور علاج				
08-20	24-3-2002	تا	02-50	24-3-2002

بانڈ کے نمبر خریدنے / ریس وغیرہ				
22-06	7-3-2002	تا	09-51	7-3-2002

16-36	12-3-2002	تا	10-07	12-3-2002
11-30	16-3-2002	تا	05-02	16-3-2002
23-04	20-3-2002	تا	16-56	20-3-2002
08-20	24-3-2002	تا	21-13	23-3-2002
03-04	26-3-2002	تا	16-33	25-3-2002
23-39	26-3-2002	تا	18-31	26-3-2002

ملازمت کی تلاش / اپلائی کرنے				
15-05	1-3-2002	تا	09-58	1-3-2002
16-56	2-3-2002	تا	11-42	2-3-2002
08-46	3-3-2002	تا	03-25	3-3-2002
10-27	8-3-2002	تا	04-13	8-3-2002
11-30	16-3-2002	تا	05-02	16-3-2002
13-18	17-3-2002	تا	06-53	17-3-2002
02-08	18-3-2002	تا	19-43	17-3-2002
02-10	29-3-2002	تا	21-08	28-3-2002
03-32	30-3-2002	تا	22-28	29-3-2002
19-04	30-3-2002	تا	13-53	30-3-2002

میوزک آرٹ کی ابتداء / تربیت شروع				
21-13	18-3-2002	تا	14-52	18-3-2002

دوسری شادی کرنے / رشتہ لینے				
15-58	7-3-2002	تا	03-46	7-3-2002
16-36	12-3-2002	تا	10-07	12-3-2002
17-58	16-3-2002	تا	11-30	16-3-2002

☆وقت کا اچھا تصرف دماغ کی بہترین قابلیت ہے۔

☆وہ تھوڑا عمل جو ہمیشہ کیا جائے اس بڑے عمل سے اچھا ہے جسے اکتا کر چھوڑ دیا جائے۔

☆وفا کا درس سیکھنا چاہتے ہو تو پھولوں سے سیکھو جو کانٹوں سے جدا ہوتے ہی مرجھا جاتے ہیں۔

شرف شمس

از: خالد اسحاق راٹھور۔

ایک زود اثر اور یقینی عمل

علم نجوم میں سورج یعنی شمس تخلیق، اقتدار، حکومت، بادشاہت، عزت، وقار، طاقت، شہرت، قوت، جاہ وجلال اور لیڈرشپ سے منسوب ہے۔ ہر سال جب یہ آسمان پر حرکت کرتے ہوئے برج حمل کے 19 ویں درجے پر پہنچتا ہے تو طاقت ور اور سعد ترین حالت میں ہوتا ہے۔ عملیات کے میدان میں یہ وقت بہت اہمیت کا حامل ہے۔ اس سعد اور طاقت ور وقت کے دوران معاشرے میں عزت و وقار حاصل کرنے، بلند مرتبہ، عظمت، شہرت، کامیابی، ترقی، کاروبار، الیکشن میں کامیابی، اعلیٰ عہدہ و حکومت، دشمنوں پر غلبہ حاصل کرنے کے لیے خصوصی نقش یا لوح تیار کی جاتی ہے۔ ذیل میں تحریر کردہ طریقہ کار پر عمل کرتے ہوئے آپ بھی اس سعد وقت میں اپنی کامیابی کے لیے نقش ولوح تیار کر سکتے ہیں یا اس مقصد کے لئے ادارے سے رجوع کر سکتے ہیں۔

طاقت - دولت

شہرت - بزنس

طریقہ عمل

مندرجہ بالا مقاصد کے حوالے سے خصوصی اسماء الٰہی کے اعداد شمسی جو کہ 3542 بنتے ہیں۔ ان میں سائل کے نام اور اس کی والدہ کے نام کے اعداد ابجد شمسی سے حاصل کر کے جمع کریں۔ کل اعداد میں سے تیس عدد تفریق کر دیں اور باقی کو چار سے تقسیم کریں۔ جو حاصل قسمت ہو اس کو چال کے مطابق خانہ اول میں تحریر کریں اور اسی کے مطابق تمام نقش مکمل کریں۔ چار سے تقسیم کرنے سے کچھ بچ جائے تو اس طرح عمل کریں۔ باقی قسمت ایک ہو تو خانہ تیرہ میں دو ہو تو خانہ نو میں، تین ہو تو خانہ پانچ میں، ایک عدد کا اضافہ کر دیں۔ نقش کی چال یوں ہوگی۔

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۲
۱۰	۵	۴	۱۵

ضروری ہدایات:

1- نقش کے ماتھے پر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم تحریر کریں۔
2- چاروں کونوں میں یا اللہ تحریر کریں۔
3- چاروں اضلاع کے گرد چاروں مقرب فرشتوں جبرائیل، عزرائیل، میکائیل اور اسرافیل کے نام لکھیں۔
4- اضلاع کے ساتھ اطراف میں اللہ تعالیٰ کے درج ذیل نام تحریر کریں۔ یا اللہ، یا رافع، یا اللہ، یا عزیز، یا اللہ، یا فتاح، یا اللہ۔
5- نقش کے چاروں اضلاع بسم اللہ سے مکمل کریں۔
6- نقش کے اردگرد موکل استخراج کر کے لکھیں۔
7- نقش کو بہ مرتبہ چال مکمل کریں۔

نقش شرف شمس کی مناسبت سے ساعت شمس میں تحریر کریں۔ میرا مشورہ ہے کہ اس کو سونے پر کندہ کروالیں تو زیادہ بہتر ہے۔ تاہم اگر ایسا ممکن نہ ہو تو پھر چاندی پر یا بحالت مجبوری کاغذ پر بھی تحریر کر سکتے ہیں۔ قوی اثرات بالترتیب سونے، چاندی اور کاغذ سے حاصل ہوں گے۔ آپ اس کو بصورت لاکٹ، انگوٹھی، ہار یا جیب میں رکھ کر استعمال کر سکتے ہیں۔ قبل استعمال شمس کی مناسبت سے صدقہ دیں۔ جو بھی دھات استعمال کریں وہ خالص ہو۔ لوگ سونے میں

چاندی ملا کر لوح تیار کرتے ہیں جو کہ غلط ہے۔

شمسی ساعتیں:

مختلف شہروں میں شمسی ساعتوں کے اوقات کار اپریل کے شمارے میں دیکھیں۔

وقت شرف:

اس سال شمس کو شرف ۱۸ اپریل ۲۰۰۲ء کی صبح ۵ بج کر ۴۹ منٹ پر ہو گا۔ اس وقت درجہ شرف کی ابتداء ہو گی اور شمس یہ درجہ ۹ اپریل ۲۰۰۲ کو صبح ۶ بج کر ۱۳ منٹ پر طے کرے گا۔ یعنی ان اوقات کے درمیان آپ ساعت شمس میں یہ نقش تیار کر سکتے ہیں۔ اس مقصد کے لیے رات کی بجائے دن کا وقت زیادہ موزوں ہے۔

بخور:

نقش لکھتے یا لوح کندہ کرتے ہوئے صندل و زعفران کا بطور بخور استعمال کریں۔

سیاہی:

کاغذ پر نقش تحریر کریں تو زعفران خالص اور آب زم زم ملا کر سیاہی تیار کریں۔

قلم:

کسی پھل دار درخت کی شاخ کو بطور قلم استعمال کریں۔

موکل:

جس قدر کل اعداد ہوں ان کے حروف استخراج کریں۔ ان حروف کے موکل نقش کے چاروں طرف تحریر کر دیں۔

طریقہ استعمال:

دو نقش مندرجہ بالا چال سے تحریر کرنے کے بعد ایک نقش ہمہ وقت اپنے پاس رکھیں اور دوسرا نقش اپنے دفتر یا فیکٹری وغیرہ میں اونچی جگہ پر لٹکا دیں۔ اگر لوح تیار کریں تو وہ ایک ہی کافی ہو گی۔

صدقہ:

نقش کا استعمال شروع کرنے سے قبل جانور مثل مرغ، بکری وغیرہ بقدر گنجائش برنگ سنہرا یا ملتا جلتا بطور صدقہ دیں۔

ذکر:

جس قدر کل اعداد حاصل ہو اس قدر ان اسماء الٰہی کا ذکر روزانہ طلوع آفتاب کے وقت کریں۔ کل اعداد کا مفرد عدد حاصل کر کے اتنے ہزار مرتبہ روزانہ ذکر کرنا ہے۔

نقش تیار کرنے کا طریقہ کار تحریر کر دیا ہے۔ وہ اصحاب جو اس کو خود نہ تیار کر سکیں وہ خالد اسحٰق راٹھور ایڈیٹر ماہنامہ راہنمائے عملیات سے یہ خصوصی نقش و لوح تیار کروا سکتے ہیں۔ اپنی ضرورت سے پہلی فرصت میں آگاہ کریں تاکہ آپ کو لیٹ ہونے کی وجہ سے مایوسی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ چاندی پر عمومی لوح کا ہدیہ ۱۱۰۰ روپے نام کے حساب سے خصوصی ۲۱۰۰ روپے۔ سونے پر عمومی لوح ۶۰۰۰ روپے اور نام کے حساب سے خصوصی لوح ۸۰۰۰ روپے۔

دائرہ شمسی

ح 6	ج 5	ث 4	ت 3	ب 2	ا 1
س 30	ز 20	ر 10	ز 9	ر 8	ح 7
ع 90	ظ 80	ط 70	ض 60	ص 50	ش 40
م 600	ل 500	ک 400	ق 300	ف 200	غ 100
	ی 1000	ہ 900	و 800	ن 700	

شرف شمس کے سلسلے میں مزید تفصیلات اور ساعتوں کے اوقات کے لیے دیکھیں ماہ اپریل کا راہنمائے عملیات۔

تسخیر خلقت

شـــرف زهـــره

از: خالد اسحاق راٹھور۔

شرف زہرہ کا وقت بہت سعد ہوتا ہے۔اس وقت یوں تو کئی مقاصد کے لئے اعمال تیار کئے جاتے ہیں تاہم عوام الناس میں مقبولیت، تسخیر محبوب اور شادی وغیرہ کے لئے یہ وقت نہایت ہی موزوں ہے۔وہ لوگ جو ایسے شعبوں سے تعلق رکھتے ہوں جن میں کامیابی کا دارو مدار لوگوں کے ان کے رجوع کرنے ان کو پسند کرنے، اچھی شہرت حاصل ہونے وغیرہ پر منحصر ہو (مثلاً ڈاکٹر، حکیم، نجومی، سیاست دان، وکیل، دکان دار اور فلم ساز وغیرہ) ان کو اس سعد وقت سے ضرور فائدہ اٹھانا چاہیے۔وہ لوگ جو علم نجوم سے واقف نہیں وہ اس کو نیا چاند طلوع ہونے پر تحریر کریں۔

ذیل میں ایک ایسا قاعدہ دیا جا رہا ہے جس پر عمل کرتے ہوئے آپ اپنے لئے یا کسی بھی دوسرے فرد کے لئے شرف زہرہ کا نقش برائے رجوع خلق، اضافہ آمدن اور رزق سے متعلق مسائل کے حل کے لئے تیار کر سکتے ہیں۔

اس سعد وقت سے نفع حاصل کرنے کے لئے میں نے بنیادی طور پر حرف ''ا'' کی مناسبت سے اسم الٰہی ''اللہ'' کا چناؤ کیا ہے۔مقصد کی مناسبت سے چند دیگر اسماء الٰہی بھی استخراج کیے گئے ہیں۔ان کی تفصیل کچھ یوں ہے۔

اسم	اعداد	اثرات
اللہ	۶۶	لامحدود اثرات وفوائد
باری	۲۱۳	دنیا کو مسخر کرنے کے لئے
قہار	۳۰۶	غلبہ مخالفین وغیرہ
لطیف	۱۲۹	حاجت روی مہربانی خلق اللہ
قدوس	۱۷۰	خوش اخلاقی، خامیوں سے مبرا ہونا
وارث	۷۰۷	مالک، سردار، وسعت رزق
اول	۳۷	حاجت روی، کامیابی
واسع	۱۳۷	تسخیر قلوب، منزلت وبلندی

ان اسماء الٰہی کی مدد سے تیار کردہ نقش یازدہ (۱۱×۱۱) کسری نقش ہوتا ہے۔لیکن نقش وہ زیادہ بہتر ہوتا ہے جو کسر لیے ہوئے نہ ہو۔کسر سے محفوظ رہنے کے لئے دو اسماء الٰہی ''رب اور واحد'' کا اضافہ کیا گیا۔اس طرح بلا کسر نقش اپنی طاقت اور خصوصیات کے لحاظ سے کسری نقش کی نسبت زیادہ اچھے نتائج کا حامل ہوگا۔

چال نقش

۶۸	۸۱	۹۴	۱۰۷	۱۲۰	۱	۱۴	۲۷	۴۰	۵۳	۶۶
۸۰	۹۳	۱۰۶	۱۱۹	۱۱	۱۳	۲۶	۳۹	۵۲	۶۵	۶۷
۹۲	۱۰۵	۱۱۸	۱۰	۱۲	۲۵	۳۸	۵۱	۶۴	۷۷	۷۹
۱۰۴	۱۱۷	۹	۲۲	۲۴	۳۷	۵۰	۶۳	۷۶	۷۸	۹۱
۱۱۶	۸	۲۱	۲۳	۳۶	۴۹	۶۲	۷۵	۸۸	۹۰	۱۰۳
۷	۲۰	۳۳	۳۵	۴۸	۶۱	۷۴	۸۷	۸۹	۱۰۲	۱۱۵
۱۹	۳۲	۳۴	۴۷	۶۰	۷۳	۸۶	۹۹	۱۰۱	۱۱۴	۶
۳۱	۴۴	۴۶	۵۹	۷۲	۸۵	۹۸	۱۰۰	۱۱۳	۵	۱۸
۴۳	۴۵	۵۸	۷۱	۸۴	۹۷	۱۱۰	۱۱۲	۴	۱۷	۳۰
۵۵	۵۷	۷۰	۸۳	۹۶	۱۰۹	۱۱۱	۳	۱۶	۲۹	۴۲

۵۶	۶۹	۸۲	۹۵	۱۰۸	۱۲۱	۲	۱۵	۲۸	۴۱	۵۴

نقش

۱۸۷	۲۰۰	۲۱۳	۲۲۶	۲۳۹	۱۲۰	۱۳۳	۱۴۶	۱۵۹	۱۷۲	۱۸۵
۱۹۹	۲۱۲	۲۲۵	۲۳۸	۱۳۰	۱۳۲	۱۴۵	۱۵۸	۱۷۱	۱۸۴	۱۸۶
۲۱۱	۲۲۴	۲۳۷	۱۲۹	۱۳۱	۱۴۴	۱۵۷	۱۷۰	۱۸۳	۱۹۶	۱۹۸
۲۲۳	۲۳۶	۱۲۸	۱۴۱	۱۴۳	۱۵۶	۱۶۹	۱۸۲	۱۹۵	۱۹۷	۲۱۰
۲۳۵	۱۲۷	۱۴۰	۱۴۲	۱۵۵	۱۶۸	۱۸۱	۱۹۴	۲۰۷	۲۰۹	۲۲۲
۱۲۶	۱۳۹	۱۵۲	۱۵۴	۱۶۷	۱۸۰	۱۹۳	۲۰۶	۲۰۸	۲۲۱	۲۳۴
۱۳۸	۱۵۱	۱۵۳	۱۶۶	۱۷۹	۱۹۲	۲۰۵	۲۱۸	۲۲۰	۲۳۳	۱۲۵
۱۵۰	۱۶۳	۱۶۵	۱۷۸	۱۹۱	۲۰۴	۲۱۷	۲۱۹	۲۳۲	۱۲۴	۱۳۷
۱۶۲	۱۶۴	۱۷۷	۱۹۰	۲۰۳	۲۱۶	۲۲۹	۲۳۱	۱۲۳	۱۳۶	۱۴۹
۱۷۴	۱۷۶	۱۸۹	۲۰۲	۲۱۵	۲۲۸	۲۳۰	۱۲۲	۱۳۵	۱۴۸	۱۶۱
۱۷۵	۱۸۸	۲۰۱	۲۱۴	۲۲۷	۲۴۰	۱۲۱	۱۳۴	۱۴۷	۱۶۰	۱۷۳

اثراتِ نقش

اس بارے میں چند الفاظ پہلے بھی تحریر کر چکا ہوں۔ جامع اثرات کے تحت کہا جا سکتا ہے کہ کوئی بھی فرد جس کی دکان پر گاہک نہ آتے ہوں۔ کوئی ڈاکٹر، حکیم یا وید جو مریضوں کی توجہ سے محروم ہو یا کوئی فارغ نجومی، رمال یا جفار وغیرہ یا کوئی سیاست دان جس کی عوام باوجود کوشش کے حمایت نہ کرتے ہوں یا کوئی اداکار، فلم ساز یا کوئی وکیل وغیرہ جس کو عوام میں مقبولیت حاصل نہ ہوتی ہو۔ وہ اس نقش کو اپنی ضرورت کے مطابق استعمال کرے۔

طریقِ تحریر و استعمال

اس نقش کو تحریر کر کے حسب ضرورت اپنے گھر یا دفتر یا روزگار کی جگہ پر نمایاں جگہ لٹکا دیں۔ ممکن ہو تو دفتر یا دکان میں داخل ہونے کا جو صدر دروازہ ہو اس پر لٹکائے۔ نقش کو تحریر کرنے کے لئے عرق گلاب اور زعفران کی سیاہی بنائے اور کسی میٹھے پھل کے پودے کی شاخ لے کر اس کی قلم سے نقش تحریر کریں۔ بخورات میں عطر، لوبان، زعفران اور مشک شامل ہیں۔ اپنے مالی حالات کی مناسبت سے یہ سب یا کچھ بخورات استعمال کرے۔ نقش لکھنے کے بعد صدقہ و خیرات حسب توفیق ضرور دیں اگر کوئی صاحب زکوٰۃ نہ ہو تو کسی صاحب زکوٰۃ سے باشرائط تحریر کروائے۔

ایک بات اچھی طرح سمجھ لیں شرف کوکب کے مواقع روز روز تو آتے نہیں کہ چند دن بعد دوبارہ اس کو تیار کر لیں گے۔ سو اس نقش کو تحریر کرنے کے لئے تمام تیاری وقت سے قبل کر لیں۔ مکمل شرف زہرہ کے وقت سے کچھ پہلے یا کچھ بعد کسی ساعت سعد میں بھی یہ نقش تحریر کر سکتے ہیں۔ ساعت زہرہ کے وقت کے علاوہ آپ یہ نقش ساعت عطارد یا ساعت زحل میں بھی تحریر کر سکتے ہیں۔ یہ دونوں کواکب زہرہ کے دوست ہیں۔ جبکہ مریخ اور شمس مساوی ہیں اور شمس و قمر اس کے دشمن کواکب ہیں۔ سمجھدار کے لئے اتنی ہی تفصیل کافی ہے نا سمجھ کے لئے تمام کتاب بھی کم۔

اسماء الٰہی کے کل اعداد ۱۹۸۰ حاصل ہوئے۔ ان کے مطابق نقش یازدہ (احد عشر ۱۱×۱۱) تحریر کر رہا ہوں اس کے اضلاع کا مجموعہ آپ بھی جمع کر کے دیکھ لیں یہ ۱۹۸۰ ہونا چاہیے۔ نقش کے بارے میں ہر بات میں نے مکمل تفصیل سے بیان کر دی ہے۔ میرا خیال ہے اگر کوئی بھی فرد کوشش کرے تو اس سعد وقت سے فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ تاہم یہ بات ذہن میں رکھیں عملیات سے وہی شخص فائدہ اٹھا سکتا ہے یا دوسروں کو فائدہ پہنچا سکتا ہے جو ان کو سمجھتا ہے۔ باشرح عامل ہے نیک نیت ہے اور بڑی بات یہ ہے کہ نقش دینے اور لینے والے کو کلام الٰہی پر مکمل یقین ہو کہ اس سے فائدہ ہوگا تو پھر ہی مقصد کا حصول ممکن ہے۔ بے یقین آدمی کچھ حاصل نہیں کر پاتا۔

قسط نمبر ۳

از: خالد اسحاق راٹھور۔

دلائل انعام

زائچے کا چوتھا گھر

عموماً دوستوں کے لیے یہ مشورہ ہضم کرنا مشکل ہوتا ہے کہ کوئی کام شروع کرتے ہوئے اس کے عواقب پر نظر کر لیں۔ کام کا شروع کرنا تو بہت استعمال امر ہے لیکن اس کا تکمیل تک پہنچنا ایک مشکل اور صبر آزما کام ہے۔

کام کی ابتداء کا وقت یا سوال کا وقت بلحاظ نجوم بآسانی اس سوال کا جواب دے سکتا ہے کہ یہ کام چلے گا یا نہیں۔ کام کی ابتداء یا سوال قائم کرنے کے وقت قائم ہونے والی کواکبی پوزیشن پیش آمدہ حالات کی نشاندی کر رہی ہوتی ہے۔

قسط نمبر ایک میں تحریر کر چکا ہوں کہ زائچے کا پہلا گھر "دلائل آغاز کار" یعنی کام شروع کرنے کے دلائل سے منسوب ہے۔ جبکہ زائچے کا چوتھا گھر "دلائل انجام کار" یعنی کام کے اختتام پذیر ہونے کے دلائل سے منسوب ہے۔

- دلائل آغاز کار سعد ہو تو کام کا آغاز اچھا ہوتا ہے اور اگر دلائل انجام کار سعد ہو تو کام کا انجام/ خاتمہ اچھا ہوتا ہے۔

دلائل انجام کار چوتھا گھر و حاکم اور قمر ہیں۔ یہ اگر سعود الحال ہوں تو کام بخیر و خوبی مکمل ہوتا ہے۔ بصورت دیگر کام کی باسعادت تکمیل یعنی انعام کا ملنا یا حتمی طور پر اس کا جیتنا یا نمبر لگنا مشکل ہوتا ہے۔

زائچے کا پانچواں گھر:

ملنے والی ٹپ کی درستگی:

یہ دیکھنے کے لیے کہ ملنے والی ٹپ (کسی فرد، بزرگ، عامل، نجومی، بابے وغیرہ کا بتایا دہ نمبر یا گھوڑا وغیرہ) درست ہے کہ نہیں؟ وقت مطلوبہ کا زائچہ استخراج کریں۔ دیکھیں اگر قمر، پانچواں گھر اور پانچویں کا حاکم سعود الحال ہو تو ملنے والی ٹپ درست ہے۔ بصورت دیگر غلط ہے۔ جس قدر یہ تینوں سعود الحال ہوں گے اسی قدر زیادہ بہتر ٹپ اور نتائج ہوں گے اور جس قدر یہ تینوں ناقص الحال ہوں گے اسی قدر ٹپ کے غلط ہونے کا احتمال ہوگا۔

ایک نسبتاً سادہ طریقہ یہ ہے کہ ٹپ ملنے کے وقت یہ دیکھ لیں کس کوکب کی ساعت جاری ہے۔ بس اس کی فطری زائچے میں حالت (سعادت نحوست) کی بنیاد پر حکم بیان کر دیں کہ ٹپ کی درستگی کس درجے کی ہے۔

انعامی سکیموں میں کامیابی/ ناکامیابی:

زائچے میں پانچویں گھر نحس کوکب یا کواکب ہوں تو انعامی سکیموں اور ایسے دیگر کاموں گھڑ دوڑ، بانڈ، لاٹری، جوا وغیرہ میں ناکامی کے مظہر ہیں۔ اسی طرح سعد یہاں ہوں تو برعکس پوزیشن کے مظہر ہوں گے۔

زائچے میں نحس یہاں قابض/ ناظر ہوں اور سعد ان کو دیکھیں تو یہ ان امور کے ذریعے کامیابی کی علامت ہیں۔

پانچویں کے منسوبات:

زائچے کا پانچواں گھر بنیادی طور پر تفریح سے منسوب ہے۔

سو تمام قسم کی کھیلوں کے ساتھ ساتھ تمام اقسام کی انعامی سکیموں چاہے وہ کسی بھی طرز اور درجے کی ہوں پانچویں کی حاکمیت میں آتی ہیں۔

بانڈ کا نکلنا' لاٹری میں کامیابی' سٹے کی درستگی' ریس میں کامیابی' شرط لگانا' جوا کھیلنا یا کوئی بھی کام اس نیت سے کرنا کہ اس میں جوئے کی طرز پر اچانک اور بھاری رقم کا حصول ہوگا۔ یعنی کم محنت سے زیادہ آمدن ہوگی پانچویں گھر کے منسوبی امور میں شامل ہے۔ ایسے تمام امور جن کا نمایاں امر "رسک" کا پہلو ہو۔

اسی طرح وہ تمام خبریں یا اطلاعات جو کسی بانڈ نمبر/ریس کے گھوڑے یا سٹہ نمبر وغیرہ کے بارے میں ملتی ہیں۔ اس گھر ہی سے منسوب ہیں۔ یہیں سے ان کی درستگی کا حساب کیا جاتا ہے۔

بانڈ نمبر/شیئر/ٹکٹ وغیرہ خریدنے کے اوقات:

آپ جب بھی بانڈ نمبر خریدنے جا رہے ہوں یا خریدنے لگیں یا شیئر یا ٹکٹ لینے لگیں پہلے بیان کی گئی کوائبی صورت آپ کے مدنظر ہونی چاہیئے۔ تاہم ان کاموں کے لیے قمر لازم سعد ہونا چاہیئے دوسرے اور پانچویں سعد تعلق ہو' قمر طالع' دوسرے' پانچویں اور گیارہویں میں کثرت سے ابھرتی سعادت ان امور میں کامیابی کا باعث ہوتی ہے۔ پرچے میں خوش قسمت اوقات کے نام سے دیئے گئے مضمون میں جو اوقات درج ہیں ان میں نمبر خریدنا بھی مفید رہتا ہے۔

زائچے کا ساتواں گھر:

زائچے کے ساتویں گھر کا براہ راست تعلق گو ہمارے موضوع سے اس قدر قوی نہیں ماسوائے ایک صورت حال کے اور وہ یہ ہے کہ آپ اکیلے کسی انعامی سکیم میں نہ ہوں بلکہ کوئی اور فرد بھی اس سلسلے میں آپ کا شریک کار ہو۔ آپ اگر کسی فرد کے ساتھ مل کر انعامی سلسلے' بانڈ' ریس' لاٹری یا شیئر کا کام کر رہے ہوں تو پھر آپ کے زائچہ کے ساتویں گھر اور اس کے مالک کو بھی قوی ہونا چاہیئے۔ اس کو ان تمام شرائط پر پورا اترنا چاہیئے جو فرد کی ذات کے حوالے سے پہلے بیان کی جا چکیں ہیں۔ بصورت دیگر مشترکہ کام میں کامیابی کی امید محدود تر ہوتی چلی جائے گی۔

جاری ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

مطلوبہ رشتے کا حصول

شرف زہرہ کے حوالے سے ایک ایسا عمل لکھ رہا ہوں جو آپ کو بہت کام دے گا۔ بعض اوقات ہوتا یہ ہے کہ لوگ اپنے خاندان یا ملنے والوں کے ہاں اپنے لڑکے یا لڑکی کی شادی کرنے کے خواہشمند ہوتے ہیں لیکن اس بات سے ڈرتے ہوئے کہ اگر بات کی اور انکار ہو گیا تو رشتہ تو ہاتھ سے جائے گا ہی۔ تعلق یا خاندان یا رشتے داری میں بھی رخنہ پڑے گا۔ اگر ایسی ہی کوئی صورت آپ کو درپیش ہو تو درج ذیل نقش کو عین شرف زہرہ کے اوقات میں ساعت زہرہ کے دوران زعفران اور پانی کی سیاہی بنا کر تحریر کر لیں۔ اس کو تحریر کرتے ہوئے سرخ رنگ کی موم بتی جلائیں اور باقی تمام روشنیاں کرنے کی گل کر دیں۔ ایسے سات نقش تحریر کر لیں اور مطلوبہ رشتے داروں یا ملنے والوں یا مطلوبہ لوگوں کو کسی پینے والی شے میں ملا کر پلا دیں۔ انشاء اللہ رشتہ مانگنے پر انکار نہ ہوگا اور مطلوبہ جگہ رشتہ قرار پائے گا۔

جو نقش خود تیار نہ کر سکیں چار صد روپے ارسال کر کے ادارے سے منگوا سکتے ہیں۔

نقش

از: خالد اسحاق راٹھور

طلاسم مشتری

سعادتوں سے بھرا شرف مشتری کا موقع 18 مئی تا 24 مئی 2002ء تک رہے گا۔ یہ اس لحاظ سے اہم ترین وقت ہے کہ اس کے بعد دوبارہ شرف مشتری بارہ سال کے عرصے کے بعد ہوگا۔ پچھلے سال درجہ شرف عبور کرنے کے بعد مشتری رجعت میں چلا گیا اور واپسی کے سفر میں دوسری مرتبہ درجہ شرف حالت رجعت میں پایا۔ اب رجعت سے استقامت کے سفر میں مشتری دوبارہ اس پُرتاثیر درجے پر پہنچ رہا ہے جس کی تمنا آئندہ بارہ سال تک کی جائے گی۔ سو ہر وہ فرد جو اس سے قبل مشتری کی اس عظیم سعادت سے فائدہ نہیں اٹھا سکا۔ اب وہ اس سے مفاد حاصل کرے۔

یہاں میں قارئین کو یہ مشورہ بھی دونگا کہ وہ اس سعد وقت میں مالی امور کے علاوہ بچوں کے لیے تعلیم کے حوالے سے اور بیمار لوگوں کے لیے صحت کے حوالے سے اعمال/الواح وغیرہ تیار کریں۔ ذیل میں دو طلسم دے رہا ہوں انشاءاللہ یہ سلسلہ آئندہ ماہ بھی جاری رہے گا۔

☆☆☆☆☆

حصول ملازمت کا طلسم

درج ذیل طلسم کو عین درجہ شرف مشتری پر چاندی پر کندہ کروالیں۔ اللہ کی مہربانی سے وہ لوگ جن کو ملازمت نہیں ملتی اور در بدر کی ٹھوکریں کھاتے پھرتے ہیں جلد ہی حصول ملازمت میں کامیابی ہو جائیں گے۔ ساعت مشتری کا دھیان رکھیں۔

واپسی قرضہ

وہ لوگ جو قرضے دے کر بوجھ میں دبے ہوں اور قرضے کی واپسی کی کوئی سبیل پیدا نہ ہوتی ہو اور لوگ روپیہ واپس کرنے سے انکاری ہوں ان کو چاہئے کہ اس طلسم کو چاندی پر عین شرف مشتری کی حالت میں کندہ کر کے بصورت لاکٹ یا انگوٹھی استعمال میں لائیں۔ یہ عمل ساعت مشتری میں کریں۔

جاری ہے

نظراتِ کواکب کے اثرات و احکام

حافظ ایم فرخ، لاہور

	نظرات کواکب برائے ماہ مارچ ۲۰۰۲ء			احکام نظرات.... ماہ مارچ ۲۰۰۲ء
1	ری	ع	8/40	روپے کے لین دین میں قانونی شگاف نہ رہنے دیں۔ ورنہ نقصان ہوسکتا ہے۔ محتاط رویہ اختیار کریں۔
1	رل	ث	13/09	اپنے معمولات پرسختی سے کاربند رہیں۔ یہی چیز آپ کو فائدہ دے گی۔
1	رن	ث	15/00	اچانک تبدیلی فائدے کا باعث ہوں۔
2	رد	ث	0/41	ایجنٹ کے ذریعے کام کروائیں۔ فائدہ ہوگا۔
2	رٹو	س	3/37	انقلابی پروگرام بنائیں۔ فائدہ دے گا۔
2	رنس	ث	16/58	تبدیلی اچانک مگر سودمند ثابت ہوگی۔
3	رخ	له	1/18	گھریلو ماحول خوشگوار رکھنے کی کوشش کریں۔ کھچاؤ پیدا ہوسکتا ہے۔
3	ری	ث	9/11	روحانی اور عملیاتی مدد بہت فائدہ پہنچائے گی۔
3	دٹو	س	10/40	تحریر وتقاریر میں انقلابی انداز اپنائیں۔ توجہ پائیں گے۔
3	رن	ع	15/59	کوئی راز آپ پر کھل سکتا ہے جو آپ کو تکلیف پہنچائے گا۔
3	س ر	ث	21/24	والد سے بات منوانے کا اچھا وقت ہے۔
4	رد	ع	7/14	زیادہ ذہانت کا مظاہرہ نقصان کا باعث ہوسکتا ہے۔
4	رہ	ث	19/20	گھریلو ماحول خوشگوار رہے گا۔ گھر والوں کے ساتھ تعلقات بہتر ہوں گے۔
4	رنس	ع	19/44	ضد کرنا چھوڑ دیں۔ فائدے کے بجائے نقصان ہوگا۔
5	رل	له	13/20	زمین جائیداد کے مسئلے پر کوئی تنازعہ کھڑا ہوسکتا ہے۔
5	رن	س	20/22	متلون مزاجی کا شکار رہیں گے۔ دھیان سے رہیں۔
6	س ر	ع	6/26	بڑے لوگوں کے ساتھ بگاڑیں نہیں آپ کے حق میں نہیں ہے۔
6	رٹو	ن	10/37	روحانیت کی طرف بہت زیادہ رغبت رہے گی۔
6	رد	س	19/01	ذہنی صلاحتیں اوج پر۔ سودمند ثابت ہوں گی۔
7	رنس	س	2/20	گھریلو ملازم تبدیل کرنے کے لیے موزوں وقت۔
7	رہ	ع	7/33	قلبی معاملات میں اونچ نیچ۔ جو نقصان پہنچائے گی۔
7	رخ	ث	17/44	بھائی کے ساتھ تعلقات میں سرگرمی۔ مثبت نتائج دے گی۔
7	ری	له	20/37	مذہب کی طرف سے بیگانگی رہے گی۔ اس پر قابو پائیں۔
8	س ٹو	ع	13/28	کسی قسم کی انقلابی کوشش صاحب اقتدار لوگوں کو پسند نہ آئے گی۔ معمولات کو معتدل رکھیں۔
8	س ر	س	20/07	صاحب اقتدار لوگوں سے تعلقات بنانے کا وقت۔

9	دنس	ن	14/53	تحریر وتقاریر میں جدت پسندی اپنے عروج پر رہے گی۔
9	خ ی	س	22/47	روپے پیسے کے لین دین میں پرجوش رویہ سودمند ثابت ہوگا۔
10	رہ	س	0/13	عورتوں سے تعلقات میں مثبت بہتری اور فائدہ۔
10	رخ	ع	7/51	منتشر خیالی کا شکار۔ سوچوں کو مستحکم رکھیں۔ غصے کا مظاہرہ نہ کریں۔
10	رل	ث	13/35	گھر اور گھر کے بزرگوں کی طرف دھیان رہے گا۔ ان کو بھی آپ کی ضرورت ہے۔
10	رن	ن	15/39	خود پسندی کا شکار ہو سکتے ہیں۔ اپنے علاوہ دوسروں کو بھی اہمیت دیں۔
11	رثو	س	7/02	مشترک مفادات کے سلسلے میں اٹھائے گئے اقدام فائدہ مند ثابت ہوں گے۔
12	رنس	ن	0/30	کچھ نیا کرنے کا دماغ میں آئے گا۔ جدت پسندی اچھی بات ہے۔
12	رد	ن	8/27	دماغی صلاحیتوں کے استعمال کا اچھا موقع۔ گفتگو کے ذریعے اس کا اظہار کریں۔
12	ری	ث	19/42	مسائل کا حل روحانیت میں ملے گا۔ غیبی مدد بھی ہو سکتی ہے۔
12	ہ ی	ع	23/06	ریس، لاٹری جیسے ذرائع آمدن کچھ خاص فائدہ نہ دیں گے۔ زیادہ امید نہ لگائیں۔
12	رخ	س	23/51	سوچ میں ایک [illegible] ہو کہ مثبت نتائج دے گی۔
13	رل	ع	2/10	روزمرہ معاملات میں کچھ مایوسی کا سامنا۔ مگر ہمت سے کام لیں۔
13	رثو	ع	19/32	منفی انقلابی سوچ آپ کو مسائل کا شکار کر سکتی ہے۔ اس سے گریز کریں۔
14	س ر	ن	7/04	گھر کے کاموں میں حصہ لیں۔ گھر کے بزرگوں کی نظر میں اپنی اہمیت بنائیں۔
15	ری	ع	8/33	پرامید رہنا ایک اچھی بات ہے مگر یہ وقت اس کے لیے کچھ مناسب نہیں۔
15	رل	س	15/08	گھریلو معاملات کو بردباری اور تحمل سے حل کرنے کا بہترین وقت ہے۔
15	ہ ل	س	15/55	سنجیدہ قسم کی تفریح میں حصہ لیں۔ خوشیاں ملیں گی مگر صبر وتحمل سے۔
15	رن	س	16/56	ناقابل حل مسائل کا حل ملنے کی امید ہے۔ ذہن پر زور دیں۔
16	دی	ث	0/15	قانونی مشاورت اور دستاویزات تحریر کرنے کا بہترین وقت ہے۔
16	خ ن	ع	3/25	متلون مزاجی اور منتشر طبیعت معاملات کو خراب کر سکتی ہے۔
16	رثو	ث	8/10	یہ وقت انقلابی سوچ کا ہے۔ اپنے اندر کے جمود کو توڑیں۔
16	ہ ن	س	9/28	اچانک سیر وتفریح کا پروگرام بن سکتا ہے جو کہ باعث مسرت ہوگا۔
17	رنس	س	2/09	جدت پسند سوچ آپ کے لیے نئے راستے کھولے گی۔
17	ری	س	21/07	روپے کے لین دین کے لیے اچھا وقت ہے۔
18	ول	ع	2/30	کاروبار میں مشکلات کا سامنا مگر ثابت قدمی نہ چھوڑیئے۔
18	رد	س	3/52	کاروباری گفتگو معاملات کو بہتر طریقے سے حل کرنے میں مددگار ثابت ہو سکتی ہے۔
18	رن	ع	5/16	اچانک کسی فریب کا سامنا ہو سکتے ہیں محتاط رہے۔
18	رخ	ن	8/13	دماغی سرگرمیوں میں پرجوشی کا مظاہرہ بہتری کا باعث بن سکتا ہے۔
19	رنس	ع	13/54	ضدی اور ہٹ دھرم سوچ معاملے کو خراب کر سکتی ہے۔ نرمی اختیار کریں۔
19	س ر	س	17/54	صاحب اختیار لوگوں سے اپنی بات منوائی جا سکتی ہے۔
20	رخ	س	7/13	مشکلات کا سامنا کرنے کی قوت ہوگی۔ ڈٹے رہیے۔
20	رل	ن	14/41	اس وقت آپ ڈپریشن کا شکار ہو سکتے ہیں۔ پرسکون رہنے کی کوشش کریں۔
20	زن	ث	16/02	اس وقت آپ پر زندگی کی کافی حقیقتیں آشکار ہوں گی۔
20	رد	ع	23/31	روزمرہ معاملات زندگی میں درمیانے فرد کا کردار باعث نقصان ہوگا۔
21	رہ	س	2/57	ازدواجی معاملات کافی خوشگوار رہیں گے۔ رومانس کے لیے اچھا وقت ہے۔

21	رٹو	لہ	6/06	گھریلو نظام میں کسی انقلابی تبدیلی کی خواہش نقصان کا باعث ہوگی۔
21	رنس	ث	23/15	معاملات زندگی میں اچانک تبدیلی مگر وہ مثبت اور خوشگوار ہوگی۔
22	س ر	ع	7/29	ارباب اقتدار اور صاحب حیثیت لوگوں سے معاملات میں مسائل پیدا ہو سکتے ہیں۔
22	ہ ٹو	ث	11/21	لاٹری ریس وغیرہ سے اچانک انقلابی قسم کا فائدہ ہو سکتا ہے۔
22	ری	ن	16/39	معاملات کو حل کرنے کے لیے روحانی مدد لیں۔
23	دٹو	ع	0/11	کاروبار اور تجارت میں غیر معمولی تبدیلی آئے گی۔ جو نقصان کا باعث ہو سکتی ہے۔
23	رخ	س	8/22	یہ وقت جوش وجذبے سے کام کرنے کا ہے۔ مستقل مزاجی سے کام کریں۔
23	رد	ث	14/39	درمیانے فرد کا کردار کچھ کمزور تو ہوگا مگر نقصان کا باعث نہ ہوگا۔
23	رہ	ع	15/20	گھر میں شریک حیات سے کسی مسئلے پر اختلاف ہو سکتا ہے۔
24	س ر	ث	16/25	بزرگوں بڑوں اور صاحب اختیار لوگوں سے بات منوائی جا سکتی ہے۔
25	رل	س	2/49	گھریلو معاملات کو تدبر اور بردباری سے حل کرنے کی کوشش کریں۔
25	رن	لہ	3/38	گھریلو ملازم پر نظر رکھیں۔ کسی خرابی کا باعث ہو سکتا ہے۔
25	رخ	ع	14/07	اپنے غصے پر قابو پائیں۔ جوش کے ساتھ ہوش بھی ہونا ضروری ہے۔
25	رٹو	ث	15/41	جدوجہد جاری رکھیں۔ ضرور مثبت نتائج ملیں گے۔
25	رہ	ث	22/42	تفریح کے لیے اچھا وقت ہے گھر والوں کے ساتھ تفریح کریں۔
26	رنس	لہ	6/58	گھر میں کوئی اچانک حادثہ یا مسئلہ پیش آسکتا ہے۔ محتاط رہیں۔
26	ری	س	22/20	روپے کے لین دین کے لیے اچھا وقت ہے۔
27	رل	ع	3/40	گھریلو ماحول کشیدگی کا شکار رہے گا۔ کشیدگی کو کم کریں۔
27	رٹو	ع	15/40	کسی معاملے سے حد سے زیادہ دلچسپی نقصان کا باعث ہوگی۔
27	رخ	ث	16/29	دماغی صلاحیتوں کو طاقت ملے گی اور مستقل مزاجی بہتر نتائج دے گی۔
27	س ی	ع	18/25	حکومتی اداروں سے روپے کے لین دین میں مشکلات کا سامنا۔
28	رد	لہ	6/32	تجارت میں سودا کرتے وقت محتاط رہیں۔ بے احتیاطی نقصان پہنچائے گی۔
28	ری	ع	21/42	گھر میں بچوں کی تعلیم وتربیت کے سلسلے میں مسئلہ پیدا ہو سکتے ہیں۔
28	س ر	لہ	23/26	افسران اور حکام بالا کی نظر غضب کا شکار ہو سکتے ہیں۔ محتاط رہیں۔
29	رل	ث	2/59	گھریلو ذمہ داریوں کو احساس ذمہ داری سے پورا کرنے کا وقت ہے۔
29	رن	ث	3/24	معاملات کے حل کے لیے اپنے رویے میں تبدیلی لائیے۔ سودمند ثابت ہوگی۔
29	رٹو	س	14/42	یہی تو جدوجہد کا وقت ہے۔ کوشش جاری رکھیں مسائل حل ہونگے۔
30	ہ نس	س	5/26	فیشن میں جدت پسندی لائیں۔ پسندیدگی کی وجہ بن سکتے ہیں۔
30	رنس	ث	5/55	سوچ میں تبدیلی لے کر آئیے۔ معاملات بہت بہتر ہو جائیں گے۔
30	رہ	لہ	5/58	یہ وقت پیار محبت کے لیے کچھ مناسب نہیں۔ محبت کا جواب محبت سے نہیں ملے گا۔
30	ری	ث	21/35	گھریلو ماحول میں مذہب اور اللہ کی طرف خصوصی توجہ ہوگی۔ یہ بات فائدہ پہنچائے گی۔
31	رن	ع	3/17	اپنی ملون مزاجی پر قابو پائیں۔ نقصان کا باعث ہوگی۔
31	س ل	س	11/23	زمین جائیداد کے معاملات حل کرنے کا بہترین وقت ہے۔
31	س ن	س	14/20	معاملات زندگی پوشیدہ انداز میں حل ہوں گے۔ اور عزت ووقار میں اضافہ ہوگا۔
31	رخ	لہ	20/40	جذبات پر قابو رکھیں۔ گرم دماغی معاملات کو خراب کر سکتی ہے۔

خالد روحانی جنتری مارچ 2002 / ذی الحجہ 1422 / پھاگن 2058

تقویم ماہ: ایام	عیسوی	ہجری	بکرمی	لاہور: طلوع	لاہور: غروب	کراچی: طلوع	کراچی: غروب	تقویم قمر: قمر در منازل	قمر در بروج	کوکبی تقویم: کواکب کی فلکی حالت	آج کا دن: [illegible]	آج کا دن
جمعہ	۱	۱۶	۱۸	۰۶-۳۰	۱۸-۰۱	۰۶-۵۵	۱۸-۳۳	۱۲-۲۰زبانہ		مریخ در ثور/ مشتری D	۲	روحانی و عملیاتی مدد حاصل کریں
ہفتہ	۲	۱۷	۱۹	۰۶-۲۹	۱۸-۰۱	۰۶-۵۴	۱۸-۳۴	۵۶-۱۶اکلیل	۵۵-۲۳عقرب		۳	اچھا اور خوشگوار دن
اتوار	۳	۱۸	۲۰	۰۶-۲۸	۱۸-۰۲	۰۶-۵۴	۱۸-۳۵	۱۰-۱۴قلب		ہبوط قمر	۴	نئے خیالات باعث کامیابی
پیر	۴	۱۹	۲۱	۰۶-۲۷	۱۸-۰۳	۰۶-۵۳	۱۸-۳۵	۲-۱۲شولہ			۵	عورتوں اور بچوں کے امور میں دلچسپی
منگل	۵	۲۰	۲۲	۰۶-۲۵	۱۸-۰۴	۰۶-۵۲	۱۸-۳۶	۳۶-۱۰النعائم	۵۸-۲قوس	شرف زہرہ	۶	معاملات میں التواء
بدھ	۶	۲۱	۲۳	۰۶-۲۴	۱۸-۰۴	۰۶-۵۱	۱۸-۳۶	۵۲-۹بلدہ		نصف چاند	۷	صبر و تحمل سے کامیابی
جمعرات	۷	۲۲	۲۴	۰۶-۲۳	۱۸-۰۵	۰۶-۵۰	۱۸-۳۷	۵۱-۹ذابح	۵۱-۹جدی		۸	گھریلو مسائل
جمعہ	۸	۲۳	۲۵	۰۶-۲۲	۱۸-۰۶	۰۶-۴۹	۱۸-۳۷	۲۷-۱۰بلعہ		زہرہ در حمل	۹	صاحب اقتدار سے اختلاف
ہفتہ	۹	۲۴	۲۶	۰۶-۲۱	۱۸-۰۶	۰۶-۴۸	۱۸-۳۸	۳۲-۱۱سعود	۵۹-۱۹دلو		۱	رسل و رسائل کے معاملات اہم
اتوار	۱۰	۲۵	۲۷	۰۶-۱۹	۱۸-۰۷	۰۶-۴۷	۱۸-۳۸	۵۹-۱۲اخبیہ			۲	بزرگوں سے مدد
پیر	۱۱	۲۶	۲۸	۰۶-۱۸	۱۸-۰۸	۰۶-۴۶	۱۸-۳۹	۴۴-۱۴مقدم			۳	اچھا دن، سیر و تفریح
منگل	۱۲	۲۷	۲۹	۰۶-۱۷	۱۸-۰۹	۰۶-۴۵	۱۸-۳۹	۳۶-۱۶موخر	۵۷-۷حوت	عطارد در حوت	۴	سازشی لوگوں سے محتاط رہیں
بدھ	۱۳	۲۸	۳۰	۰۶-۱۶	۱۸-۰۹	۰۶-۴۴	۱۸-۴۰	۳۴-۱۸رشا		حضیض قمر	۵	پوشیدہ امراض سے تکلیف
جمعرات	۱۴	۲۹	چیت	۰۶-۱۴	۱۸-۱۰	۰۶-۴۲	۱۸-۴۰	۳۴-۲۰شرطین	۳۴-۲۰حمل	نیا چاند	۶	جوش و خروش پر قابو رکھیں
جمعہ	۱۵	۳۰	۲	۰۶-۱۳	۱۸-۱۱	۰۶-۴۱	۱۸-۴۱	۳۳-۲۲بطین			۷	گھریلو خوشیوں میں استحکام
ہفتہ	۱۶	محرم	۳	۰۶-۱۲	۱۸-۱۱	۰۶-۴۰	۱۸-۴۱				۸	محبت میں نیا خوشگوار موڑ
اتوار	۱۷	۲	۴	۰۶-۱۱	۱۸-۱۲	۰۶-۳۹	۱۸-۴۲	۲۶-۰۰ثریا	۱-۹ثور	شرف قمر	۹	خوشگوار دن
پیر	۱۸	۳	۵	۰۶-۰۹	۱۸-۱۳	۰۶-۳۸	۱۸-۴۲	۸-۲دبران			۱	ذہنی صلاحیتوں کا اظہار مشکل
منگل	۱۹	۴	۶	۰۶-۰۸	۱۸-۱۳	۰۶-۳۷	۱۸-۴۳	۳۴-۳ہقعہ	۱۷-۲۰جوزا		۲	ضد سے باز رہیں
بدھ	۲۰	۵	۷	۰۶-۰۷	۱۸-۱۴	۰۶-۳۶	۱۸-۴۳	۳۸-۴ہنعہ		پلوٹو رجعت/ ہبوط عطارد	۳	لڑائی اور فساد کا خطرہ
جمعرات	۲۱	۶	۸	۰۶-۰۶	۱۸-۱۵	۰۶-۳۵	۱۸-۴۳	۱۳-۵ذراعہ		شمس در حمل	۴	روحانی امور میں میانہ روی
جمعہ	۲۲	۷	۹	۰۶-۰۴	۱۸-۱۵	۰۶-۳۴	۱۸-۴۴	۷-۵نثرہ	۷-۵سرطان	نصف چاند	۵	گھریلو امور میں خوشگوار تبدیلی
ہفتہ	۲۳	۸	۱۰	۰۶-۰۳	۱۸-۱۶	۰۶-۳۳	۱۸-۴۴	۲۱-۴طرفہ			۶	علوم مخفی سے راہنمائی حاصل کریں
اتوار	۲۴	۹	۱۱	۰۶-۰۲	۱۸-۱۷	۰۶-۳۲	۱۸-۴۵	۵۰-۲جبہ	۹-۱۰اسد		۷	عمومی دن۔ آرام کریں
پیر	۲۵	۱۰	۱۲	۰۶-۰۱	۱۸-۱۷	۰۶-۳۱	۱۸-۴۵	۳۸-۰۰زبرہ ۴۹-۲۱صرفہ			۸	حادثے اور تخریب کاری کا خطرہ
منگل	۲۶	۱۱	۱۳	۰۵-۵۹	۱۸-۱۸	۰۶-۳۰	۱۸-۴۶	۳۱-۱۸عوا	۴۰-۱۱سنبلہ		۹	قانونی امور میں کامیابی
بدھ	۲۷	۱۲	۱۴	۰۵-۵۸	۱۸-۱۹	۰۶-۲۹	۱۸-۴۶	۵۳-۱۴سماک		اوج قمر	۱	لین دین کے مسائل
جمعرات	۲۸	۱۳	۱۵	۰۵-۵۷	۱۸-۱۹	۰۶-۲۸	۱۸-۴۷	۴-۱۱غفرہ	۴-۱۱میزان	مکمل چاند	۲	مالی مسائل
جمعہ	۲۹	۱۴	۱۶	۰۵-۵۵	۱۸-۲۰	۰۶-۲۷	۱۸-۴۷	۱۳-۷زبانہ		عطارد در حمل	۳	عمومی کامیابی
ہفتہ	۳۰	۱۵	۱۷	۰۵-۵۴	۱۸-۲۱	۰۶-۲۵	۱۸-۴۸	۲۲-۱۳اکلیل	۲۵-۱۰عقرب	ہبوط قمر	۴	انعامی سکیموں سے کامیابی
اتوار	۳۱	۱۶	۱۸	۰۵-۵۳	۱۸-۲۱	۰۶-۲۴	۱۸-۴۸	۱۵-۰۰قلب ۲۶-۲۱شولہ			۵	کامیابی، شہرت، اچھا دن

احوال کواکب برائے ماہ مارچ

داخلہ کواکب فی البروج ...... مریخ در ثور۔ یکم مارچ رات ۸ بجکر ۶ منٹ...... زہرہ در حمل۔ ۸ مارچ صبح ۶ بجکر ۴۳ منٹ...... عطارد در حوت۔ ۱۲ مارچ صبح ۴ بجکر ۳۵ منٹ...... شمس در حمل۔ ۲۱ مارچ صبح صفر بجکر ۱۷ منٹ...... عطارد در حمل ۲۹ مارچ رات ۷ بجکر ۴۵ منٹ...... **رجعت و استقامت کواکب** مشتری۔ استقامت۔ یکم مارچ رات ۷ بجکر ۳۶ منٹ...... پلوٹو۔ رجعت۔ ۲۰ مارچ۔ دوپہر ۱ بجکر ۴۶ منٹ...... **ماہانہ قمری حالتیں** ...... نصف چاند۔ ۶ مارچ صبح ۶ بجکر ۲۶ منٹ...... نیا چاند۔ ۱۴ مارچ صبح ۷ بجکر ۴ منٹ...... نصف چاند۔ ۲۲ مارچ ۷ بجکر ۲۸ منٹ...... مکمل چاند۔ ۲۸ مارچ رات ۱۱ بجکر ۲۵ منٹ...... **شرف و ہبوط کواکب** ...... ہبوط قمر۔ ۳ مارچ صبح ۳ بجکر ۱۱ منٹ تا ۴ بجکر ۴۸ منٹ...... شرف زہرہ۔ ۵ مارچ صبح ۱ بجکر ۴۷ منٹ تا رات ۸ بجکر ۵۹ منٹ...... حضیض قمر۔ ۱۳ مارچ صبح ۲ بجکر ۶ منٹ تا ۴ بجکر ۷ منٹ...... شرف قمر۔ ۱۷ مارچ دوپہر ۱ بجکر ۱ منٹ تا ۳ بجکر ۱ منٹ...... ہبوط عطارد۔ ۲۰ مارچ رات ۹ بجکر ۳۸ منٹ تا ۲۱ مارچ دوپہر ۱۱ بجکر ۴۵ منٹ...... اوج قمر۔ ۲۷ مارچ صبح ۲ بجکر ۲ منٹ تا ۳ بجکر ۳۸ منٹ...... ہبوط قمر۔ ۳۰ مارچ دوپہر ۱ بجکر ۳۹ منٹ تا ۳ بجکر ۱۶ منٹ...... **اقل تعدیل** ...... ۵ درجے ۴ دقیقے ۲ ثانیے

اپنے نام ونام والدہ موکل ذاتی کے حساب سے لوح مشتری بنوائیں۔ ایسی خصوصی لوح ہمارے علاوہ کوئی بھی آپ کو بنا کر نہ دے گا۔

شرف مشتری ایک ایسا سعد وقت ہے جو مدتوں کے بعد آتا ہے۔ ۱۸ مئی ۲۰۰۲ تا ۲۴ مئی ۲۰۰۲ تک یہ درجہ شرف پر رہے گا۔ اس کے بعد آئندہ بارہ سال تک اس کو یہ سعادت حاصل نہ ہوگی۔ سو وہ دوست جو اس وقت سے فائدہ اٹھانے کے خواہشمند ہیں۔ وہ فوری رابطہ کریں۔ اپنے کوائف بمعہ ہدیہ درج ذیل پتے پر ارسال کریں۔

ھدیہ بذریعہ منی آرڈر ارسال کریں۔ اور اپنا پتہ اورکوائف صاف ستھرے تحریر کریں۔

طلسم/لوح عمومی (چاندی)	۱۱۰۰ روپے
لوح خصوصی (ذاتی نام وموکل کی حساب سے) چاندی پر	۲۱۰۰ روپے
طلسم/لوح عمومی (سونا)	۶۰۰۰ روپے
لوح خصوصی (ذاتی نام وموکل کی حساب سے) سونے پر	۸۰۰۰ روپے
لوح خصوصی/لاکٹ (سونے پر)	بالمشافہ

شرف مشتری کے اوقات میں خوش نصیبی، روپے پیسے کے حصول وفروانی، دنیاوی کامیابی، بدبختی اور رزق کی بندش کے خاتمے، قانونی، مذہبی، روحانی اور تعلیمی امور میں کامیابی، انعامی سکیموں میں کامیابی، تجارت اور جائداد میں اضافہ، شادی اولاد نرینہ، آرام دہ زندگی، عمومی خوشحالی، غربت سے نجات وغیرہ کے لیے روحانی وعملیاتی اعمال تیار کیے جاتے ہیں۔

برائے منی آرڈر اور رابطہ:

خالد اسحاق راٹھور، مکان نمبر 2، گلی نمبر 11 محمد نگر، نزد جامعہ نعیمیہ گڑھی شاہو لاہور۔ فون 6374864

روحانیت، نجوم، عملیات اور ایسے دوسرے قدیم، پوشیدہ اور آفاقی ذہانت کے علوم کو توہم پرستی کے لبادے سے نکال کر جدید سائنسی انداز میں متعارف روانے کے لئے کوشاں ماہر علم نجوم و عملیات خالد اسحٰق راٹھور ایک طویل عرصے سے علوم مخفی کی ترویج و اشاعت میں مصروف ہیں۔ ہر گزرتے دن کے ساتھ ہر جہت میں ایک نئی شمع روشن کرنے کی جدوجہد میں عوام لناس کے لئے درج ذیل خدمات انجام دے رہے ہیں۔

- قدیم کتب نجوم و عملیات وغیرہ کا اردو ترجمہ و اشاعت
- مختلف روحانی و عملیات خدمات، جیسے کواکبی شرف و ہبوط کے اعمال اور روزمرہ ضروریات و مسائل کے حل کیلئے مختلف نقوش و الواح کی تیاری۔
- مختلف نجومی خدمات' مثلاً زائچہ پیدائش' ازدواجی زائچہ' سالانہ زائچہ' ادوار' بچے کا نام' خوش قسمت پتھر' بائیوردم رپورٹ' عددی زائچے وغیرہ
- قدیم کتب تک عوام الناس کی رسائی کے اقدامات
- علوم مخفی کی اشاعت اور تعلیم کیلئے خالد انسٹی ٹیوٹ آف اکلٹ سائنسز لاہور کا قیام اور اس کے تحت مختلف علوم پر کلاسوں کا اجراء۔
- علوم کی حقیقی ترویج کیلئے ہر ماہ راہنمائے عملیات کی اشاعت
- عام لوگ ہوں یا پیشہ ور نجومی و عامل ہر فرد اور گھر کی ضروریات کی تکمیل کیلئے درست ترین اور سب سے پہلے شائع ہونے والی خالد روحانی جنتری کا اجراء۔
- علوم مخفی پر مختلف کتب کی اشاعت کا ایک عظیم منصوبہ جس پر عمل جاری ہے۔
- کوئی بھی فرد' نجومی یا ادارہ اپنے ذاتی استعمال کیلئے نجوم' اعداد' بائیوردم' ازدواجی رپورٹ' ادوار (شاسسٹم) پیدائشی زائچہ' سالانہ زائچہ' ماہانہ زائچہ' وقتی زائچہ وغیرہ کے بارے میں حسب منشا کمپیوٹر پروگرام تیار کرا سکتا ہے۔
- پاکستان میں سب سے پہلے اور ذاتی تیار کردہ کمپیوٹر پروگرامز کے ذریعے زائچہ سازی کی ابتداء۔
- علوم مخفی کے شائقین کیلئے خالد روحانی لائبریری کا اجراء جلد متوقع ہے۔

خط کتابت اور منی آرڈر صرف لاہور کے پتے پر ارسال کریں۔

لاہور ہیڈ آفس

مکان نمبر ۲، گلی نمبر ۱۱، محمد نگر،
نزد جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہو،
لاہور۔ فون: 6374864
موبائیل: 0300 8442060

کراچی: سب آفس

آفس 102، فسٹ فلور' محمد مصطفی ٹریڈ سنٹر،
C-926-927' بلاک'
PECHS سوسائٹی، طارق روڈ، کراچی۔
فون: 6374864
موبائیل: 0300 8442060

کتب

☆خزینہ اعداد☆ روحانی مشورے ☆ راہنمائے عملیات☆ مستحصلہ قادر الکلام☆ ساعات حقیقی☆ علم الحروف ☆ ماہنامہ راہنمائے عملیات ☆ خالدروحانی جنتری ☆ بانڈریس اور لاٹری کے نمبر☆ دس سالہ جنتری ۲۰۰۱ تا ۲۰۱۰ ☆ سحر بارنوح☆ السحر العجیب فی جلب الجیب ☆ السحر الاحمر رہنمائے تل شناسی☆ اسباق دست شناسی☆اقوال امرضیة فی معرفتہ الاعمال الرملیتہ☆ اہنمائے علم نجوم

email: kirathor@yahoo.com - wbsite: www.kirathor.20m.com